

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

75
لاہور
ماہنامہ
عقبقری
ستمبر 2012ء بمطابق شوال ذی قعدہ 1433 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

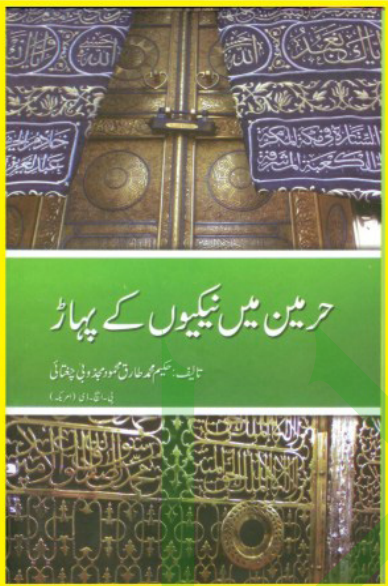
ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عقبقری سے دوستی

خوشخبری

ایجنسی کے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
پہلے آئیں پہلے پائیں۔
تفصیل صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ کریں۔

دسمبر 2012ء بروز اتوار بہار پور میں کلینک ہوگا۔ 16 دسمبر 2012ء بروز اتوار اٹک میں کلینک ہوگا۔



حریم میں نیکیوں کے پہاڑ

تالیف: سکیم طارق کورہدہ دینی چٹائی
پیشہ: شادی (سرگودھا)

نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور
اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے پڑھنا نہ بھولیں !!!

- ✓ سورہ کوثر کے وظیفے سے کامیابی اور برکات
- ✓ ڈھیٹ قسم کی خارش کیلئے بارہا کا آزمایا نسخہ
- ✓ فوڈ سٹریٹ اور خبیث جنات کی خوشیاں
- ✓ پیٹ کم کرنے کا سستا اور آسان طریقہ
- ✓ گرتے بالوں کیلئے نایاب ترین ٹوٹک
- ✓ دعائیں قبول کروانے کا شرطیہ وظیفہ
- ✓ اسماء الحسنیٰ کے عجیب و غریب اعمال
- ✓ انگور پھل یا طاقت کا بے بہا خزانہ
- ✓ رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال
- ✓ آنکھوں کے سیاہ حلقے دور کریں
- ✓ سینے کا انوکھا راز عقبقری کے لیے
- ✓ شوہر ساری عمر بیوی پر مہربان

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

350/-	صوفی ازم کے روشن ستارے	132
	خطبات عمقیری (جلد دوم)	133
	صوفی ازم اور نیشنل فری لائف	134
10/-	صوفی ازم اور باطنی سکون	135
180/-	شجرہ طیبہ قادری نجویری	136
300/-	افحسبم اور اذان کے کرکشات	137
	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	138
250/-	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	123
160/-	صوفی ازم اور قبولیت دعا	124
150/-	چاندرا جوانی شاندار بڑھاپا	125
150/-	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	126
300/-	خطبات عمقیری (جلد اول)	127
10/-	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	128
300/-	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (بحاسن مجذوبی)	129
10/-	جنات کی چوریوں سے روکنے کا فیصلہ کن عمل	130
10/-	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹیاں	131

فہرست ادویات بمعہ نرخ نامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	29	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقراتی	2200/-	30	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہیمز پاؤڈر	120/-	31	عردی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفا نیل	250/-	32	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	33	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنفشہ تھوہ	120/-	34	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	35	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	36	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	37	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	38	گیس، بد ہضمی، تھیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہیمز آئل	300/-	39	پتھری ڈیٹا سلاز کورس	800/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-	40	بے اولاد دی کورس	2500/-
13	خشندی مراد پاؤڈر	120/-	41	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا مچھن	70/-	42	چہرہ کا حسن و جمال کورس	2200/-
15	طافنی گولیاں	1200/-	43	فمنس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-	44	لا جواب حافظہ پیکیج	670/-
17	فشاری گولیاں	200/-	45	خشندک پیکیج	500/-
18	اکسیر المہد گولیاں	300/-	46	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	47	سدا بہار خون و حوصلہ پیکیج	840/-
20	یو ایسیر کورس	500/-	48	ڈیپریشن پیکیج	490/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-	49	دیسی کریم	500/-
22	شہد	200/-	50	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	51	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	52	شہد ہمارا صندل الاپچی	300/-
25	ٹانک شفاء	100/-	53	قبض کشاء	120/-
26	آکٹھ شفاء	70/-	54	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	55	السر کورس	400/-
28	چلڈرن سیرپ	120/-	56	روحانی عطر	240/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں، بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا نکلنا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تھک جلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگو اگر کچھ جلی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

1	اچھے لوگ سیکھیں اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھر گھریلو علاج	170/-
5	آداب معرفت	200/-
6	آسان ٹیکوں کے حیرت انگیز فغائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی 'خود غلطیوں کی زبانی'	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قراری زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بہترین فصلوں کا بہترین علاج	150/-
13	بہترین پریشانیوں کیلئے لا جواب دہانک	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا نگرانی؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	120/-
16	باب کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	بچوں سے صحت و تندرستی	130/-
18	بہ سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	بہ سکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈیٹا سلاز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پیشاب کی زندگی گزارنے کے گہری طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے راز و رازانہ ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹیکس کا سائنسی اور روحانی علاج	180/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جسمی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جادو جنات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	200/-
34	جسمی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیٹے نجات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جسمی جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لا زوال کی قائل بیماریاں	225/-
40	حکما کی زندگیوں کے طبی نیچر	250/-
41	حیرت انگیز حقائق مہنگی نہیں	200/-
42	حشر میں ٹیکوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نیچر	250/-
45	خواتین کے حسن و جمال کے شفیق راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دوا انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دوا انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈیپریشن سے نجات پانے والے	180/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب	180/-
51	رنگ برنگی سبزیوں اور دوائی غذا بھی شفاء بھی	130/-
52	روگ نگاری پریشانی کا آزمودہ طیبہ	10/-
53	روحانیت جادو اور دم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم)	200/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم 2)	200/-
61	سدا بہار حسن کی ضامن غذا نہیں	250/-

120/-

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	کوئے کی حماقت اور نیوے کی عادت	2	رب کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون حال دل
27	جنات کی چوریاں اور ان کا صل	3	مومن کے دو کام، محنت اور دعا
28	بڑھاپے میں خدا کی نافرمانی اور سزا	4	مسلمان کو ہلکا سمجھنا یا اس کی تحقیر کرنا
29	قارئین کے سوال، قارئین کے جواب	5	بچے کو دودھ پلانا اور بیماریوں سے نجات
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	6	پرومٹھن کیلئے علامہ لاہوتی کا کامیاب وظیفہ
31	وضو کی برکت اور گنجی طلب سے اللہ کی شہی مدد	7	فطرت سے قریب ڈھپیریشن سے دور
32	خواتین پوچھتی ہیں؟	8	ماہ ستمبر دور نگے بہرہ وپ کا آئینہ دار
33	کلیجی کھائیں سرخ و سفید ہو جائیں	9	دعائیں قبول کروانے کا شرعیہ وظیفہ
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	10	شاہ ابوالخیر نیشاپوری کے روحانی وظائف
36	جلن اور خارش کا کستی جڑی بوٹی سے علاج	11	اگلو پھل یا طاقت کا بے بہا خزانہ
37	وظائف میں اپنی مرضی کر نیوالے کا انجام	12	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
38	جنات کا پیدا کنی دوست	14	ذہنی عمر میں ضوانی جیسی جلد حاصل کریں
40	اونٹ کے پیٹ میں سیاہ پتھر، کیسے	15	سورہ کوثر کے وظیفہ سے کامیابی اور برکات
41	پیٹ کم کرنے کا سستا اور آسان طریقہ	16	بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار مرد یا عورت
42	مراقبے سے علاج	17	وضو میں اعضا کو دھونا جدید سائنس کی روشنی میں
43	روحوں سے ملاقات کا آسان عمل	18	تاخیر کی شادی اور پیچیدہ مسائل
44	جوڑوں کا درد علاج اور احتیاطی تدابیر	19	اسماء الحسنی کے عجیب و غریب اعمال
45	اونٹ کا عشق مصطفیٰ میں درود شریف پڑھنا	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
46	قرآنی تعارف کا خدائی کرشمہ	22	سینے کا انوکھا راز عبقری کے لیے
47	مایوس لا علاج مریضوں	23	بالوں اور خشکی کیلئے آزمودہ ٹونک حاضر ہے
	کیلئے آزمودہ ادویات	24	نفسانی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ نفسی علاج
		25	گردے اور پتھری کا روحانی آزمودہ علاج

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر میں ملنے کیلئے شکرینا

(رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قریبہ چوک نزد گونا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور

فون/ فیکس

عَبْقَرِي حَسَنٌ ۖ فَبَايَ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ الْقُرْآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجدد و نبی، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

شاہد الہیث حضرت مولانا محمد عبداللہ مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے)

شمارہ نمبر جلد نمبر ستمبر بمطابق شوال ذیقعدہ 1433 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور ستمبر 2012ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (بی ایچ سی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمشی میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

عبقری کی بددیانتی اور ادویات کا نقصان

ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ آخر آپ عبقری کو بددیانت بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ عبقری دوا خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس صورت میں کسی قسم کا کوئی حکیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

فالتو کتابیں رسالے اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی صدقہ جاریہ ہیں ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گے اور فائدہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر

صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔

غیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چوکی (قریب چوک نزد عابد مارکیٹ) گونا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ

بیکری کیساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ موبائل:

رب کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون۔۔۔۔؟؟؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا: اے میرے رب! آپ کے بندوں میں آپ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وہ بندہ جو بدلہ لے سکتا ہو اور پھر معاف کر دے۔ (تہقیق) ☆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں (اپنے) خادم کی غلطی کو کتنی مرتبہ معاف کروں؟ آپ ﷺ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر وہی عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں (اپنے) خادم کو کتنی مرتبہ معاف کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزانہ ستر مرتبہ (ترمذی) ☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم سے پہلے کسی امت میں ایک آدمی تھا جب موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرنے آیا (اور روح قبض ہونے کے بعد وہ اس دنیا سے دوسرے عالم کی طرف منتقل ہو گیا) تو اس سے پوچھا گیا کہ تو نے دنیا میں کوئی عمل نیک کیا تھا؟ اس نے عرض کیا: میرے علم میں میرا کوئی (ایسا) عمل نہیں ہے۔ اس سے کہا گیا کہ (اپنی زندگی پر) نظر ڈالو (اور غور کرو) اس نے پھر عرض کیا: میرے علم میں میرا کوئی (ایسا) عمل نہیں ہے سوائے اس کے کہ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ خیر و فروخت اور لین دین کا معاملہ کیا کرتا تھا جس میں میں دولت مند کو مہلت دیتا تھا اور تنگدستوں کو معاف کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جنت میں داخل فرما دیا۔ (بخاری)

حال دل

ایک فرد ناقص نسلیں خراب

قارئین! میرے پاس ہر آنے والا کچھ مشاہدات و تجربات مجھے لوٹا جاتا ہے وہ منفی بھی ہوتی ہیں اور مثبت بھی، لیکن جس چیز نے مجھے بار بار چونکنے پر مجبور کیا وہ چیز یہ ہے کہ اولاد پر توجہ نہ دینا اور اس کی تربیت کیلئے ایک پل بھی وقت نہ نکالنا۔ اخلاق، ایمان اور ان کی خلوتیں اور جلو تیں جب والدین کی نظر میں نہیں رہتیں تو بچے بے لگام اور خاردار جھاڑیوں کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ پھر وہی بچے بڑے ہو کر ماں یا باپ کا روپ دھار لیتے ہیں اور پھر ماں باپ کی اخلاقی گراوٹ آئندہ آنے والی نسلوں کو برباد و بدتر اور بدترین اور بد اخلاق بنا دیتی ہے۔ اس سلسلے میں بے شمار ملاقاتیں دستی رفتے اور خطوط موصول ہوتے ہیں ایک گھر کی کہانی پڑھیں جو کہ تحریری طور پر مجھ تک پہنچی: ”محترم حکیم صاحب! میری شادی کو دس سال ہو گئے ہیں، میری چار بیٹیاں ہیں، میرا شوہر والدین کا اکلوتا بیٹا ہے اور وہ نہایت عیاش اور شہوت پرست انسان ہے۔ ماں باپ نے حرام کمائی سے اس کی نشوونما کی اور اس کی تربیت پر ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کیا۔ شرم و حیا نام کی کوئی چیز اس کے اندر نہیں، کام کے معاملے میں بہت سست اور کاہل ہے، شروع شروع میں سس سس نے میرا ابو جھٹھایا اب چونکہ میری چار بیٹیاں ہیں اور بیٹا نہیں ہے تو سس سس نے بھی اپنا رخ بدل لیا۔ شوہر بس سویا رہتا ہے، فلمیں دیکھتا ہے یا پھر مجھے ذلیل کرتا ہے۔ بس اس کے علاوہ اس کا کوئی کام نہیں۔ اگر کام ملتا بھی ہے تو دل کرے تو کر لیتا ہے ورنہ اس کو کوئی پرواہ نہیں۔ نہ بچوں کی فکر اور نہ ان کے کھانے پینے کی نہ ہی بیوی کی بلکہ اس نے مجھے جانور سے بھی بدتر رکھا ہوا ہے۔ اس کو میری کوئی پرواہ نہیں۔ اس کی بچیوں پر کثیرا پڑتا ہوگا کہ وہ باپ کی حرکتوں کو دیکھ کر محسوس تو کرتی ہیں اور بعض اوقات ہنستی ہیں اور پھر دوسروں کو بتاتی ہیں۔ اگر اس کو ناجائز باتوں سے منع کرو تو وہ مجھے اور بچوں کو فحش گالیاں دیتا ہے، مارتا ہے اور باہر کی عورتوں کے پاس آنا جانا رکھتا ہے، اس کی خواہش ہے کہ میں بھی باہر کی عورتوں کی طرح اس کے ساتھ زندگی گزاروں لیکن یہ میرے بس میں نہیں۔ میری ایک نند ہے وہ بھی بالکل اپنے بھائی جیسی ہے، اس کی شادی کو 14 سال ہو گئے ہیں، اس کا بارہ سال کا بیٹا بھی اپنی گندی حرکتوں سے باز نہیں آتا، میں بہت پریشان ہوں بچیوں کا ساتھ ہے بہت زیادہ دکھی رہتی ہوں۔ وہ بھی تو انہی کا خون ہے، بڑی بیٹی آٹھ سال کی ہے، میں اس کی وجہ سے پریشان رہتی ہوں۔ اب بچوں میں بے حیائی، ہٹ دھرمی، جھگڑا، پڑھائی میں دل نہ لگنا اور ہر بات کا جواب دینا باپ کی طرح بڑھتا جا رہا ہے اور یہ کیفیت سب بچوں میں ہے۔ وہ نہیں دیکھتے کہ ماں ہے یا کوئی بڑا جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہیں، آنکھیں نکالتی ہیں، میں بہت پریشان ہوں۔ مجھے صرف ایک راستہ نظر آتا ہے اپنے خاوند کے سدھرنے کا کہ وہ آپ کے جمعرات والے درس روحانیت و امن کی محفل میں آئے بس اس کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ میں اب تھک گئی ہوں اور زندگی سے بیزار ہو گئی ہوں۔ کیا اس معاشرے میں میرے لیے کوئی راستہ ہے رہنے کا۔۔۔؟ میں اپنی زندگی کی راہیں بدلنا چاہتی ہوں۔۔۔! میں چاہتی ہوں میرا شوہر اور اس کے دن رات بدل جائیں میں بہت پریشان ہوں میں کیا کروں؟؟؟ قارئین! یہ ایک خط بہت زیادہ کانٹ چھانٹ اور تہذیب کرنے کے بعد اور ایک انوکھی سچی کہانی جو میں آپ کی خدمت میں پیش کر چکا ہوں ایسی ایک نہیں ہزاروں سچی کہانیاں ہیں جن کی وجہ سے گھر گندے گٹر کی طرح ابل رہے ہیں۔ نئی تہذیب کے گندے انڈوں نے ہمیں سوائے دولت، دنیا، روپ، جوانی کے اور ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے اور کچھ نہیں دیا۔ یقین جانئے! تربیت اور اخلاق صرف اور صرف ایمانی اور اسلامی زندگی کا حصہ ہے یہ چیزیں ہمیں اور کسی معاشرے میں ہرگز نہیں ملیں گی۔ آئیے! اسلامی زندگی میں اولاد کیلئے کچھ چھوڑ کر جائیں ورنہ تو نسلیں نہیں معاشرہ برباد ہو رہا ہے اور ہمارا گھر اور معاشرے کا سارا نظام بگڑ گیا اور بگڑ رہا ہے۔۔۔! اے کاش۔۔۔! کوئی سوچنے والا ہو۔

دلِ رحمانِ دلِ رحمان

ہفتہ وار درس سے اقتباس

مومن کے دو کام، محنت اور دعا

سوتے ہوئے آخری سوچ یہی ہو کیا پتہ کہ موت آجائے۔ ارے! کچھ تو ہمارے لئے حجت ہو کہ یا اللہ! ہم یہ سوچتے سوچتے مر گئے تھے۔

میرے دوستو! زندگی کی کچھ خبر نہیں کیا پتہ ہماری یہ آج کی سوچ ندامت والی ہو یا اللہ! فلاں کوتاہی ہوئی تھی، فلاں کی ہوگئی۔ تیرے حبیب ﷺ کی نافرمانی ہوگئی، غلامی میں کمی ہوگئی، اب یہ ندامت کرتے کرتے سو گیا اور موت کے فرشتے آگئے۔۔۔ یا اللہ! یہ ندامت کے ساتھ سو یا تھا۔ میرا رب کہتا ہے ندامت مجھے پسند ہے بغیر حساب کتاب جنت میں لے جاؤ۔ لوجی! کام بن گیا۔

سارا نچوڑ دو لفظ: میری ساری گفتگو کا نچوڑ یہ دو لفظ ہیں سارا دن اس کیفیت کے ساتھ گزرے صبح اٹھیں تو یہ ہی سوچیں اور لیٹ جائیں تو نیند کے وقت یہ ہی سوچتے سو جائیں اور سارا دن اس کی کوشش کرتے رہیں مشکل ہے یا آسان؟ انشاء اللہ انتہائی آسان۔ باقی اللہ سے دعا کریں گے یا اللہ! تو میرے لئے آسان فرما دے!

مومن کے دو کام، محنت اور دعا: مومن دو کام کرتا ہے: محنت اور دعا۔ ہم نے محنت کی بات تو کر لی اب آتے ہیں دعا کی طرف۔ مندرجہ کے بعد ہمیشہ مکھن نکلتا ہے اگر مکھن چھوڑ دیا تو مندرجہ کا کیا فائدہ ہوا؟ وہ ایسے ہی ہے جیسے پانی میں ہاتھ مارتے رہے۔ دودھ کی اور پانی کی مندرجہ میں فرق ہوتا ہے۔ دودھ کی مندرجہ کے بعد مکھن نکلتا ہے پانی کی مندرجہ کے بعد کچھ نہیں ہوتا۔ تو ہماری یہ جو کوشش ہے یہ اللہ کا نام اور اس کے حبیب ﷺ کا تذکرہ ہے تو یہ دودھ ہے اور اس کے بعد توجہ سے مانگنا زاری کرنا اور دعاؤں کی صورت میں اس کریم کو منانا ہے، وہ مکھن ہے کہیں ایسا نہ ہوتوڑی ہی غفلت کی وجہ سے بے توجہی کی وجہ سے اس دعا سے محروم ہو جائیں! سن لیں! جو ہم نے چاہا ہے تب ہوگا جب یہ اللہ بھی چاہے گا۔

درس سے حج کی ادائیگی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دل میں حج کرنے کی خواہش بہت تھی نہ کوئی وسیلہ اور نہ رقم..... میں درس پر تو پہلے بھی آتی تھی لیکن پھر میں حج کی نیت لے کر کیلئے درس میں آنا شروع کر دیا اور درس کی دعائیں اللہ سے رورو کر مانگا۔ اللہ نے میری دعا قبول فرمائی اور غیب سے میرے لیے حج کا وسیلہ بنا دیا اور مجھے حج ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ 2 اکتوبر کی حج فلائٹ میں میں بھی حج کیلئے جاؤں گی۔ محترم حکیم صاحب میں اتنی خوش ہوں کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔ (فاطمہ حسن لاہور)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے

حصول کیلئے تفصیل آخری صفحہ پر

ہے اُسے عطا فرما دیتا ہے۔ بندہ سوچتا ہے اور مانگتا ہے کہ یا اللہ! میں عاجز لیکن تو تو عاجز نہیں۔

اسم اعظم، یقیناً اعظم سے بڑا ہے: ایک بندہ کہنے لگا: میں نے ایک تسبیح پڑھی میں اس وقت پریشان تھا، ایک گناہ کا موقع میرے سامنے تھا اب مجھے پریشانی کہ میں کیا تسبیح پڑھوں اور گناہ سے بچ جاؤں۔ میں نے بے اختیار کہا: ”یا اللہ! میں بے بس تو بے بس نہیں۔ اللہ میں بے بس تو بے بس نہیں۔ یا اللہ! میں بے بس تو بے بس نہیں“ کہنے لگے ایسے وجدان سے اور ایسی کیفیت سے میں نے پڑھا، میرا یہ لفظ خود اسم اعظم بن گیا جب میرے سامنے ایسا موقع ہو جانے لے یا ایمان لے گا کہ وقت آگیا ہو، اس وقت میں پڑھتا ہوں۔ ”یا اللہ! میں بے بس ہوں تو بے بس نہیں“ کہنے لگا: اللہ مجھے بچا لیتے ہیں۔

آج فیصلہ کریں: اس لئے آپ سے درخواست یہ ہے کہ ہم سب مل کے آج اللہ پاک کی بارگاہ میں یہ فیصلہ کریں اپنے من میں، اپنے دل میں۔۔۔ کہ سوتے ہوئے جو فیصلہ کرنا ہے، اٹھتے ہوئے جو فیصلہ کرنا ہے، سوتے ہوئے اس کا حساب لینا ہے اور اپنا حساب خود لینا ہے اور سارا دن اس کی کوشش کرنی ہے۔ اپنی زندگی کے ہر شعبے میں، اپنی زندگی کی ہر ترتیب میں، اپنے زندگی کے ہر قدم پر۔۔۔۔۔ مشکل تو نہیں بلکہ نہایت آسان ہے، صرف سچے ارادے کی ضرورت ہے۔ صبح جب نیند کھتی ہے تو آدمی کچھ نہ کچھ ضرور سوچتا ہے تو کیوں نہ یہی کچھ صبح سوچنا شروع کر دے پھر دنیاوی کام بھی سوچ لے تو کوئی حرج نہیں، سوتے ہوئے آخری سوچ یہی ہو کیا پتہ کہ موت آجائے۔ ارے! کچھ تو ہمارے لئے حجت ہو کہ یا اللہ! ہم یہ سوچتے سوچتے مر گئے تھے۔

ہر وقت تیار رہیں: میری زندگی میں کئی واقعات ایسے ہیں بندہ سو یا اور ختم ہو گیا۔ ایک دن قبرستان سے آ رہا تھا ایک بندہ کھڑا تھا وہ پراپرٹی کا کام کرتا ہے میں نے کہا: یہ مکان فلاں ڈاکٹر صاحب کا نہیں تھا؟ اس نے کہا جی قبضہ میں نے کروایا تھا اور ڈاکٹر صاحب نے وہ مکان دنوں کے اندر بنالیا۔ رات کو ڈاکٹر صاحب سوئے اور صبح میت اسی مکان سے نکلی۔

میرے محترم دوستو! کبھی بیٹھ کے میں اللہ سے عرض کرتا ہوں الہی! تیرے بندے میرے پاس آتے ہیں۔ میں تیرے پاس بھیج دیتا ہوں، میں تیرا نام ہی تو دیتا ہوں، اے اللہ! میرا گھر خالی تیرا گھر بھرا ہو! الہی! اگر میرے خالی گھر سے جائیں گے تو لوگ کچھ نہیں کہیں گے اگر تیرے گھر سے خالی چلے گئے تو کیا کہیں گے؟ الہی! لا ج رکھ لے۔ الہی! تیرے گھر سے کوئی خالی نہ جائے۔

یہ جو بنی ﷺ نسبتیں ہیں ان کی قدر دانی کرو۔۔۔۔۔ ان نسبتوں سے محبت کرو۔۔۔۔۔ ان نسبتوں کا احترام کرو۔۔۔۔۔ یہ اللہ جل شانہ نے مجھے اور آپ کو عطا کی ہیں جو کرے گا اللہ اسے دنیا بھی عطا فرمائے گا اور اللہ ایسے آخرت بھی عطا فرمائے گا۔ جو قدر دانی کرے گا اللہ پاک اسے دنیا میں بھی نوازیں گے اور آخرت میں بھی نوازیں گے اور دنیا میں بھی عزت عطا فرمائیں گے اور آخرت میں بھی عزت عطا فرمائیں گے۔

غلامی رسول ﷺ کی یا قوی: آج کے بعد ہم سب ایک بات سوچیں کہ ہر روز صبح آنکھ کھلتے ہی ہمارے اندر ایک آواز اٹھے کہ آج کا دن میں نے حضور سرور کونین ﷺ کی غلامی میں گزارنا ہے اور جب رات کو سوتے ہوئے آنکھ بند ہونے لگے کہ آج میں نے غلامی رسول ﷺ میں عملاً کتنا وقت گزارا، ”غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے“ دیواروں پر لکھنے والی بات نہیں ہے۔ میرے محترم دوستو یہ دل پہ لکھنے والی بات ہے یہ من پہ دل کی دیوار پہ لکھ لو اور یہ بڑی محنت کے بعد لکھی جاتی ہے، رنگ بڑی مشکل سے آتا ہے اور جب رنگ چڑھ جاتا ہے تو پھر چڑھ ہی جاتا ہے، پھر موت میں برکتیں ہوتی ہیں زندگی میں برکتیں ہوتی ہے۔

آج کا سبق: جب آنکھ کھلے تو سارا دن اس کی کوششیں کرتے رہیں، اس کریم کو منائی کے، اپنی زبان سے، اپنی آنکھ سے، اپنے ہاتھوں سے، اپنے رزق سے، اپنے بولوں سے، اپنی سوچوں سے، اپنے قدم سے، ہر پہل کوششیں کرتے رہیں اور جب شام ہو تو اپنا حساب لینے لیتے سو جائیں، ارے کوئی کمی بیشی رہے گی تو کریم معاف کر دے گا۔ کوششیں کرنے والے کو میرا رب بہت عطا فرماتا ہے۔ ہمارا آج کا سبق یہی ہے۔ آدمی جس چیز کو سوچتا ہے اور پھر خلوص نیت سے مانگتا ہے اللہ بڑا کریم

ابولیب شاذلی مسلمان کو ہلکا سمجھنا اور اس کی تحقیر کرنا

تم نے ان کے درمیان برابری کیوں نہیں کی؟ اس آدمی کی شرارت کیلئے یہ بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے۔ ایک روایت میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر آدمی کی شرارت کیلئے یہ بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے۔

مسلمان کو گالی دینا

نے اس کی بعض گالیوں کا جواب دیا تو آپ ﷺ ناراض ہو گئے اور اٹھ کر چل دیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے ساتھ ایک فرشتہ تھا جو تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا جب تم نے خود اس کی بعض باتوں کا جواب دیا تو بیچ میں شیطان حائل ہو گیا تو میں شیطان کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر! (رضی اللہ عنہ) تین باتیں ہیں اور وہ تینوں حق ہیں ☆ جب کوئی بندہ کسی ظلم کے ساتھ ظلم کیا جائے اور یہ بندہ اللہ عزوجل کی وجہ سے ہٹ جائے تو اللہ پاک اس کے سب سے اس بندہ کی امداد کو قوی کرتا ہے۔ ☆ اور جب کسی آدمی نے عطیہ کا دروازہ کھولا جس کی وجہ سے اس نے صلہ رحمی کا ارادہ کیا اس کی وجہ سے اللہ پاک اس کے مال کو کثیر کر دیتا ہے۔ ☆ اور جب کسی بندہ نے مال کی کثرت کیلئے سوال کا دروازہ کھولا اللہ پاک اسی قدر اس کے مال میں قلت اور کمی واقع کر دیتا ہے۔ یہی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک صحابی نے دوسرے صحابی کو برا بھلا کہا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں اس کی زبان نہ کاٹوں تو میرے اوپر نذر ہے۔ حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کے بارے میں کلام کیا اور ان کیلئے معافی طلب کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے چھوڑنا کہ میں اس کی زبان کاٹ دوں کہ آئندہ یہاں رسول ﷺ میں سے کسی کو گالی نہ دیں۔

کسی مسلمان کی برائی بیان کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے سامنے کسی دوسرے شخص کے عیوب بیان کرنے لگا آپ ﷺ نے فرمایا تو اٹھ جا تیری گواہی معتبر نہیں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں دوبارہ ایسی حرکت نہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو صبح سے قرآن کا استہزاء کر رہا ہے وہ قرآن شریف پر ایمان نہیں لایا جس نے قرآن کی حرام کی ہوئی چیزوں کے ساتھ حلال کا معاملہ کیا۔ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی آیا اور حضور ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور اس نے عرض کیا کہ میرے غلام ہیں جو مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں اور میری خیانت کرتے ہیں اور میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان کو گالی بھی دیتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو میرے لیے ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا انہوں نے جو تیری خیانت کی ہے تیری نافرمانی کی ہے تجھ سے جھوٹ بولا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور تو جو ان کو ان کے گناہوں کی سزا دیتا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اگر دونوں برابر ہیں تو تیرے لیے کوئی نقصان ہوگا اور نہ نفع اور اگر تیری سزا ان کی خطا سے زائد ہوگی تو ان کیلئے تجھ سے اس کا بدلہ لیا جائے گا یہ نہ کرو آدمی ایک کنارے ہٹا اور باواژ روئے لگا اس سے حضور ﷺ نے فرمایا کیا تو اللہ پاک کے اس قول کو نہیں پڑھتا۔ ترجمہ: ”اور (وہاں) قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کریں گے (اور سب کے اعمال کا وزن کریں گے) کسی پر اصلاً ظلم نہ ہوگا اور اگر (کسی کا) عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اس کو (وہاں) حاضر کر دیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں“

تب اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے لیے اور ان کیلئے اس سے بھلی اور کوئی بات نہیں پاتا ہوں کہ انہیں اپنے سے جدا کر دوں میں آپ ﷺ کو اس بات پر گواہ بنانا ہوں کہ یہ سب کے سب آزاد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی حضور ﷺ تشریف فرما تھے آپ ﷺ اس آدمی سے تعجب کر رہے تھے اور مسکرا رہے تھے جب وہ آدمی زیادہ آگے بڑھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی بعض باتوں کا جواب دیا یہ دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ خفا ہوئے اور اٹھ کر چل دیئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے ملے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ شخص مجھے گالی دے رہا تھا اور آپ ﷺ تشریف فرما تھے اور جب میں

درمیان کچھ بات بڑھ گئی ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ کہنا چاہا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا رک جا ہمارے اور ان کے درمیان جو جھگڑا ہے وہ ہمارے دین پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

مسلمان کو ہلکا سمجھنا اور اس کی تحقیر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ دروازے کی چوکھٹ سے ٹھوکر کھا گئے یا دروازے کی سردل ان سے لگ گئی جس کی وجہ سے ان کی پیشانی زخمی ہو گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! (رضی اللہ عنہا) اس کے خون کو صاف کر دے میں اس کام سے گھن کر گئی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو رسول اللہ ﷺ ان کی پیشانی کے خون کو چوستے اور اس کو تھوک دیتے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے اگر اسامہ رضی اللہ عنہ لڑکی ہوتے تو میں ان کو کپڑے پہناتا اور ان کو زور پر پہناتا اور ان کی شادی کر کے رخصتی کرتا۔

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو جب یہ شروع میں مدینہ آئے تو چپک نکل آئی یہ بچے تھے ان کی رال بہہ کر منہ پر آ جاتی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اس بات سے گھن کرتی تھیں جب رسول کریم ﷺ تشریف لاتے تو ان کے چہرے کو دھوتے اور بوسہ لیتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ خدا کی قسم! اس کے بعد میں ان سے کبھی گھن نہ کروں گی۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جماعت حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرب کو عطیہ دیئے اور ان کے ساتھ جو عجمی تھے انہیں چھوڑ دیا اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس لکھا کہ تم نے ان کے درمیان برابری کیوں نہیں کی؟ اس آدمی کی شرارت کیلئے یہ بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے۔ ایک روایت میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر آدمی کی شرارت کیلئے یہ بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے۔

بیوی کے ساتھ دوڑ.....

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے شادی کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ لنگڑی ہے کیا اس کو اس کے والدین کے گھر واپس بھجوا دوں؟ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے لگے اگر تمہیں بیوی کے ساتھ دوڑ لگانے کی پھر تو تمہیں ضرور اسے چھوڑ دینا چاہیے اور اگر ایسا نہیں تو..... (مسزنا مکذوب لا ہور)

محمد فاروق اعظم، حاصل پور

بچے کو دودھ پلانا اور بیماریوں سے نجات

ماں کے دودھ میں بچے کو جراثیم وائرس الرجی اور مختلف بیماریوں سے بچانے کیلئے قوت مدافعت ہوتی ہے اس کے علاوہ ماں کا دودھ ماں کی چھاتیوں سے براہ راست بچے کے منہ میں جاتا ہے جس کی وجہ سے انفیکشن کے امکانات کم ہوتے ہیں

ماں کا دودھ ہر لحاظ سے بچے کیلئے محفوظ اور غذائیت بخش ہے۔ ماں کے دودھ میں روغنیات، پوٹاشیم، لیکٹوز، پروٹین، فاسفورس، آئرن، نکلیئم، سوڈیم، وٹامن اے، بی، سی، ڈی، ای اور کے، لیکٹوفیرین، مینوگلوٹین، لائوسوزائم، فیکٹر اینٹی باڈیز اور امیونٹی جیسے مفید اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں شامل یہ اجزاء بچے کی نشوونما اور ابتدائی خوراک کے طور پر انتہائی مفید اور ضروری ہوتے ہیں۔

ماں کا دودھ تازہ جسمانی درجہ حرارت کے مطابق غذائیت سے بھرپور اور جراثیم سے پاک ہوتا ہے چھاتی کے دودھ میں بچے کی ضرورت کے مطابق صحیح صحیح مقدار میں اجزاء موجود ہوتے ہیں جو بچے کی نشوونما، ضرورت اور معیار کے مطابق ہوتے ہیں۔ ماں کا دودھ کا درجہ حرارت بھی انسانی جسم کے مطابق ہوتا ہے دودھ پیتے وقت بچہ ماں کے ساتھ لپٹ کر قربت، اپنائیت، پیار، جسمانی حرارت اور خوراک حاصل کرتا ہے جو مائیں اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہیں ان کے دل میں بچے سے نسبتاً زیادہ محبت ہوا کرتی ہے اسی طرح وہ بچہ بھی اپنی ماں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ ماں کا دودھ پینے والے بچے نفسیاتی و جسمانی طور پر تندرست و طاقتور اور ذہنی طور پر چاق و چوبند ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں کچھ ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو بچے کی ذہنی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ماں کا دودھ پینے والے بچے زیادہ ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں کثیر سیر شدہ شحمی تیزابیت (پولی ان سچورائیڈ) زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں جو بچے کے دماغ کی نشوونما کیلئے بہت ضروری اور مفید ہوتے ہیں۔ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں خون کی کمی، رکش یعنی ہڈیوں کا نرم پڑنا اور وٹامن کی کمی کی شکایات نہیں ہوتیں۔

قوت مدافعت کا بہترین ذریعہ: ایسے بچے جو ماں کا دودھ پیتے ہیں ان میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی زیادہ ہوتی ہے وہ مختلف بیماریوں کا کم شکار ہوتے ہیں اور ان کا باضمہ ٹھیک رہتا ہے اور وہ تھے اور اسہال کے امراض سے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں بچے کو جراثیم وائرس الرجی اور مختلف بیماریوں

ماں کے دودھ کے فوائد: بچے کی ولادت کے بعد عورت کی چھاتیوں میں دودھ آنا شروع ہو جاتا ہے مگر دودھ آنے سے قبل اس میں ایک خاص قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے اس کو کلو سٹرم کہتے ہیں کلو سٹرم کے خارج ہونے کے کچھ دیر بعد دودھ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ کلو سٹرم قدرتی طور پر نوزائیدہ بچے کی ضرورت کے عین مطابق ابتدائی غذا ہے۔ پیدائش کے ساتھ ہی بچے کو کلو سٹرم یا پہلا دودھ پلایا جائے یہ حیاتیات اور مدافعتی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ بچہ کیلئے بہت مفید اور صحت بخش ہوتا ہے پیٹ صاف کرتا ہے اور طاقت پہنچاتا ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد جلد از جلد بچے کو ماں کا دودھ پلانا چاہیے یا کم از کم بچے کا منہ پستانوں کے ساتھ ضرور لگانا چاہیے خواہ دودھ اترے یا نہ اترے اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ چھاتی کو بچے کے منہ سے لگانے سے رحم کا سکڑاؤ جلدی ہوگا اور رحم کے سکڑنے سے خون کا بہاؤ کم ہو جائے گا ماں کی توجہ جذباتی طور پر بچے کو دودھ پلانے کی طرف لگ جائے گی اس طرح وہ اپنے رحم کے سکڑاؤ کے درد کو کم محسوس کرے گی۔ بچے کا اپنی ماں کی چھاتیوں سے دودھ پینا رحم کو اپنی اصل حالت میں واپس لانے میں مدد دیتا ہے کیونکہ رحم اور پستانوں میں ایک خاص عصبی تعلق ہوتا ہے جب بچہ پستانوں کو منہ میں لے کر چوستا ہے تو عصبی تعلق کی وجہ سے جسمانی مامون پیدا ہو کر رحم پر اثر انداز ہونا شروع ہو جاتا ہے رحم کے سکڑنے کے عمل میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے جریان خون کم ہوتا ہے جو بچہ کیلئے بہت مفید ہے۔ ماں کا دودھ پینا بچے کو خوراک مہیا کرنے کا فطری طریقہ ہے۔ بچے کی نشوونما کیلئے ماں کے دودھ کی بڑی اہمیت ہے جو قدرت نے اس کیلئے پیدا کیا ہے اور جو اس کا پیدائشی حق ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بچے پر رحمت: اللہ تعالیٰ نے ماں کے دودھ کو بچے کیلئے مکمل غذا بنایا ہے۔ بچے کیلئے ماں کے دودھ سے بہتر کوئی غذا نہیں زندگی کے ابتدائی مہینوں میں پرورش بالیدگی اور نشوونما کیلئے جو لازماً لازمی ہوتے ہیں وہ اجزاء ماں کے دودھ میں موجود ہوتے ہیں اور وہ بھی ہائے اور انجذاب کے صحیح تناسب میں ہیں۔

سے بچانے کیلئے قوت مدافعت ہوتی ہے اس کے علاوہ ماں کا دودھ ماں کی چھاتیوں سے براہ راست بچے کے منہ میں جاتا ہے جس کی وجہ سے انفیکشن کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

بیماریوں سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ: ماں کی چھاتیوں سے دودھ پینے والے بچوں میں معدے اور انتڑیوں کی بیماریاں کم ہوتی ہیں کیونکہ ماں کا دودھ اجزاء کی نوعیت کے پیش نظر آسانی سے ہضم ہونے والی غذا ہے۔ ماں کے دودھ میں انفیکشن کا مقابلہ کرنے والے جوائنٹی باڈیز پائے جاتے ہیں وہ بچوں کیلئے امراض غرض کا امکان بہت کم کر دیتے ہیں۔

بچوں کو دودھ پلانے کے فائدے: جو عورتیں بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہیں ان کیلئے چھاتی کے سرطان کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ دودھ پلانے کے دورانے میں ماں کے پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں اور فالٹو چربی اور موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔ جو بچے عمر کے شروع کے عرصہ میں زیادہ سے زیادہ ماں کا دودھ پیتے ہیں ان کے بعد کی عمر میں موٹاپے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ ماں کے دودھ میں پروٹین (ایڈیپوٹکٹین) موجود ہوتی ہے جو بچے کو موٹاپے سے بچانے میں مددگار ہوتی ہے مذکورہ پروٹین بدن میں چربی کو ختم کرنے کا عمل انجام دیتی ہے ماں کے دودھ میں اس پروٹین کی موجودگی آئندہ عمر میں بچے میں موٹاپے کو روکنے میں مددگار ہو سکتی ہے۔ ابتدائی عمر میں جب بچے کی نشوونما تیزی سے ہو رہی ہوتی ہے اس وقت ایڈیپوٹکٹین پروٹین کی وافر مقدار میں ملنا بڑی عمر میں بیماری سے بچاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ ماں کے دودھ میں لیپٹن نامی ایک پروٹین ہوتی ہے جو جسم میں موجود چربی کو قابو میں رکھتی ہے۔ ماں کا دودھ پینے والے بچوں میں نزدیک کی نظر کی کمزوری کی بیماری مائیوپیالاق ہونے کے خطرات کم ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ میں پائے جانے والا جزو ڈی اینیج اے بچوں میں ابتدائی طور پر بصارت کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے بالخصوص آنکھ کے گولے کی نشوونما کیلئے یہ جزو بہترین ہے۔

بندش کا توڑ

11 مرتبہ درود شریف - 11 مرتبہ سورہ فاتحہ - 41 مرتبہ آیت الکرسی - 1 مرتبہ سورہ یسین - 3 مرتبہ سورہ کافرون - 3 مرتبہ تینوں قل - 1 مرتبہ الحمد سے لیکر ہم المفلحون - 1 مرتبہ الحمد شریف عمل روزانہ کریں پانی پر دم کر کے مکان دکان پر چھڑکیں مریض کو پلائیں انشاء اللہ 11، 21، 31، 41 دن میں بندش ختم ہو جائے گی۔ آج تک یہ عمل جس کو بھی دیا ہے اللہ نے اس کی بندش ختم کر دی ہے۔ (نور عالم شاہ شکیو شریف)

ابن زبیب بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 74

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقلیتوں میں بڑھا ہوا ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

مورخ اسلام ابن خلدون تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ مصر میں اپنے محل کے عام لوگوں کے ساتھ زمین پر بیٹھا کرتے تھے جب مقوقس (بادشاہ مصر) ان کے پاس آتا تو اس کے بیٹھنے کے لیے کہا تخت لے کر آتے تھے اور وہ بادشاہوں کی طرح عمرو بن العاص کے پاس تخت ہی پر بیٹھتا تھا چونکہ مقوقس ذمی تھا اور مسلمان اپنے عہدہ پر بیان کا لحاظ کرتے تھے اور دنیاوی شان و شوکت ابھی تک ان کی نگاہوں میں کچھ وقعت نہیں رکھتی تھی اس لیے مقوقس کی اس حرکت پر کبھی کسی نے تعرض نہ کیا۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا، محاصرہ سے پریشان ہو کر بیت المقدس کے پادریوں نے اس شرط پر صلح کی کہ شرائط خود خلیفہ کے ذریعہ طے ہوں، چنانچہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی طلب پر امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیت المقدس تشریف لے گئے، امیر المؤمنین شہر بیت المقدس کے قریب پہنچ گئے تو ایک عیسائی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں ایک ذمی ہوں اور یہ سامنے میرا باغ ہے آپ کی فوج کے کچھ لوگ باغ کو نقصان پہنچا رہے ہیں امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ باغ کے پاس گئے دیکھا کہ کچھ لوگ باغ سے انکڑ لیے جارہے ہیں، امیر المؤمنین نے ان کو ٹوکا، انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کو بھوک لگی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ باغ میں گئے وہاں بھی کچھ لوگوں کو پایا، آپ نے اس ذمی کو اپنے پاس بلایا اور باغ کی قیمت دریافت کر کے اس کی قیمت ادا کر دی۔

سخت سے سخت قبض کیلئے

ہوالثانی: ثابت اسپنول، مسرہوں کے بیچ ایک ایک چائے کا چمچ اور ایک چٹکی کلونجی ملا کر کھانے سے پہلے دن میں دو دفعہ پانی کیساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ صرف چند یوم ہی استعمال کرنے سے سخت سے سخت قبض کا خاتمہ ہو جائیگا۔

(بہت مجرب اور آزمایا ہوا ہے۔) (محمد ادریس)

پروموشن کیلئے علامہ لاہوتی کا کامیاب وظیفہ

قارئین! میں آپ کو بتانہیں سکتی کہ میں دن میں کتنی ہی بار اپنے ان خوشی کے آنسوؤں کو چھپ چھپ کر بہاتی ہوں۔ علامہ صاحب کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ ان کی بدولت اور عقربى کے ذریعے اللہ نے آج مجھے یہ دن دکھایا۔

ذریعے اللہ نے آج مجھے یہ دن دکھایا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ علامہ صاحب کو اور عقربى کی تمام ٹیم کو صحت، زندگی اور بہت خوشیاں دے اور یہ رسالہ یونہی لوگوں کی زندگی میں خوشیاں بھرتا رہے۔ آمین۔ قارئین! آپ بھی ان وظائف سے پورا پورا استفادہ حاصل کریں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔

آیۃ الکرسی سے یقینی حفاظت

(مفہم اقبال ملتان)

ایک مرتبہ میری خالہ کے گھر میں سوائے خالہ کوئی نہیں تھا، دوپہر 2 بجے کے قریب ان کے گھر میں کچھ ڈاکو ڈاکو ڈالنے کی نیت سے داخل ہو گئے اب وہ خالہ بہت پریشان ہو گئیں کہ اگر میں شور کرتی ہوں تو یہ ڈاکو مجھے گولی ماریں گے، ان کے ذہن میں یکدم آیۃ الکرسی پڑھنے کا خیال آیا انہوں نے فوراً آیۃ الکرسی کی تلاوت شروع کر دی، ڈاکو ان پاس آئے گھر کی الماریوں کی چابیاں مانگی، انہوں نے وہ چابیاں ڈاکوؤں کو دیدیں اب انہوں نے خود بھی زیور پہنا ہوا تھا اور سونے کی چوڑیاں اور انگوٹھی بھی ان کے ہاتھ میں تھی لیکن آیۃ الکرسی کے عمل سے ڈاکوؤں کو وہ چیزیں نظر نہیں آئیں اور انہوں نے چابیاں لے لیں اب گھر کے اندر بھی کچھ پیسے اور زیور بھی موجود تھا لیکن ڈاکوؤں کو کوئی بھی چیز نظر نہیں آئی اور وہ ڈاکو بغیر کچھ لیے واپس چلے گئے اور اس طرح خالہ نے آیۃ الکرسی کے عمل سے اپنی اور اپنے سامان کی حفاظت کر لی۔ یہ سچا واقعہ ہے جو کہ پچھلے سال پیش آیا ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

کسی بھی خاص مقصد کو حاصل کرنے کیلئے بروز جمعہ نماز عصر کے بعد مغرب تک يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ پڑھتے رہیں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف لازمی پڑھیں پھر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اور وہیں مصلے پر بیٹھیں اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھ کر دعا کریں۔ یہ عمل حصول مقصد تک ہر جمعہ کو کریں۔ انشاء اللہ آپ کے تمام مقاصد حاصل ہو جائیں گے یہ عمل آزمایا ہوا ہے۔ (الطاف حسین بہاؤنگر)

سب سے پہلے علامہ لاہوتی پر اسراری صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جن کی بدولت بہت قیمتی وظائف اور معلومات پڑھنے کو ملیں، علامہ صاحب کا خاص شمارہ جب سے پڑھ رہی تھی میرے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے، ایک خواہش ہے کہ زندگی میں ایک بار اس عظیم انسان کو دیکھ سکوں۔ ان کا خاص شمارہ پڑھتے ہوئے میرے ذہن میں آیا کہ کیوں نہ اپنے اس مسئلے کے حل کیلئے ان کا یہ وظیفہ پڑھوں، مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کو گزشتہ دو سال سے جاب میں پروموشن نہیں ہو رہی تھی تنخواہ اتنی ہے کہ مشکل گزارہ ہوتا ہے ایک دن رات سونے سے پہلے علامہ صاحب کا مضمون پڑھ رہی تھی کہ شوہر نے آواز دی لائٹ آف کرو اور سو جاؤ ورنہ پھر صبح اٹھنے میں دیر ہو جائے گی میں نے لائٹ آف کی اور آکر لیٹ گئی کہ اچانک ذہن میں آیا کیوں نہ اس وظیفہ کو ابھی سے پڑھنا شروع کر دوں دوبارہ اٹھی چونکہ لائٹ آف کر دی تھی اس لیے موبائل کی نارنج آن کی اور خاص شمارہ لے کر بیٹھ گئی دو تین بار یہ آیت پڑھی ولسوف يعطيك ربك فترضى جب یاد ہو گئی اور شمارہ رکھا اور آکر لیٹ گئی اور لیٹے لیٹے آیت کو بلا تعداد پڑھنے لگی پڑھتے پڑھتے ہی سو گئی، اگلے دن بھی کاموں کے دوران یہ آیت پڑھتی رہی۔ شام کو جب شوہر گھر آئے تو انہوں نے وہ بات بتائی کہ جسے سن کر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اسی وقت اٹھی دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھے اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئی۔ میرے شوہر نے مجھے بتایا آج جب میں آفس گیا تو میرے پاس نے مجھے اپنے روم میں بلایا اور کہا کہ مبارک ہو تمہاری پروموشن کے آرڈر آگئے ہیں۔ میرے شوہر کہتے ہیں کہ مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ یہ سب اچانک کیسے.....؟ حالانکہ کچھ دن پہلے ہی ان کے پاس نے انہیں صاف کہہ دیا تھا کہ اس سال بھی تمہاری پروموشن کے چانس نہیں کوشش کرو کہ کسی دوسری جگہ جاب کیلئے اپلائی کرو۔ قارئین! میں آپ کو بتانہیں سکتی کہ میں دن میں کتنی ہی بار اپنے ان خوشی کے آنسوؤں کو چھپ چھپ کر بہاتی ہوں۔ علامہ صاحب کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ ان کی بدولت اور عقربى کے

فطرت سے قریب ڈیپریشن سے دور

مریم باجوہ

بعض اوقات ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے کچھ لوگ تنہائی اور مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں اس صورتحال میں اپنے لیے مثبت سرگرمیاں تلاش کرنا اور ہم خیال لوگوں سے میل جول رکھنا اس کیفیت سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔ یہ وقتی ڈیپریشن کی کیفیت ہوتی ہے جو کہ حالات بدل لینے سے ختم ہو جاتی ہے۔

طرز زندگی میں تبدیلی پیدا کریں: ڈیپریشن جدید اور تیز رفتار طرز زندگی سے جنم لینے والی بیماری ہے جس میں کچھ لوگ زندگی کی دوڑ میں آگے اور آگے جانے کی حرص میں اپنے آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر اتنا تھکا لیتے ہیں کہ ڈیپریشن میں چلے جاتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں خصوصاً خواتین جن کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو وہ منفی سوچوں اور بیمار رہ کر ڈیپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً پاکستانی خواتین میں اس کی شرح میں اضافے کی ایک بڑی وجہ ان کیلئے مثبت سرگرمیوں کی کمی ہے۔ منفی خاندانی سیاست اور دوسروں کے مسائل میں بلاوجہ خود کو الجھانے سے بھی خواتین ہر دم تباہ و شکار رہتی ہیں۔ ان تمام کیفیت سے نجات پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے طرز زندگی کا بغور جائزہ لیا جائے اور اس میں تبدیلی کی جائے۔ اس سلسلے میں اگر ماہر نفسیات سے بھی مشورہ کیا جائے تو یہ تبدیلی زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے اگرچہ یہ تبدیلی اتنی آسان نہیں ہوتی لیکن اگر چند باتوں پر عمل کیا جائے تو ڈیپریشن پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اپنے وقت کا بہترین استعمال کریں، فارغ وقت میں اچھی کتب کا مطالعہ یا معاشرے کی بھلائی کیلئے کیے جانے والے کاموں میں حصہ لینا آپ کے اندر مثبت اور خیر کے جذبات کو بڑھا کر سکون بخشتا ہے۔ آپ خاندان میں ہونے والی لڑائیوں یا رنجشوں سے پریشان رہتی ہیں؟ تعلقات کو بہتر بنانے میں پہلا قدم آپ اٹھائیے۔ یہ پیش قدمی بہت سے مسائل کو سلجھا سکتی ہیں۔ مضبوط خاندانی تعلقات مشکل وقت میں بہت سہارا ثابت ہوتے ہیں۔ روزمرہ معمولات کو ایک ناظم ٹیبل کے تحت انجام دیں، وقت پر سونا اور جاگنا ذہنی صحت کیلئے ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ رات بھر کی پرسکون نیند دن کے وقت آپ کو ہشاش بشاش رکھ سکتی ہے۔ کچھ وقت ورزش یا سیر کیلئے روزانہ مخصوص کریں۔ منفی خیالات سے ہر ممکن بچنے کی کوشش کریں، اعصاب کو پرسکون رکھنے کی ورزش کرنے سے بھی آپ اپنی کیفیت پر قابو پا سکتی ہیں۔ اللہ پر اپنے ایمان کو مضبوط بنائیے۔ صبر اور نماز سے اپنے رب کی مدد طلب کریں بے شک اللہ کا ذکر دلوں کو سکون بخشتا ہے۔

بعض اوقات ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے کچھ لوگ تنہائی اور مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں اس صورتحال میں اپنے لیے مثبت سرگرمیاں تلاش کرنا اور ہم خیال لوگوں سے میل جول رکھنا اس کیفیت سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔ یہ وقتی ڈیپریشن کی کیفیت ہوتی ہے جو کہ حالات بدل لینے سے ختم ہو جاتی ہے۔ وقت اور حالات کبھی ایک سے نہیں رہتے، غم، خوشی، تنگی، خوشحالی، بیماری اور صحت یہ سب زندگی کے اتار چڑھاؤ کا حصہ ہیں۔ ایک انسان کی زندگی میں حالات و واقعات کا یہ مد و جزر ایک فطری عمل کا حصہ ہے۔ اسی لیے خالق کائنات نے انسان کی ذہنی اور جسمانی تخلیق اس طور پر کی ہے کہ وہ ہر دور میں اپنے جینے کا سامان پیدا کر لیتا ہے۔ ویسے بھی جب تک انسان فطرت کے قریب رہا جسمانی طور پر اگرچہ اسے پر مشقت زندگی گزارنا پڑی لیکن وہ ذہنی طور پر پرسکون تھا۔ 19 ویں صدی کا آغاز ایک سائنسی انقلاب کا پیش خیمہ بنا جس کا سفر موجودہ صدی تک جاری ہے۔ اس عرصے کے دوران لا تعداد سائنسی ایجادات نے جسمانی طور پر انسان کو بے حد آسائشات اور ہولیات بخش دی ہیں لیکن ساتھ ہی طرز زندگی میں ایک ایسی تبدیلی پیدا کر دی ہے جس نے لوگوں کو ذہنی طور پر تھکا نا شروع کر دیا ہے۔

ڈیپریشن کیا ہے؟ ماہرین نفسیات ڈیپریشن کو ایسی بیماری قرار دیتے ہیں جو نہ صرف کسی شخص کی سوچ اور موڈ کو متاثر کرتی ہے بلکہ حد سے بڑھ جانے پر جسمانی صحت بھی اس کی زد میں آ جاتی ہے۔ حتیٰ کہ یہ کھانے پینے سونے جاگنے اور رویوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ڈیپریشن میں مبتلا افراد کی اپنے اور دوسروں کے بارے میں رائے میں بھی بہت تبدیلی آتی ہے جو کہ بڑی حد تک منفی ہو جاتی ہے۔ ڈیپریشن بیماری کی ایسی قسم ہے جس میں مریض اکیلا اس پر قابو نہیں پاسکتا بلکہ اسے اپنے اہل خانہ اور دوستوں کی مدد درکار ہوتی ہے۔ ڈیپریشن پیدا ہونے کی وجوہات: ہر انسان کی زندگی میں جذباتی اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں اس دوران کبھی کبھار ذہنی تناؤ یا حساسیت کا شکار ہونا یا طبیعت میں پڑمردگی محسوس ہونا نارمل ذہنی کیفیات میں شامل کیا جاتا ہے۔ ماہرین نفسیات اس کیفیت کو وقتی ڈیپریشن کا نام دیتے ہیں جو کسی خاص وجہ سے پیدا ہو اور کچھ وقت کے بعد اس حالت سے باہر نکل جائیں لیکن اگر مشکل حالات طوالت اختیار کر جائیں تو مریض شدید ڈیپریشن کی حالت میں چلے جاتے ہیں جس سے طبیعت میں مایوسی، غصہ اور اداسی کا عنصر بہت بڑھ جاتا ہے۔ منفی رویے، چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصے میں آنا، بے چینی

ڈیپریشن کا علاج کیسے ممکن ہے؟ ڈیپریشن پیدا ہونے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ بعض اوقات دماغ میں کچھ کیمیائی تبدیلیوں کی وجہ سے ڈیپریشن حملہ آور ہو سکتا ہے اور بعض اوقات حالات ڈیپریشن کے موجب بن جاتے ہیں۔ پہلی صورت میں ماہر نفسیات بیماری کی شدت کے مطابق دوا تجویز کر کے مریض کو نارمل زندگی کی طرف لاتے ہیں لیکن اگر ڈیپریشن کچھ مخصوص حالات کی وجہ سے پیدا ہو رہا ہو مثلاً کچھ لوگ اپنی ملازمت یا دواؤں لوگوں کے رویوں سے مطمئن نہیں ہوتے ہیں اور مستقل ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں دوسری ملازمت ڈھونڈنا یا کوئی متبادل کام کرنا اس پریشانی سے نجات دلا سکتا ہے۔ یعنی یہ کہ ان وجوہات کا خاتمہ کیا جائے جو کہ ڈیپریشن پیدا کر رہی ہیں۔

ماہ ستمبر دورنگے بہروپ کا آئینہ دار

شاہد غوری رحیم یار خان

چھوٹے بچوں پر اس عارضہ کا حملہ بڑا ہی مہیب اور دردناک اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ سو واضح رہنا چاہیے کہ زیادہ تر ستمبر کے مہینے میں ہی بچوں میں اس اذیت ناک کھانسی کی علامات ابھرا کرتی ہیں۔ جو عدم احتیاط و علاج کے باعث آگے چل کر شدید نتائج کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہیں

ماہ ستمبر دورنگے بہروپ کا آئینہ دار ہے، گرمی الوداعی پہلو بدل رہی ہو اسے دو چار۔ یہ مہینہ اپنے موسمی اثرات کے اعتبار سے ماہ اگست کا تو ام قرار دیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس مہینہ میں بھی قریب قریب انہی طبی ہدایات اور حفظان صحت کی تدابیر کو ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہے جن کا مذکور اگست کے بارے میں آچکا ہے۔ واضح رہے کہ ستمبر کا مہینہ (بالخصوص اس کا نصف اول) بھی اپنے موسمیاتی اعتبارات کے لحاظ سے اسی موسم برسات کا اختتامی دور مقصود ہوتا ہے جس کا آغاز اول جولائی میں ہوتا ہے۔ اس مہینے کی ہواؤں میں بھی وہی مسموم سی تاثیر و کیفیت پنہاں ہوتی ہے جو جولائی اور اگست کی برساتی فضاؤں کا خاصہ ہے۔ البتہ اس مہینے میں یہ کیفیت اپنے رد عمل کے اعتبار سے کسی قدر بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے۔ دھوپ نکلنے اور گاہے بگاہے مطلع ابر آلود ہونے (ہر دو صورتوں میں) واضح طور پر دورنگے بہروپ کا آئینہ دار ہے۔ یعنی دن اتنا گرم گویا ابھی موسم گرما کا شبابی دم خرم برقرار ہے اور راتیں ایسی خنکی لیے ہوئے جیسے موسم سرما حملہ آور ہونے کیلئے سروں کے عین اوپر پر تول رہا ہے۔

ستمبر کے مہینے میں مجھروں کا حملہ انسانوں کی مملکت صحت پر اپنے مضری حربے استعمال کرتا ہے۔ ستمبر میں موسمی تغیر زیادہ پر اسرار صورت اختیار کر لیتا ہے ستمبر کے وسط اور بعض اوقات آخری دنوں تک اگست کی مخصوص موسمی سوغات یعنی ملیر یا بخار کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ستمبر کے دوران بالائے زمین اور اندرون زمین موجود مرطوب آب و ہوا چھوٹے موٹے عوارض یعنی پھوٹے پھنسیاں، بد ہضمی (جس میں معمولی نقص ہضم قواء معدہ کی ماؤف سی استعداد بھی شامل ہے) اختلاط طبیعت، اعضاء شکم کا عدم توازن، اعضاء شکلی غیر واضح، تجزی کی کیفیت کمزوری اعصاب و اخلاط اربعہ یعنی صفراء سودا، بلغم ہونے کی علامت کا آغاز ابھرتے ہیں اور اس سلسلہ میں جب تک کسی ماہر مستند معالج سے رجوع نہ کیا جائے ان تمام عوارض کی نوعیت و کیفیت پر اسرار اور ناقابل فہم رہتی ہے۔

اس لیے یہ مہینہ بھی اچھی خاصی احتیاطی تدابیر کا متقاضی ہے اور اس کو محض موسم سرما کا خیر مقدمی اور موسم گرما کا الوداعی

کے خوش ذائقے کے لیے ہر لحاظ سے تریاق الاثر ہے۔ حتیٰ کہ لڑکھ کا تیر بہدف علاج، صفراء کا قاطع، بلغم سوختہ کا دافع، طبی کثافت کو دور کرنے والا اور نجانے کیا کیا خصوصیات حکیم مطلق کی حکمت بالغہ نے اس پھل کے رس میں سمور کھی ہیں لیکن کس قدر کوتاہ اندیشی، کم نظری اور بد نصیبی ہے ان لوگوں کی جو اسے محض ایک قوی اور سستا سا پھل سمجھ کر زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ بچوں کی کالی کھانسی: چھوٹے بچوں پر اس عارضہ کا حملہ بڑا ہی مہیب اور دردناک اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ سو واضح رہنا چاہیے کہ زیادہ تر ستمبر کے مہینے میں ہی بچوں میں اس اذیت ناک کھانسی کی علامات ابھرا کرتی ہیں۔ جو عدم احتیاط و علاج کے باعث آگے چل کر شدید نتائج کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں ذیل کی غذائی تدبیر کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں۔ بچہ شہد اور حفظان صحت: بچوں کو حفظ ماقدم کے طور پر خالص شہد حسب العمر مقدار میں تھوڑا تھوڑا دن میں دو چار مرتبہ ضرور چٹائیں انشاء اللہ العزیز آپ کا بچہ ہر قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہے گا۔

چند ضروری احتیاطیں: اس مہینے رات کو سوئے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں جس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ زکام بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتدا ہو جایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔

خوشخبری

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی البینسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عقرب سے رابطہ کریں۔ البینسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں رجوع کریں جو ادویات کا سٹاک رکھ سکیں۔

سیالکوٹ۔ علی پور۔ حاصل پور۔ پاکپتن۔ شوروکوٹ۔ بھیرہ شریف۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیر آباد۔ ڈسکہ۔ خان پور۔ صادق آباد۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ تونسہ شریف۔ کوہاٹ۔ مری۔ ساہیوال۔ رائے ونڈ۔ ٹیکسلا۔ مردان۔ بھمبر۔ پلندری۔ تلہ گنگ۔ نوشہرہ۔ سوات۔ چارسدہ۔ شجاع آباد۔ خیبر پورٹا میوالی۔ ہری پور۔ دوآبہ آباد۔ ٹھیکلی۔ مانسہرہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ منڈی یزمان اور ایسے شہر جہاں البینسی نہیں وغیرہ۔۔۔!

قواعد و ضوابط لاگو ہو گئے۔ (ادارہ)

میٹھا پھل (ایک غیر مترقبہ نعمت)

مقام شکر ہے اور اہل علم و نظر اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ حکیم مطلق کی حکمت بالغہ نے ہر موسم کے مضری اثرات سے فطری تحفظ کیلئے ایسی ایسی غذائی نعمتیں تخلیق فرمادی ہیں کہ اگر ان کا سلیقہ مندانہ اور مناسب استعمال جاری رکھا جائے تو اکثر و بیشتر عوارض کسی لمبے چوڑے معالجاتی جھنجھٹ اور پریشانی و زیر باری کے بغیر صرف غذائی اعتبار سے ہی روبہ اصلاح ہو جاتے ہیں اور فی الواقع کسی باقاعدہ اور مسلسل معالجات کی نوبت ہی نہیں آتی۔ لیون شیریں (جو میٹھا پھل کے نام سے موسوم ہے) کو ہی لیجئے یہ اگست و ستمبر کے اکثر و بیشتر بخاراتی عوارض، طبی اضمحلال، توازن اخلاط اور کام و دہن

دعائیں قبول کروانے کا شرطیہ وظیفہ

ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سورکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند: جب ذیقعدہ کا چاند دیکھو تو یہ پڑھے:-
اَللّٰهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ مِنْ شَهْرِ الْحَزَامِ وَ اَوْسَطُهَا مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ يَبِيْتُكَ الْحَزَامِ فَاعْفُ لَنَا بِمَجِيْعِ الْمَعَاصِي وَالْاَثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِي وَالْاَفْاَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

پہلی شب: اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۃ بناء یعنی عمہ بیتساء لون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 33, 33 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیگے۔

نفلی روزہ: جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل: ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دورکعت نفل: ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماع نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 7 ستمبر بروز جمعۃ المبارک 10 بجکر 56 منٹ سے 12 بجکر 7 منٹ تک 18 ستمبر بروز منگل رات 9 بجے سے 10 بجکر 17 منٹ تک 26 ستمبر بروز بدھ سہ پہر 2 بجکر 21 منٹ سے 3 بجکر 37 منٹ تک یا اَوَسْبِعُ الْفَضْلِ الْغَفَرُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر خلوص دل، درود، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سانسے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی پہلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوگی۔ ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں (نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ سے میرا تعلق صرف چھ ماہ پہلے جڑا۔ ٹرین میں سفر کے دوران ایک آدمی کا سٹیشن آیا تو اس نے جاتے ہوئے عبقری رسالہ مجھے پڑھنے کیلئے دے دیا۔ میں نے ایسے ہی پڑھنا شروع کیا تو بس پڑھتا ہی گیا۔۔۔! بس اس دن کے بعد سے اب تک ہر ماہ باقاعدگی سے رسالہ خریدتا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے اور تو بہت فائدے ہوئے لیکن روحانی محفل نے مجھے بہت فوائد دیئے جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ میری موٹر سائیکل بہت زیادہ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

ایک ہفتے میں گلی ٹھیک

میری دائیں بغل میں گلی نکل آئی جس کو پانچابی میں کچھالی کہتے ہیں مئی کے عبقری شمارے میں اس کے بارے میں ایک عمل میں نے پڑھا تھا اس عمل سے اللہ تعالیٰ کے فضل میں ٹھیک ہو گیا۔ وہ عمل یہ تھا کہ صبح نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے اور شام سورج غروب ہونے کے بعد سو بار یہ کلمات پڑھیں اللہ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اَلرَّیْتُکَ اَیُّتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ اَلرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ۔ پڑھنے میں یہ عمل تقریباً میں نے ایک ہفتہ کیا اور اللہ کے فضل سے کچھالی کا نام و نشان بھی نہ رہا۔ جناب والا! آپ انسانیت کی بہت خدمت کر رہے ہیں۔ طبی بھی روحانی بھی۔ بغیر کسی لالچ کے۔ اللہ تعالیٰ اس کا آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (محمد ضیاء السلام بٹ)

شاہ ابوالخیر نیشاپوری کے وظائف

کسی سفلی، جادو اور گندے علم سے گھر بھر کا سکون برباد ہو جاتا ہے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے، بات بات میں آپس میں اختلاف پیدا ہوتا ہے گھر سے باہر مزاج درست ہونا لیکن جیسے گھر میں داخل ہوا کہ مزاج بگڑ جاتا ہے

پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا فِي الْاَزْدِيَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰی اِلٰهٍ وَتَارِكٍ وَسَلِّمْ۔

اس کے بعد تین ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
طیاً سَلَامُ پڑھ کر پھر تین بار اوروں پر والا درود پڑھے اور اس
کے بعد مریض پر دم کرے۔ دوا پر دم کرے اور ایک بوتل
پانی پر دم کر کے رکھ لے اور مریض کو اس بوتل کا پانی ایک
ایک گھونٹ کر کے روزانہ چار وقت پلائیں۔

☆ صبح ناشتہ سے قبل ☆ دوپہر کو کھانے سے قبل
☆ عصری نماز کے بعد ☆ سوئے وقت

یہ پانی لگا تار تین دن یا سات دن مریض کو پلائیں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ مریض چند دن میں صحت یاب ہو جائے گا۔

گھر میں دل نلکا، لڑائی، جھگڑا، بیروزگاری

کسی سفلی، جادو اور گندے علم سے گھر بھر کا سکون برباد
ہو جاتا ہے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے، بات بات
میں آپس میں اختلاف پیدا ہوتا ہے گھر سے باہر مزاج
درست ہونا لیکن جیسے گھر میں داخل ہوا کہ مزاج بگڑ جاتا
ہے۔ بلاوجہ غصہ آتا ہے۔ لڑنے کو طبیعت چاہتی ہے۔ گھر
میں بے رونق اور بے برکتی رہتی ہے، گھر کے افراد جو
کچھ کہتے ہیں اس میں گزارہ نہیں ہوتا اور بیروزگار
ہوتے جاتے ہیں جہاں کامیابی کیلئے کوشش کرتے ہیں
وہیں ناکامی ہوتی ہے۔ قرض کا بوجھ روز بروز بڑھتا
جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ عمل بہت مفید اور
کامیاب ہے۔ سب سے پہلے سمندر، دریا یا سات
کنویں کا پانی لا کر تل کے پانی میں ملا کر پورا گھر اس
طرح دھوئیں کہ سارا پانی بہہ جائے۔

دوسری بات یہ کہ با وضو خود یا کسی مخلص حافظ یا قرآن
پڑھنے والے سے سورۃ البقرہ وقت مقررہ پر روزانہ استالیں
دن تک پڑھوائیں اور ایک بڑے نئے کورے منکے کو دھو کر
اس میں پانی بھر کر دم کرالیں اور وہ پانی چار وقت مکان کے
ہر کونے میں چھڑکیں اور چاروں وقت سب گھر والوں کو
پلائیں۔ نیز ہر جمعرات کو سورۃ یسین شریف تین مرتبہ با وضو

مقصد میں کامیابی کیلئے

جس شخص کا جو کام اٹک گیا ہو اور مقصد میں کامیابی نظر نہ آتی
ہو تو اس کیلئے یہ عمل تیر ہدف اور نہایت پرتاثر ہے۔ عمل یہ
ہے۔ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء با وضو اول گیارہ بار درود
شریف ابراہیمی پڑھے اس کے بعد ایک سو ستر بار آیہ الکرسی
پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف ابراہیمی پڑھ کر دعا
مانگے۔ یہ عمل ستر دن تک بلا ناغہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ ہر جائز
مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ہر قسم کی فتح، کامیابی اور حفاظت کیلئے

جو شخص کسی مقدمہ میں پھنس گیا ہو یا غلط الزام کے تحت گرفتار
ہو گیا ہو یا دشمنوں سے جھگڑا چلتا رہتا ہو یا طرح طرح کے
مسائل اور بے شمار پریشانیوں میں مبتلا ہو وہ اگر روزانہ بعد
نماز عشاء با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر اول گیارہ بار درود شریف
پڑھے اس کے بعد تین سو تیرہ بار آیہ الکرسی پڑھے اس کے
بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے تو انشاء اللہ مقدمہ
سے نجات، دشمنوں پر غلبہ اور ہر قسم کی پریشانیوں سے چھٹکارا
حاصل ہوگا شرط یہ ہے کہ یہ عمل کم از کم اکتالیس دن تک
کریں۔

دشمن کو مہربان کرنا

اگر کسی کا دشمن خطرناک اور ہر قسم کے نقصان پہنچانے میں لگا
رہتا ہو تو اس کے دل کو نرم کرنے اور اپنے اوپر مہربان کرنے
کیلئے یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء
اللہ تعالیٰ دشمن دشمنی چھوڑ دے گا اور مہربانی سے پیش آتا
رہے گا۔ عمل یہ ہے۔ تین سو اٹھارہ مرتبہ یا سَلَامُ پڑھ کر
میٹھی چیز پر دم کر کے کسی ترکیب سے دشمن کو کھلا دیں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ وہ مہربان ہو جائے گا اور دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔

مریض کی صحت یابی کیلئے

مریض کی ہر قسم کی بیماری سے صحت یابی کیلئے یہ عمل مجرب اور
باعث شفاء ہے۔ عمل یہ ہے۔ عمل کرنے والا شخص اول غسل
کرے اس کے بعد سفید کپڑے پہن کر قبلہ کی طرف منہ
کر کے مصلے پر بیٹھ جائے اور تین مرتبہ یہ درود شریف

خود پڑھیں یا کسی سے پڑھوا کر پانی پر دم کرالیں۔ سورۃ
یسین شریف پڑھنے سے پہلے گیارہ بار درود ابراہیمی اور
یسین ختم کرنے کے بعد گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں پانی
غسل خانے یا پاخانے میں نہ چھڑکا جائے البتہ باورچی
خانے میں اور کمروں اور صحن میں چھڑکا جائے۔ چھڑکنے اور
پانی پینے کے اوقات یہ ہیں:-

☆ صبح ناشتہ سے قبل ☆ دوپہر زوال سے قبل (گیارہ بجے)

☆ بعد نماز عصر ☆ بعد نماز عشاء

گھر کا ہر بالغ فرد نماز باجماعت ادا کرے۔ نماز نہ ترک
کرے نہ قضا کر کے پڑھے۔ ہر پنج وقتہ نماز کے بعد ایک
تسبیح درود شریف کی پڑھے اور ایک تسبیح لا حول ولا قوۃ
إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی پڑھے۔ اس عمل کی برکت
سے انشاء اللہ تعالیٰ گھر کے حالات بدل جائیں گے۔ روزگار
کا انتظام ہو جائے گا۔ گھر کی بے رونق ختم ہو جائے گی تمام

تسخیر عالم کیلئے

پریشانیوں اور لڑائی جھگڑے سے نجات ملے گی۔
دنیا کے لوگوں میں عزت کا مقام پانے اور تسخیر عالم کیلئے یہ
عمل بہت مجرب اور فوراً اپنی تاثیر دکھانے والا ہے۔ چاند
دکھائی دینے کے بعد پہلی جمعرات کو بعد نماز عشاء اول
سات بار درود شریف پڑھے پھر سات مرتبہ درود شریف
پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے۔ یہ عمل مسلسل سات دن
تک کرنا ہے ناغہ نہیں کرنا۔ روزانہ اس روغن چنبیلی کو وقت
ضرورت اپنے دونوں رخساروں اور ابروؤں پر ملے جس
کسی حاکم یا افسر کے پاس جائے گا وہ اس کی خوب عزت
کرے گا۔ وہ آیات مبارکہ یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّكَ اَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا
وَنَذِيرًا سے لیکر وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَ كِیْلًا تک پڑھیں ۵

(احزاب 45 سے 48)

بے اولاد خواتین کیلئے خاص تحفہ

اگر کسی کے ہاں ہزار علاج کے بعد بھی اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو
چاہیے کہ آدھا کلو آنبہ ہلدی ریت میں بھنوالیں 100 گرام
بھٹکڑی اس کو بھی بھون لیں ان دونوں کو ہاون دستہ میں ڈال کر
کوئیں، کوئٹے وقت اَللّٰهُ خَالِقُ تَابِرِجِ مَصْبُوْر پڑھتے
رہیں با وضو یہ دوا بنا لیں پھر در کعت صلوٰۃ الحاجت پڑھیں اور
مریضہ کو کہیں رات کو آدھی چچی چھوٹی مخصوص ایام کے نہانے
کے بعد اسی رات سے برابر کھائے جب تک امید نہ ہو جائے
کھاتے رہیں اللہ مراد پوری کریگے۔ (مسز صافخار)

انگور پھل یا طاقت کا بے بہا خزانہ

محمد روشن علی لاہور

وہ ملے جس کا گمان نہ ہو

جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کرے یگانہ اللہ تعالیٰ اس کو وہ نعمت عنایت کریں گے جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی اسماء الحسنیٰ میں سے اَلْعَصَى اَلشَّكُورُ اَلْمُعْطِی الرَّزَاقِ اَلْفَتْحُ اَلْكَافِی اَلْحَسِیْبُ اَلْوَكِیْلُ اَلْمُعْطِی اَلْمُعْطِیٰ کے خواص یہ ہیں کہ ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا نشان و گمان تک نہیں ہوتا اور کسی چیز کی محتاجی نہیں رہتی عقل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔

بخل دور کرنے کا عمل

اسماء اَلْعَصَى اَلشَّكُورُ ان دونوں اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ غناء ذاتی عنایت کرے کہ حمد و شکر الہام کرتا ہے۔ اگر بخیل کرے تو اس کی کنجوسی سخاوت سے بدل جاتی ہے۔

بے گمان رزق ملے ہر چیز میں برکت

اسم یا شَكُور کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص دوام نعمت کیلئے عجب پر تاثیر ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے نشان و گمان بھی نہ ہو جس کو کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر نماز کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔

فقر و فاقہ سے نجات

اسماء اَلْمُعْطِی اَلْمُعْطِیٰ کے ذکر کیلئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی اگر قرض دار اس اسم کا ورد کرے تو اس کا قرض جلد ادا ہوگا۔ اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب و زود اثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا ہے مال بڑھتا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر ہی ہے ہر شخص پر لازم ہے کہ دنیا داری کرتے ہوئے ہر وقت ذکر میں مشغول رہے ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر کرنا مفید نہیں پایا گیا۔

وہ ملے جس کا گمان نہ ہو

جو شخص دنیا کے خیال سے خدا کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کرے یگانہ اللہ تعالیٰ اس کو وہ نعمت عنایت کریں گے جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی اور نہ کسی کے دل میں ان کا خیال آیا۔

معدے کی تیز ابیت انگور کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے بشرطیکہ انگور شیریں ہو۔ انگور کے رس میں شہد اور آم کا گودا تینوں ہم وزن ملا کر روزانہ کھائے جائیں تو نہ صرف چہرے کا رنگ نکھرتا ہے بلکہ آنکھوں کے گرد حلقے بھی غائب ہو جاتے ہیں۔

انگور کا رنگ زرد اور سیاہ ہوتا ہے۔ اس کا مزاج پختہ کا گرم تر درجہ اول اور کچا خشک درجہ اول ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک بقدر ہضم ہے۔ دوا کے طور پر دو چھٹانک سے ایک پاؤ تک روزانہ ہے۔ انگور کے حسب ذیل فائدے ہیں۔ انگور کے فائدے: انگور کثیر الغذا اور زود ہضم ہوتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے۔ پختہ انگور زیادہ کھانے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ کچا انگور قابض ہوتا ہے اور اسہال کی مرض میں مفید ہوتا ہے۔ انگور میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، وٹامن اے، وٹامن سی، کیشیم اور آئرن پائے جاتے ہیں جو انسانی صحت کیلئے بہت مفید ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کا معدہ اکثر خراب رہتا ہے ان کیلئے انگور پختہ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ جن لوگوں کا معدہ اکثر خراب رہتا ہے ان کے لیے انگور پختہ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ پینسین زیادہ آنے کی صورت میں مازو ایک تولہ انگور کا رس چھ تولے ٹھنڈا پانی دو تولے ان تمام اشیاء کو ملا کر بدن پر لپ کر کے سوری فائدہ ہوتا ہے۔ گیس یا بوجھل معدہ والے حضرات انگور کا ناشتہ کرنے سے اس مرض سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ انگور دل، جگر، دماغ اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ گرمی کے سرد دریا پھر آنکھ جو سرخ ہو کر درد کرنے لگے تو انگور کے پتے پیں کر پیشانی پر لپ کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ لاغری اور کمزوری میں اس کا استعمال مفید ہے۔ پرانے بخار میں انگور کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ انگور کا کمثر استعمال گردہ کی چربی بڑھاتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ اگر انگور کو تخم ختمی کے ہمراہ پکا کر درم پر لگا لیں تو درم جلدی تحلیل ہو جاتا ہے اور صحت ہو جاتی ہے۔ سینے کے جملہ امراض میں انگور بے حد مفید ہے۔ جھپچھڑوں سے بلغم کے اخراج کیلئے انگور بہترین دوا ہے۔ کھانسی کو ختم کرنے کیلئے انگور کے رس میں شہد ملا کر چٹانا مفید ہوتا ہے۔ انگور کا جوس یا رس پینے کے بعد پانی ہرگز نہیں پینا چاہیے۔ عورتوں کے زمانہ حمل میں انگور کا رس پینے سے حاملہ عورت غشی، چکر، اچھارہ اور درد وغیرہ سے محفوظ رہتی ہے اور بچہ بھی صحت مند اور توانا پیدا ہوتا ہے۔ جسمانی طور پر کمزور انسان ایک پاؤ شیریں انگور صبح و شام

یوم میں ختم ہو جاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے

☆ سیلان الرحم کی تکلیف ☆ پیٹ میں پانی ☆ کچی پکی نیند ☆ کالے پاؤں ☆ گود خالی ہے

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پید لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط بچھتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** دینی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

کچی پکی نیند

میری عمر 26 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہوں میرے ہاتھ پاؤں اور جسم گھنڈا رہتا ہے اور نیند کچی پکی آتی ہے۔ گہری نیند نہیں آتی میں بہت پریشان ہوں کیا دودھ اور دہی گھی استعمال کر سکتا ہوں۔ (شیراز کراچی)

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو سوتے ہوئے سردی لگتی ہے۔ کمرے کو گرم رکھیں۔ لحاف اوڑھیں۔ دہی مرغ کو خالص دہی گھی میں پکا کر بنایا ہوا عمدہ شور باروٹی کھائیں۔ چائے پی سکتے ہیں۔ انڈا کھا سکتے ہیں۔ **غذا نمبر 12 استعمال کریں۔**

کالے پاؤں

میری عمر 20 سال ہے میرے پاؤں پر چپل پہننے کی وجہ سے نشان پڑ گئے ہیں جو کہ بہت برے لگتے ہیں اور پاؤں کے انگوٹھے بھی نسبتاً کالے ہو گئے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے پاؤں بالکل صاف ہوجائیں۔ (ثناء کوئٹہ)

مشورہ: آپ چپل نہ پہنیں ان کی جگہ نرم کاف لیدر چڑے کے کرم کے بنے ہوئے بند جو تے اور جرابیں استعمال کریں کچھ مدت میں یہ نشانات ختم ہوجائیں گے۔

گود خالی ہے

اٹھتے بیٹھتے پیروں میں درد ہوتا ہے، ایام میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ رک رک کر درد سے آتے ہیں کبھی جیسے سیاہ خون کے لوتھڑے آتے ہیں۔ صحت روز بروز گرتی جا رہی ہے۔ آٹھ سال شادی کو ہو گئے ہیں اب تک گود خالی ہے۔ مگر علاج سے فائدہ نہیں ہوتا سخت پریشان ہوں۔ اب تو چہرہ پر بھی ورم آ جاتا ہے۔ صبح اٹھتی ہوں تو چہرہ بہت بھاری ہوتا ہے پھر جوں جوں دن چڑھتا ہے ورم کم ہوجاتا ہے۔ یہ مرض دواؤں سے ہوا ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی بہت جلتے ہیں۔ زبان پر کانٹے پڑتے ہیں۔ (ش، ب۔ اداڑہ)

مشورہ: مجنوب دہی اور دیا پانچ گرام صبح کھائیں اور عرق مروقین ایک کپ پیئیں۔ غذا کے بعد دوپہر رات کو ایک ایک

اسے باریک ٹیس کر سنہال رکھیں جب دھوپ نکلے تو دھوپ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور چنگی بھر نوار ناک میں لیں جس طرف سر میں درد ہو اس کی مخالف جانب نوار لینی چاہیے تین، تین منٹ بعد خوب چھینکیں آئیں گی اور سر ہلکا ہو جائیگا۔

سفید ذرات بڑھ گئے

میرے خون میں سفید ذرات بڑھ گئے ہیں رات کو کھانسی کا دورہ پڑتا ہے رات بھر نیند نہیں آتی چھاتی میں جکڑن محسوس ہوتی ہے پسلیوں میں درد ہوتا ہے شدید کھانسی آتی ہے اور سارا جسم پسینے میں شرابور ہوجاتا ہے بھوک نہیں لگتی اور وزن بھی دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے۔ (فاخرہ لاہور)

مشورہ: اس کیفیت کو جو آپ نے بیان کی ہے انگریزی میں EOSINOPHILIA کہتے ہیں اس مرض پر بہت تحقیق کے بعد پتہ چلا ہے کہ اس میں ہلدی بہت مفید ہے صبح دوپہر شام ہلدی باریک شدہ چھوٹی چھچھ بعد غذا پانی سے استعمال کریں تین ماہ تک استعمال کریں اس دوا کے پہلے ہفتہ کے بعد ایسینوفیل کے تعداد 5-6 فیصد کم ہوگی دوسرے ہفتہ کچھ بڑھ جائیگی تیسرے ہفتہ اور کم ہوجائیگی اور انشاء اللہ تین ماہ بعد ٹھیک ہوجائیگی۔ **غذا نمبر 12 استعمال کریں۔**

رنگ کالا اور سانس کا مسئلہ

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں بہت موٹی ہوں میں نے سمارٹ ہونے کیلئے کیا کچھ نہیں کیا۔ ادک اور لیموں کا قبوہ اور زیرے کا قبوہ بھی استعمال کیا تھا اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میں سمارٹ تو نہیں ہوئی لیکن میرا رنگ کالا ہو گیا ہے۔ دو ماہ ورزش بھی کی۔ ایک گھنٹہ روزانہ چلتی ہوں۔ اب تو مجھے سانس کا مسئلہ بھی ہو گیا ہے اور میں بہت جلد تھک جاتی ہوں ہر وقت سر اور کمر میں درد رہتا ہے جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان رہتی ہوں۔ (ص، ا۔ پشاور)

مشورہ: نمبر ۱۰ برٹشم حکیم ارشد والا چھ گرام صبح وشام کھائیں۔ غذائیں ہائی پروٹین کھائیں۔ **غذا نمبر 13 استعمال کریں۔**

سیلان الرحم کی تکلیف

محترم حکیم صاحب! مجھے سیلان الرحم کی تکلیف ہے پانی جیسا دقیق مادہ ہر وقت خارج ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے میں بہت کمزور ہو گئی ہوں بدن ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گیا ہے کوئی خاص الحاصل نسخہ بتائیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: مارو مائی پھٹکدو اور کھم ہم وزن ملا لیں اور تمام ادویہ باریک پیس لیں 4، 4 صبح وشام نہار منہ دودھ سے لیں بے حد مفید ہے۔ **غذا نمبر 11 استعمال کریں۔**

پیٹ میں پانی

میں ادھیڑ عمر کا آدمی ہوں میرے پیٹ میں اکثر پانی بھرا رہتا ہے اطباء کو دکھایا ہے وہ اسے استسقی کہتے ہیں کئی دفعہ پیٹ سے پانی نکلوا دیا وہ پھر بھرتا ہے میں اس مرض کے ہاتھوں بڑا تنگ ہوں کوئی اچھا سا علاج تجویز کریں۔ (نذیر احمد کوئٹہ)

مشورہ: پنڈت ٹھاکر دتہ شرما لاہور کے معروف طبیب گزرے ہیں امرت دھارا بھی ان کی ایجاد ہے وہ آک کے پتے لے کر ان کا پانی نچڑتے تھے آدھ کلو آک کے پتوں کا پانی لے کر ایک تولہ ہلدی باریک پیس کر ملا لیں اور ہلکی آگ پر پکائیں جب وہ گاڑھی ہوجائے تو اتار لیں اور پنے کے برابر گولیاں بنالیں صبح شام 2، 2 گولیاں 5 تولہ عرق مکوئف اور کاسنی کے ساتھ ملا کر 40 روز استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **غذا نمبر 13 استعمال کریں۔**

آدھے سر کا درد

میری عمر 32 سال ہے اور مجھے 13 سال سے آدھے سر کا درد ہے جوں جوں سورج بلند ہوتا ہے درد بڑھتا جاتا ہے میں اس کے ہاتھوں بہت تنگ ہوں مجھے کوئی بہترین سائنس تجویز فرمائیں۔ (عبدالرحمن کراچی)

مشورہ: آپ ایک بڑی چمچی باسٹی چاول لے کر آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ دودھ پیالی میں اتنا ڈالیں کہ چاولوں سے دوا لگی اوپر آجائے اسے سایہ میں کچھ دن پڑا رہنے دیں کہ دودھ خشک ہوجائے جب دودھ خشک ہوجائے تو

دھلتی عمر میں جوانی جیسی جلد حاصل کریں

اس کا جیم بھی جلد کو توانا کرتا ہے۔ سب کھائیے اور فولادی طاقت حاصل کر لیجئے۔ اسی طرح آپ کی جلد کو بھی بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات اور موسمی الرجیوں سے مدافعت کیلئے فولادی طاقت کی ضرورت ہے۔ یہ جیم آپ کا مددگار ہوگا۔

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا جو کو حسین نظر آنے کا شوق نہ ہو حسن قدرت عطا کرتی ہے لیکن اس کی دیکھ بھال انسان کے اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ حسن اس وقت ہی بھلا لگتا ہے جبکہ صاحب حسن کی صحت بھی اچھی ہو۔

خواتین چہرے کو بنانے سنوارنے میں بے اندازہ روپیہ صرف کرتی ہیں بیوٹی کلیکوں کے چکر کا ٹٹی ہیں لیکن اپنے جسم پرداخت اور تندرستی کا خیال نہیں رکھتیں جبکہ صحت کا خیال رکھنا سب سے پہلی بات ہے صحت کی خرابی سے حسن بھی بری طرح متاثر ہوتا ہے چاند کتنا حسین ہے لیکن جب اسے گرہن لگتا ہے تو وہ بڑا بھیا نک اور ڈراؤنا نظر آتا ہے صحت کی خرابی حسن کا گرہن ہے صرف میک اپ کسی کو حسین نہیں بنا سکتا۔ اس کیلئے مناسب جسم اور صحت کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ اس مضمون میں افزائش حسن اور صحت کو

برقرار رکھنے کیلئے بڑی ہی مفید معلومات فراہم کی گئی ہے جن پر عمل کرتے ہوئے خواتین اپنے حسن و صحت کی حفاظت کر سکتی ہیں۔ اس مضمون میں پھلوں سے حسن و صحت کو برقرار رکھنے کے اصول گرتائے گئے ہیں جن کو اپنا کر حسن و صحت کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ پھل صرف اندرونی فوائد نہیں دیتے اگر انہیں بیرونی استعمال کیلئے بھی استعمال کیا جائے تو ان کے بے شمار فوائد ہیں۔

خوبانی: ہندوستان کے ہر بڑے شہر میں موجود پارلوں میں خوبانی کا ایٹن اور باڈی مساج کریمیں استعمال کی جاتی ہیں حتیٰ کہ انہوں نے خوبانی کا تیل بھی استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کسی پارلر میں چلے جائیے آؤڈ آلوپے اور خوبانی کے تیل سے باڈی مساج کرا لیجئے پھر اپنے بدن پر جھریوں اور لکیروں کے نشانات ڈھونڈتے رہیے۔ تازہ خوبانیوں کو گرائنڈ کر کے اس میں زعفران یا ہلدی شامل کر کے استعمال کریں آپ کی جلد توانا چمکدار صاف ستھری اور نرم و ملائم ہو جائے تو جان لیجئے کہ خوبانیوں میں عمر چھپانے کا جوہر پایا جاتا ہے اور اگر خوبانیوں کے غذائی فوائد پر نظر رکھیں تو اس میں شامل اجزاء جلد کے نئے خلیوں کی بہتر افزائش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہیں کھانے سے بہت سی موسمی

بیماریوں کے ہر بڑے شہر میں موجود پارلوں میں خوبانی کا ایٹن اور باڈی مساج کریمیں استعمال کی جاتی ہیں حتیٰ کہ انہوں نے خوبانی کا تیل بھی استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کسی پارلر میں چلے جائیے آؤڈ آلوپے اور خوبانی کے تیل سے باڈی مساج کرا لیجئے پھر اپنے بدن پر جھریوں اور لکیروں کے نشانات ڈھونڈتے رہیے۔ تازہ خوبانیوں کو گرائنڈ کر کے اس میں زعفران یا ہلدی شامل کر کے استعمال کریں آپ کی جلد توانا چمکدار صاف ستھری اور نرم و ملائم ہو جائے تو جان لیجئے کہ خوبانیوں میں عمر چھپانے کا جوہر پایا جاتا ہے اور اگر خوبانیوں کے غذائی فوائد پر نظر رکھیں تو اس میں شامل اجزاء جلد کے نئے خلیوں کی بہتر افزائش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہیں کھانے سے بہت سی موسمی

سیب کا ایٹن سیب کا جیم: سیب کا جیم کھائیے جبلی میں ذائقہ شامل کیجئے یا جیم چہرے پر لگائیے۔ خال و خد کی صفائی کے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ خون کی گردش بہتر ہوتی ہے۔ اس کا جیم بھی جلد کو توانا کرتا ہے۔ سیب کھائیے اور فولادی طاقت حاصل کر لیجئے۔ اسی طرح آپ کی جلد کو بھی بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات اور موسمی الرجیوں سے مدافعت کیلئے فولادی طاقت کی ضرورت ہے۔ یہ جیم آپ کا مددگار ہوگا۔

30 کا عشرہ ورجیمیشن: ہر تیس برس کی خاتون ہر ماہ میں ایک بار جیمیشن ضرور کریں مطلب یہ کہ پھلوں کے ایٹن اور

جیم کے ماسک ضرور لگالیا کریں۔ چالیس کے عشرے میں داخل ہونے والی خواتین مہینے میں دو بار ایسی نگہداشت کر لیا کریں۔ پچاس اور ساٹھ برس کی خواتین مہینے میں دو بار ایسی نگہداشت کر لیا کریں۔ پچاس اور ساٹھ برس کی خواتین بھی پندرہ دن میں یا اگر وقت میسر آئے تو روزانہ تیس سے چالیس منٹ تک یہ ماسک لگائیں اور جلد کی تروتازگی کو لٹالیں پھر یقیناً آپ کو گردن اور گلے کے عضلات ڈھیلے پڑنے، ماتھے پر تفکرات اور جھریوں کی شکل میں بجا بجا لکیروں کے نشانات نہیں ملیں گے۔

پھل صدیوں سے موجود ہیں وسائل میسر ہوں تو ان کا استعمال بہتر نہج پر کر لینا چاہیے۔ اگر قدرت نے آپ کو مکائیت کی شکل میں کچھ رقبہ یا باغیچے کیلئے دیا ہے تو اسے ضائع کرنے کی بجائے قدرتی اور محفوظ کاشتکاری کیلئے استعمال کریں اپنے پھل اور سبزیاں گھروں ہی میں لگالیا کریں۔ اپنے حسن و صحت کی تکمیل اپنے ہی بل پر اور اپنے تمام تر وسائل کے بروئے کار لانے سے کیوں ممکن نہیں؟ آزما کر تو دیکھیں!

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے دور کرنے کیلئے

آنکھوں کے گرد آپ کو خصوصی توجہ دینی چاہیے کیونکہ یہ جسم کا انتہائی نازک حصہ ہوتا ہے اور آنکھوں کے ارد گرد کی جلد خشکی سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے اس لیے وہ جگہ سب سے پہلے سیاہ پڑ جاتی ہے اور آنکھوں کی ساری خوبصورتی غارت ہو کر رہ جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ اس پر جھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں۔ جھریوں کو روکا جاسکتا ہے وہ اس طرح کہ جب پہلے پہل سیاہ حلقے نظر آنا شروع ہوں تبھی سے ان کے تدارک کی فکر شروع کر دیں۔ اس کیلئے آپ کو چاہیے کہ آلمنڈ لینولین کریم یعنی بادام کی خاصیت والی کریم کو آنکھوں کے اندرونی گوشوں سے باہر کی جانب لگائیں اور رات کو بستر پر جانے سے پہلے پانی میں روٹی بھگو کر اس کو صاف کر دیں۔ اس کو صاف نہ کرنے کی وجہ سے آنکھوں پر ورم بھی آسکتا ہے کیونکہ آنکھوں کے گرد تمام جلد بے حد حساس ہوتی ہے۔ اس لیے آنکھوں کے اطراف آٹھ گھنٹے کریم کو مسلسل مت لگی رہنے دیں۔ بادام میں قدرتی لیچ کی خاصیت موجود ہے۔ اس وجہ سے آنکھوں کے گرد حلقے نہایت سرعت سے غائب ہونا شروع ہو جائیں گے مگر کچھ عرصہ متواتر یہی عمل کرنا ہوگا۔ ایک وہ مرتبہ کا عمل کافی نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ اس میں موجود لینولین جلد میں چکنائی کی کمی کو پورا کرے گی۔ یہ کریم اگر ہونٹ سیاہی مائل ہو گئے ہیں تو بھی بہت مفید ثابت ہوگی۔

سورہ کوثر کے وظیفے سے کامیابی اور برکات

رشیدہ خانم لاہور

اس دنیا میں کیچڑ بھی ہے اور یہاں ستارے بھی ہیں یہ دیکھنے کی بات ہے کہ کون شخص کس چیز کو دیکھتا ہے اور کون شخص کس چیز کو

فریڈرک لینگ برج انگریزی کا ایک شاعر ہے وہ 1849ء میں پیدا ہوا۔ 1923ء میں اس کی وفات ہوئی۔ اس کا ایک شعر ہے کہ رات کے وقت دو آدمی جنگلہ کے باہر دیکھتے ہیں ایک شخص کیچڑ دیکھتا ہے اور دوسرا شخص ستارہ:

Two men look out through the same bars

One see the mud, and one the stars

یہی بات ایک فارسی شاعر نے زیادہ بہتر طور پر اس طرح کہی کہ میرے اور تمہارے درمیان جو فرق ہے وہ سننے کا فرق ہے۔ ایک آواز آتی ہے تم اس کو دروازہ بند کرنے کی آواز سمجھتے ہو اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ دروازہ کھلنے کی آواز ہے:

تفاوت است میان شنیدن من و تو
تو غلق باب و من فتح باب می شنوم

درخت میں کانٹے کے ساتھ پھول بھی ہوتا ہے۔ یہی حال انسانی سماج کا ہے۔ سماجی حالات بظاہر خواہ کتنے غیر موافق ہوں۔ ہمیشہ اس کے اندر موافق پہلو بھی ساتھ ساتھ موجود رہتا ہے۔ ایک شخص جو چیزوں کو صرف ظاہری طور پر دیکھنے کی نگاہ رکھتا ہو وہ سطحی چیزوں کو دیکھے گا اور زیادہ گہرے پہلوؤں کو دیکھنے میں ناکام رہے گا۔ مگر جو شخص گہری نظر رکھتا ہو وہ زیادہ دور تک دیکھے گا اور ناموافق پہلو کے ساتھ موافق پہلو کو دریافت کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

اس دنیا میں کیچڑ بھی ہے اور یہاں ستارے بھی ہیں یہ دیکھنے کی بات ہے کہ کون شخص کس چیز کو دیکھتا ہے اور کون شخص کس چیز کو۔ ایک ہی آواز ہے۔ مگر نادان آدمی اس کو دیکھ کر یہ سمجھ لیتا ہے کہ دروازہ بند ہو گیا اور دانش مند آدمی سمجھتا ہے کہ دروازہ اس کیلئے کھول دیا گیا ہے۔ تمام مسائل ہمیشہ ذہن میں پیدا ہوتے ہیں اور ذہن کے اندر ہی ان کو ختم کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ آدمی کے اندر صحیح سوچ کا مادہ پیدا ہو جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ دنیا عقل کا امتحان ہے جو شخص اپنی عقل کو استعمال کریگا وہ اپنے لیے راستہ پالے گا اور جو شخص عقل کو استعمال نہیں کریگا اس کیلئے بربادی کے سوا کوئی انجام مقدر نہیں۔ سمندر میں موجوں کے پھیرے ہیں جو شخص سمندر میں اپنی کشتی چلانا چاہے وہ مجبور ہے کہ موج اور طوفان کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی کشتی مطلوب منزل کی طرف لے جائے۔

گھر میں صرف 220 روپے تھے جو میں نے ترکاری پکانے کیلئے رکھے تھے وہ پھر میں نے اپنے شوہر کو دے دیئے کہ گاڑی میں گیس بھروالیں میں نے کھانے کی پروا نہ کی۔ جب تسبیح خانے گئے تو پتا چلا کہ کشف المحجوب تو اگلے اتوار کو ہے

لگے میں عصر پر چلا جاؤں گا جب بھی ہوگا ٹینڈ ہو جائے گا۔ گھر میں صرف 220 روپے تھے جو میں نے ترکاری پکانے کیلئے رکھے تھے وہ میں نے اپنے شوہر کو دے دیئے کہ گاڑی میں گیس بھروالیں میں نے کھانے کی پروا نہ کی۔

جب تسبیح خانے گئے تو پتا چلا کہ کشف المحجوب تو اگلے اتوار کو ہے تو شوہر صاحب نے سوچا کہ چلو آئے تو ہیں نماز ادھر ہی پڑھ لوں اور شاید حضرت حکیم صاحب کا دیدار ہو جائے شوہر صاحب کہنے لگے میں نے یہ سوچ کر اگلی صبح میں نماز ادا کی کہ حکیم صاحب کا دیدار ہو جائے اچانک حکیم صاحب نماز پڑھانے آئے اور ایک نظر گھوم کر سب پر ڈالی میری تمنا پوری ہو گئی کیونکہ محترم حکیم صاحب نے فرمایا تھا کہ اچھی نظر بھی ہوتی ہے بس اسی نظر کی ضرورت ہوتی ہے۔ شوہر صاحب کہتے ہیں کہ میری جیب میں صرف سو روپے تھے جو میں نے سوچ کر رکھ لیے تھے کہ بیٹا کافی دنوں سے مچھلی مانگ رہا ہے اس کیلئے کوئی چھوٹا مڑنگ مچھلی والے سے لے لوں گا۔

شوہر صاحب نے جب جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہ سو کی بجائے پانچ سو کا نوٹ نکلا۔ شوہر کہتے ہیں کہ میں گھبرا گیا اور حیران بھی ہوا۔ قصہ مختصر یہ کہ میں نے ترکاری کے 200 روپے شوہر کو دے دیئے گھر کی روٹی کا نہ سوچا، شوہر نے فوراً واپس کا نہ سوچا اور نماز وہیں تسبیح خانے میں ادا کی۔ میرے شوہر گھر آئے سب کے لیے مچھلی لائے نان لائے، دونوں بچوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا، مچھلی کھانے کی بچوں کو جو ترپ تھی وہ پوری ہوئی، ہم میاں بیوی نے بھی مچھلی پیٹ بھر کر کھائی اس کے باوجود مچھلی بچ گئی، یہ تھی سورہ کوثر اور مرشد کی نظر کرم اور اچھی نظر کہ مرشد کا دیدار بھی ہوا اور بہترین کھانا بھی کھایا۔

اگر پاؤں میں موج آجائے تو۔۔۔؟

اگر پاؤں میں موج آجائے تو بینٹن کو قتلہ قتلہ کاٹ لیں، ہلکا گرم کر کے ذرا سانمک لگا کر پاؤں پر باندھ لیں، موج فوراً ختم ہو جائے گی یہ سنیا سی نسخہ ہے اور ہم گھر پر اکثر استعمال کر چکے ہیں بہت ہی فائدہ ہوا ہے۔

(مسز سید اعجاز شہید بخاری، ملہ گنگ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے کاروبار کی بندش کیلئے سورہ کوثر پڑھنے کیلئے دی تھی جو ہم میاں بیوی باقاعدگی سے ادب و احترام کے ساتھ پڑھ رہے ہیں، سورہ کوثر کے حوالے سے دو واقعات گزرے ہیں اور ایسے ناقابل یقین واقعات ہیں کہ انہوں نے مجھے اتنا متاثر کیا کہ میں لکھنے پر مجبور ہو گئی ہوں۔

پہلا واقعہ: ٹھیک رات دس بجے میری بیٹی KIPS اکیڈمی سے پڑھ کر KIPS VAN پر آتی ہے، ایک تو میری بیٹی واپسی پر بتیل پر بتیل دیتی ہے اوپر سے دین بھی ہارن دیتی ہے جس کی وجہ سے مجھے بہت زیادہ کوفت ہوتی ہے اسی لیے میں دروازے پر ہی پانچ منٹ پہلے کھڑی ہوجاتی ہوں ایک دن مجھے سردی سے بخار ہو گیا، میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ وہ ٹھیک ٹائم پر دروازے پر چل جائیں شاید شوہر صاحب بھول گئے اور وہ باوضو مصلے پر بیٹھ کر سورہ کوثر کا ورد کر رہے تھے، میں نے دیکھا کہ دس بج گئے مجھے شدید غصہ آ گیا میں پھر بولنا شروع ہو گئی کہ وقت دیکھ کر پڑھائی شروع کرتے کیونکہ جب میاں صاحب پڑھائی شروع کرتے ہیں تو بالکل ہی بہرے ہوجاتے ہیں، کچھ نہیں سنتے نہ دیکھتے ہیں۔ ساتھ ہی دین کی آواز آئی میں بستر سے ابھی اٹھی ہی تھی کہ دیکھا کہ بیٹی کمرے میں داخل ہو رہی ہے میں نے پوچھا کہ دروازہ کس نے کھولا اس نے بتایا کہ جب میں آئی تو تیار دروازے میں کھڑے تھے وہ بتایا جو کبھی نیل پر اٹھ کر دروازہ نہیں کھولنے کسی سے بات نہیں کرتے، آج ٹھیک ٹائم پر جا کر دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور میری بیٹی کے آنے پر دروازہ کھول دیا اور بعد میں دوبارہ بند کر کے تالے بھی لگا دیئے۔ مجھے تو پہلے یقین نہیں آ رہا تھا کیونکہ یہ میرے لیے بہت ہی حیران کن بات تھی۔

دوسرا واقعہ: جمعرات کی 29 تاریخ کو ہم درس پر آئے تھے جب آپ نے صحرا کے واقعات بتائے تھے اور آپ نے حلقہ کشف المحجوب کے بارے میں بتایا تھا کہ اتوار کو ہے تاریخ ہم نے سنی ہم سمجھے کہ اسی اتوار کو جانا ہے۔ شوہر صاحب نے صبح ہی اعلان کر دیا کہ میں نے جانا ہے اب ٹائم کا معلوم نہ تھا کہ

ڈاکٹر شاہنواز لاہور

بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار مرد یا عورت

اب آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ لڑکا نہ پیدا کرنے میں عورت بے چاری بے قصور ہے کیونکہ اس کے پاس دونوں XX ہیں جو صرف لڑکی پیدا کر سکتے ہیں جبکہ مرد کے پاس XY ہیں اور مرد کا Y ہی عورت کے X کے ساتھ مل کر لڑکا پیدا کر سکتا ہے۔

خلیوں میں کروموسومز کی اتنی تعداد ہوتی ہے جتنی کہ پیئرٹ سیل میں تھی کیونکہ 23 جوڑے دو برابر حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں اور پھر آدھے جوڑے ایک خلیے اور آدھے جوڑے دوسرے خلیے میں منتقل ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جرم سیل میں ہیٹروٹپی کل ڈویژن میں ہر ایک 23 جوڑے دو گروپ بنادیتے ہیں جن میں آدھے آدھے کروموسومز ہوتے ہیں یعنی پہلے والے سیل کے بریکس نوزائیدہ خلیوں میں کروموسومز کی تعداد 23 ہوگی۔ مردوں میں اس طرح پرائمری سپرمیٹوسائٹ سے جو دو خلیے بنیں گے ان میں سے ایک کے اندر 23 کروموسومز X+22 ہوں گے یعنی سینڈری اووولائٹ میں جبکہ دوسرے خلیے میں بھی اسی طرح 23 کروموسومز X+22 ہوں گے لیکن چونکہ یہ فرسٹ پولر باڈی ہوگی اس کی اہمیت نہیں ہے چونکہ ہر ایک سینڈری سپرمیٹوسائٹ سے دو سپرمیٹوز بنتے ہیں اس لیے دو سپرمیٹوسائٹس سے چار سپرمیٹوز بنیں گے۔ ہر میچور اووم میں اور ہر میچور سپرم میں پرائمری اووولائٹ اور پرائمری سپرمیٹوسائٹ کی نسبت کروموسومز کی تعداد آدھی رہ جاتی ہے جب ایک میچور سپرم کے ساتھ جو اپنے اندر 23 کروموسومز رکھتا ہے مل کر زائیکوٹ بناتا ہے تو کروموسومز کی کل تعداد 46 ہو جاتی ہے جو انسانوں کی نسل کا خاص وصف ہے اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ زائیکوٹ میں ماں اور باپ دونوں کی طرف سے آدھے آدھے کروموسومز شامل ہوتے ہیں میل اور فی میل سیلز کی نشوونما کے مرحلے کے دوران میں کروموسومز کا آدھا رہ جانا ایک بہت اہم چیز ہے۔

عورت میں بھی 23 کروموسومز غلیہ ہوتے ہیں جن میں 22 جوڑے ہیں اور ایک sex کروموسوم XX یعنی عورت کے پاس تمام X کروموسوم ہیں جبکہ مرد کے پاس جو ایک Y کروموسوم ہے وہی لڑکا پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جب میاں بیوی آپس میں ملتے ہیں تو مرد اور عورت کے کروموسومز جو کل 46 بنتے ہیں مل کر اولاد پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں اب یہ دیکھتے ہیں کہ لڑکا یا لڑکی کس طرح وجود میں آتے ہیں لڑکا یا لڑکی بننے کا باعث مرد کے ایک کروموسومز کا جوڑا X Y بنتا ہے جبکہ عورت کے

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی پیدائش کے بعد حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت امان حوا علیہ السلام کی پیدائش کی اور ان کو دنیا میں بھیجا اور پھر ان سے نسل انسانی کا آغاز ہوا۔ جب سے نسل انسانی کا آغاز ہوا ہے اس وقت سے آج تک کے زمانہ جدید میں بھی لڑکوں کو لڑکیوں پر فوقیت دی جاتی ہے۔

ہندو آج تک بیٹی پیدا ہونے پر اس کو زندہ فتنہ کر دیتے ہیں۔ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی دیکھیں تو اس وقت کے کفار میں بھی یہ عام رواج تھا کہ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ آج اگر پاکستان میں آپ دیکھیں تو اکثر اخبارات میں آپ کو اس طرح کی خبریں ملیں گی کہ ساس نے باقی رشتہ داروں کے ساتھ مل کر یا شوہر نے اپنی بیوی کو پہلی یا دوسری تیسری بیٹی کی پیدائش پر زندہ جلادیا یا قتل کر دیا۔

آخر ہم لوگ یہ کیوں نہیں سوچتے کہ ہمارے پیارے رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹیوں کے باپ تھے جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید محبت تھی اور حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو خاتون جنت ہیں اور جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے تو پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ہی وفات پا گئے تھے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا ذمہ دار کون ہے اسلامی نقطہ نظر میں تو یہ تمام معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہے بیٹا دیں جس کو چاہیں بیٹی دیں لیکن اگر ہم سائنسی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو سائنس بیٹی کی پیدائش میں عورت کو مکمل طور پر بے قصور قرار دیتی ہے چونکہ بیٹے کی پیدائش کیلئے جس کروموسوم کی ضرورت ہوتی ہے وہ عورت کے نہیں مرد کے خلیے میں ہوتا ہے انہیں دیکھتے ہیں وہ کس طرح.....!

مرد کے ایک خلیہ میں 23 کروموسومز ہوتے ہیں جن میں 22 جوڑے ہیں اور ایک sex کروموسوم XY ہوتا ہے یہ جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ یہ ایکس اوروائی کروموسومز جرم سیلز کی ایک مخصوص خاصیت ہے جو بعد ازاں جنین یا فیٹس میں سیکس کی نوعیت کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سوینک سیل کی تقسیم میں نوزائیدہ

sex کروموسومز ایک جوڑا XX بنتا ہے۔

اگر مرد کا X اور عورت کا X کروموسومز ملیں گے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر مرد کا Y اور عورت کا X ملیں گے تو لڑکا پیدا ہوگا۔

اب آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ لڑکا نہ پیدا کرنے میں عورت بے چاری بے قصور ہے کیونکہ اس کے پاس دونوں XX ہیں جو صرف لڑکی پیدا کر سکتے ہیں جبکہ مرد کے پاس XY ہیں اور مرد کا Y ہی عورت کے X کے ساتھ مل کر لڑکا پیدا کر سکتا ہے۔ امید کرتا ہوں کہ میرا یہ مضمون پڑھ کر بہت سے لوگوں کو سمجھ آگئی ہوگی اور خواتین کے ساتھ تشدد کے واقعات میں کمی آئے گی۔

لڑکا پیدا ہونے کا یقینی نسخہ

لڑکا پیدا ہونے کا یقینی نسخہ جو 100 فیصد مجرب ہے یہ استعمال کریں یقیناً لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے طب کی پرانی کتابوں سے حاصل کیا ہے۔ ”مور“ کے پروں میں ایک چاند کی مانند دائرہ ہوتا ہے وہ فینچی سے کاٹ لیں وزن 4 تولہ ہو باقی بھری عام طور پر گندم کے کھیت میں ہوتی ہے گندم کے ساتھ ہی اگتی ہے اس کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے 3 سالہ پرانا لڑ 10 تولہ لیں۔ باقی بھری کو کوٹ کر یا بال کر پانی نکالیں پھر گڑ اور پانی آگ پر پکائیں۔ پھر مور کے پروں پر وہ چاند جو کاٹ کر کھایا گیا ہے پھر گڑ ملے باقی بھری کے پانی میں ڈال کر خوب کوٹیں جب بالکل یکساں ہو جائے تو چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنا کر حمل کے دوسرے ماہ شروع ہوتے ہی ایک گولی متواتر صبح دو ماہ تک دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔ خدا کے فضل سے لڑکا ہی ہوگا۔

ہوشیار رہیں.....!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود بخونڈی جتپائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عقبري سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دیکھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقبري کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقبري“ مرکز روحانیت واسن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوانیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عقبري اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: (37552384-042) 37597605۔ نوٹ: عقبري کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

روحانی کیفیت

ثناء ستار چکوال

وضو میں اعضاء کو دھونا اور جدید سائنس کی روشنی میں

رمضان میں روزانہ روٹیاں بناتے وقت پہلی یا دوسری روٹی پر ”اللہ“ ”محمد“ اور ”احمد“ کے لفظ لکھے جاتے رہے۔

رمضان المبارک اپنی رحمتیں لٹاتا ہوا رخصت ہوا اور پتا بھی نہ چلا، کتنی جلدی دن گزر گئے، پہلی شب اڑھائی بجے آنکھ کھلی تو میری نظر سیدی آسمان پر گئی چند منٹ بعد یوں محسوس ہوا جیسے آسمان گھوما ہوا ایک لمحے کی بات تھی پھر تمام ستارے اپنی جگہ پر آ گئے، ان کی چمک میں یکدم اضافہ ہو گیا۔ رمضان میں روزانہ روٹیاں بناتے وقت پہلی یا دوسری روٹی پر ”اللہ“ ”محمد“ اور ”احمد“ کے لفظ لکھے جاتے رہے۔ ایک روز ”محمد“ کے ساتھ ”مدنی“ لکھا گیا۔

رمضان کے مہینے میں تہجد سے پہلے ہی بیدار ہو جاتی اور آسمان کو نکلتی رہتی اس کی وجہ یہ ہے کہ ستاروں کا جھرمٹ عین میری چارپائی کے اوپر ہوتا اور میں اس میں لکھے ”ص“ کو صاف پڑھ سکتی تھی۔ اس کو دیکھ کر عجیب طمانیت کا احساس ہوتا پھر اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص قظروں کی صورت میں مجھ پر برسنے لگتی۔

اگرچہ رمضان میں یہ روزانہ نہیں ہوتا تھا، عید کے روز روٹیاں پکاتے ہوئے ایک روٹی پر بڑا سا ”ص“ لکھا گیا وہ ایک طرف رکھ دی اور بعد میں خود کھائی، دوسرے دن پھر یہی حرف لکھا گیا۔ عید کے تیسرے دن دو بجے آنکھ کھل گئی، ستاروں کو دیکھا اور پھر جلدی آنکھ لگ گئی چند منٹ بعد اٹھی تو قطرے ایک ایک کر کے مجھ پر گر رہے تھے۔

صبح سے سوچ رہی ہوں کہ عقل نام کی شے تو مجھ میں ہے ہی نہیں یہ میری امی بھی کہتی تھیں مگر آپ سے بیعت کر کے میں نے عقلندی کا ثبوت دیا ہے۔

رمضان میں اکثر اوقات نماز پڑھنے کے بعد یا لیٹتے وقت ”اللہ تعالیٰ کے گھر خانہ کعبہ اور اس کے حبیب ﷺ کے روضہ اقدس ”گنبد خضریٰ“ کے ہیولے آنکھوں کے سامنے آتے رہے۔ اب تو یہ بھی ہوتا ہے کہ گنبد خضریٰ کے ساتھ والا مینا بھی نظر آتا ہے۔ دل کو بہت سکون اور خوشی ملتی ہے۔ میرے حق میں دعائے خیر کیجئے گا کہ وہاں جا کر بھی یہ نظارے میری قسمت میں

اللہ لکھ دے۔ آمین ثم آمین۔

جسم کے اس حصے کے خشک رہنے کی وجہ سے بعض اوقات ان رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس سے بہت سی جسمانی اور نفسیاتی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں لہذا ماہرین کی رائے میں دن کے مختلف اوقات میں گردن کی پشت کو متعدد بار تریا جانا چاہیے۔

کاغسل دینے سے کھوپڑی کے اندر ڈھکے ہوئے دماغ کو تسکین ملتی ہے، سراسر انسان کے تمام عضلات میں نہ صرف سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے بلکہ تمام افعال کا تعلق بھی دماغ ہی سے ہوتا ہے وضو سے دماغ میں ارتعاشات طاقتور ہونے لگتی ہیں۔ سر کے مسح سے چکر زکام نیند کی کمی وغیرہ میں افادہ ہوتا ہے سر کے بال انسان کے اندر انیٹا کا کام کرتے ہیں آدمی کا اطلاعات کا خزینہ ہے ہمارا کھانا، پینا، خوشی، نیند اور غم وغیرہ کے جذبات کے متعلق کوئی اطلاع ہو دماغ کو فراہم کرنا ضروری ہے تو چاہے طلب بات یہ ہے کہ وضو میں سر کے مسح کے وقت ہمارا ذہن سر کے پیدا کرنے والے کی ذات میں مرکوز ہو جاتا ہے۔

کانوں کا مسح: وضو میں گردن کا مسح کرنے سے جسم کو ایک خاص توانائی نصیب ہوتی ہے جس کا تعلق ریڑھ کی ہڈی کے اندر حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے کیونکہ جب کوئی نمازی گردن کا مسح کرتا ہے تو یا مقبوض کے ذریعے برقی روکل کر جبل الوردی ذخیرہ ہو جاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی سے گزرتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام کو تقویت بخشتی ہے یہ وہی جبل الوردی ہے جس کو ”رگ جال“ بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ”میں رگ جال“ سے زیادہ قریب ہوں گردن کا مسح کرنے سے بڑھاپے میں رعشہ (سر ملتے رہنا) کی شکایت نہیں ہوتی کیونکہ جہاں گردن کا مسح کیا جاتا ہے وہیں میڈولا ہوتا ہے پانی سے ہاتھ لگانے سے وہاں خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے اور میڈولا میں چمک برقرار رہتی ہے گردن اور کانوں کی پشت پر ٹھنڈا ہاتھ پھیرنے سے ان کے اعصاب مضبوط ہوتے ہیں اور ٹکان دور ہوتی ہے۔ گردن کا مسح کرنے سے لو لگنا اور گردن توڑ بخار کا خاتمہ ہو جاتا ہے چونکہ انسان کے دماغ سے سگنل پورے جسم میں جاتے ہیں جس سے ہمارے تمام اعضاء کام کرتے ہیں لہذا دماغ سے بہت سی رگیں بن کر آ رہی ہیں جو ہماری گردن کی پشت پہ ہوتی ہیں جو پورے جسم کو جاتی ہیں جسم کے اس حصے کے خشک رہنے کی وجہ سے بعض اوقات ان رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس سے بہت سی جسمانی اور نفسیاتی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں لہذا ماہرین کی رائے (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبرقی کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

چہرہ دھونا: وضو کرتے وقت چہرہ دھونے سے بھنوس پانی سے تر ہو جاتی ہیں اور میڈیکل اصول کے مطابق بھنوس تر کرنے سے آنکھوں کے ایسے امراض کے امکانات کم ہو جاتے ہیں جس سے آنکھ کے اندر رطوبت اجاگر کم یا ختم ہو جاتی ہے اور مریض آہستہ آہستہ بصارت سے محروم ہو جاتا ہے چہرہ دھونے سے چہرے زیریں جلد کے نیچے غدودوں پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ناک اور سانس کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے ایک چینی آئیوٹیکو کی تحقیق کے مطابق چہرہ دھونے سے پیٹ چھوٹی آنت، سینہ بڑی آنت وغیرہ پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس کی بدولت آشوب چشم، چکر آنا، کمزوری، دانٹوں کی کمزوری، سردی، تھکاوٹ، اسہال اور گھبراہٹ وغیرہ میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔ چہرے کے عضلات میں چمک اور جلد میں نمی اور لطافت پیدا ہو جاتی ہے گردن وغیرہ صاف ہو کر چہرہ روشن، پر کشش اور بارعب ہو جاتا ہے دوران خون میں کمی بیشی مناسب اور معتدل ہو جاتی ہے آنکھوں کے عضلات کو تقویت ملتی ہے چمک غالب آ جاتی ہے آنکھیں پر کشش خوبصورت اور پر شمار ہو جاتی ہیں چہرے پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے دماغ بھی پرسکون ہو جاتا ہے۔

کہنیوں تک ہاتھ دھونا: فن سرجری و جراحی کے ماہرین جانتے ہیں کہ اکمل آگ جس کا ایک نام ”تہر البدن“ بھی ہے دل، جگر اور جلدی بیماریوں کے رفع کرنے اور تصفیہ خون کیلئے اسی رگ کا خون نکالنا تجویز کیا جاتا ہے اور کہنی کے برابر اسی رگ پر تشنگا کر خون نکالا جاتا ہے کیونکہ اس جگہ یہ رگ ظاہر بھی ہوتی ہے اور باہر بھی، نیز دل و جگر کے ساتھ پانی کے مثبت اثرات پورے بدن پر اثر کرتے ہیں۔ اس طرح کہنیوں تک ہاتھ دھونے سے نہ صرف جسمانی بیماریوں سے افادہ ہوتا ہے بلکہ نفسیاتی ذہنی کمزوری، بے جا خوف وغیرہ میں بھی نمایاں کمی ہوتی ہے اس عمل سے آدمی کا تعلق براہ راست سینے کے اندر ذخیر شدہ روشنیوں سے قائم ہو جاتا ہے اور اس نور کا بجوم ایک بہاؤ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اس طرح ہاتھ دھونے سے ہاتھ کے عضلات پاک مضبوط اور طاقتور بن جاتے ہیں۔

سر کا مسح: سر پر ہاتھ پھیرنے سے بالوں پر چڑھا ہوا گردوغبار صاف ہو جاتا ہے یوں دن میں پانچ مرتبہ دماغ کو ملکی ٹھنڈک

تاخیر کی شادی اور پیچیدہ مسائل

محمد عبداللہ کراچی

حضور سرور کو نین ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ ”قیامت کے نزدیک زنا آسان اور نکاح مشکل ہو جائے گا“ آج کل ماں باپ یہ سوچتے ہیں کہ جب تک لڑکا اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو جائے گا تب تک اس کی شادی نہیں کرنی

انسان کو زندگی گزارنے کیلئے بنیادی ضروریات کا اللہ نے محتاج بنایا ہے، مثلاً بھوک مٹانے کیلئے کھانا، پیاس بجھانے کیلئے پانی، سانس لینے کیلئے ہوا اور انسان آگ، پانی، ہوا اور مٹی کا محتاج ہے اور اگر کوئی ان بنیادی چیزوں کا انکار کرے تو وہ انسان دنیا میں نہیں رہ سکتا۔ انسان ہر راستہ کے اندر ہر عمر کے اندر ہر موڑ کے اندر محتاج ہے، بچپن میں ماں باپ کا کھلانے پلانے میں دین میں علماء، علماء کا اگر دکان داری کرتا ہے تو دکان چلانے والوں کا، تاجر ہے تو تجارت والوں کا اگر ان ضروریات کو انسان نظر انداز کر دے تو اس کو لوگ احمق اور بیوقوف کہیں گے اور اس طرح جوان ہونے کے بعد جوانی کے تقاضے ہیں اور ان کو ساتھ لے کر چلنے کا بھی۔ جوان ہو تو اپنا جیون ساتھی کا محتاج ہے چاہے کوئی مرد ہو یا عورت ہو کیونکہ یہ تقاضا اللہ نے رکھا ہے۔ میرے اور آپ کے ختم کرنے سے ختم نہیں ہوتا کیونکہ شہوت جوانی میں ہی آتی ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی جوان ہیں ان کیلئے کوئی جیون ساتھی کی تلاش کرنا ماں باپ کے ذمہ ہے۔

شادی مشکل زنا آسان: آج کے اس ترقی یافتہ دور کے اندر جہاں ہر طرف فساد نفسی ہے اور ہر کوئی اپنی دھن میں مگن اور نہ کوئی کسی کی فکر کرتا ہے اور نہ کوئی اپنی ذمہ داریوں پر کان دھرتا ہے۔ میں ایسے کئی نوجوانوں کو جانتا ہوں جو جوان ہوئے ماں باپ نے خیال نہ کیا اور وہ غلط راہوں پر چل نکلے اگر میں ایک ایک کے بارے میں لکھوں تو شاید کتاب تیار ہو جائے۔ آج کل شادی مشکل..... زنا آسان ہے۔

دیر سے شادی کرنے کے مسائل: حضور سرور کو نین ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ ”قیامت کے نزدیک زنا آسان اور نکاح مشکل ہو جائے گا“ آج کل ماں باپ یہ سوچتے ہیں کہ جب تک لڑکا اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو جائے گا تب تک اس کی شادی نہیں کرنی یا شادی کے ناممکن کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ لڑکا اپنی شادی کا سارا خرچ خود کرے اور ہر وہ رسم کرے جو ہم کہیں تو شادی ممکن ہوگی ورنہ ناممکن ہے اور بعض ماں باپ اس لیے شادی نہیں

حسب و نسب کی وجہ سے اور کہیں شجاعت اور بہادری کی وجہ سے اسی طرح بغض کے اسباب بھی مختلف ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”محبت کا جوڑ لگانے والی چیزوں میں سے نکاح کا جوڑ سب سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہے۔“ (ابن ماجہ)

نکاح! معاشرہ سنوارنے کا ذریعہ: نکاح سے محبت بڑھتی بھی ہے اور باقی بھی رہتی ہے کبھی مرد ایک خاندان کا ہوتا ہے جب کہ عورت دوسرے خاندان کی، کوئی عربی کوئی عجمی، کوئی ایشیائی، کوئی افریقی، کوئی بڑا کوئی چھوٹا لیکن جب آپس میں نکاح کا تعلق قائم ہوتا ہے تو ایک نہ ختم ہونے والی محبت ان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ سچی محبت کرنے والے اور سچی خیر خواہی کرنے والے ہو جاتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کے ہم درد ہو جاتے ہیں۔ (بشرطیکہ سلیم الفطرت ہوں) اس سے بھی بڑھ کر معاشرہ میں ان دونوں کا مقام و مرتبہ بڑھ جاتا ہے اور دونوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان کو اولاد جیسی نعمت سے نوازتے ہیں جو نعمت بے نکاحوں کو پوری زندگی نہیں ملتی ہے نکاح کے جوڑ سے اللہ رب العزت دو اجنبی خاندانوں میں بھی ہمدردی اور محبت پیدا فرما دیتے ہیں جو آگے چل کر معاشرہ کو سنوارنے میں بہت مددگار و معاون ثابت ہوتی ہے کہیں عورت کا والد اپنے سہمی (داماد کے والد) کی عیادت کیلئے جا رہا ہے کہیں عورت کی ساس اپنی سہمن (اس کی والدہ) کے حالات معلوم کرنے جا رہی ہے، کہیں داماد ساس کے ساتھ محرم ہو جانے کی وجہ سے حج پر جا رہا ہے۔ بالخصوص اگر ان کے اندر دین کی سمجھ بوجھ بھی ہو تو نکاح دو خاندانوں میں ہی نہیں بلکہ کئی خاندانوں اور کئی نسلوں تک اسلام کی تعلیمات پہنچانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ افسوس صد افسوس! کہ آج اتنی خوبیوں اور نعمتوں سے مالا مال نعمت کو ہمارے معاشرہ میں زحمت سے تبدیل کیا جا رہا ہے اور نکاح سے نفرت دلانے کیلئے کئی حربے استعمال کیے جا رہے ہیں، یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے دشمن (کفار) نے ہم سے جس طرح ایمان داری اور وفاداری وغیرہ جیسی نعمتوں کو چھین لیا ہے۔ اسی طرح وہ اب ہم سے عفت اور پاک دامنی والی زندگی چھین کر آزادی کے سنہرے خواب دکھا کر ہمیں بے حیائی، بے غیرتی اور فحاشی کے گہرے گڑھوں میں دھکیلنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائیں، آمین۔

نکاح میری سنت ہے (الحديث)

(محمد مظہر حسین)

دنیا میں محبت کی ادائیں بھی ہیں اور بغض کی فضائیں بھی محبت کے دل کش نظارے بھی ہیں اور بغض کے دیکتے انگارے بھی لیکن ان کے اسباب مختلف ہیں..... کہیں محبت حسن کی وجہ سے کی جاتی ہے اور کہیں مال کی وجہ سے اور کہیں

اسماء الحسنیٰ کے عجیب و غریب اعمال

حکیم ممتاز الحسن، کبیر والا

استغفار کے فوائد

حضرت کے شاگردوں نے سوال کیا کہ آپ نے تمام حاجت مندوں کو ایک جیسا جواب کیوں دیا؟

حضرت حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری کھیتی سوکھ رہی ہے آپ بارش کی دعا کریں۔ حضرت نے فرمایا اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ وہ شخص چلا گیا۔ کچھ دیر بعد دوسرا شخص حضرت کے پاس آیا اور کہا میں بے اولاد ہوں دعا کریں کہ میرے ہاں اولاد ہو جائے۔ حضرت نے فرمایا اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ وہ شخص چلا گیا۔

کچھ دیر بعد تیسرا شخص حضرت کے پاس آیا اور کہا میں مسکین اور فقیر اور ضرورت مند ہوں دعا کریں کہ میں مالدار ہو جاؤں۔

حضرت نے فرمایا اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو وہ شخص چلا گیا۔ حضرت کے شاگردوں نے سوال کیا کہ آپ نے تمام حاجت مندوں کو ایک جیسا جواب کیوں دیا؟ حضرت نے جواب دیا: پہلے شخص کی کھیتی سوکھ رہی تھی اور بارش کی ضرورت تھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:-

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا﴾

﴿نوح ١٠﴾ ترجمہ: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

اس کا نتیجہ

﴿يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾

﴿نوح ١١﴾ ترجمہ: وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

اس کا نتیجہ

﴿وَيُخْذِكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ﴾

﴿يَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا﴾

﴿نوح ١٢﴾ ترجمہ: اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے استغفار (معافی) مانگنے کے فوائد:

1- استغفار سے گناہوں اور خطاؤں کی معافی ہوجاتی ہے۔

2- استغفار سے بارش برتی ہے۔ 3- استغفار سے اولاد اور

مال عطا ہوتا ہے۔ 4- استغفار سے بلاؤں اور مصیبتوں

سے نجات ملتی ہے۔ 5- استغفار سے انسان کو طاقت اور

توانائی عطا ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے پھر پانی یا کسی شربت پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی اور فرزند صالح پیدا ہوگا اور روزی فراخ ہوگی

غیروں میں اپنائیت اور عزت: جو شخص کہیں غیر لوگوں یا انجان آدمیوں میں جائے اور اسم یا آخر کو اکتا لیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جہاں جایگا عزت تو قیر ہوگی بڑا مرتبہ ملے گا۔

شوہر ساری عمر بیوی پر مہربان رہے: لڑکی جس وقت رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے تو وہ 7 مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے انشاء اللہ خاوند ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا اور کبھی ناموافقیت نہ ہوگی، مجرب الحرج ہے۔

صاحب کشف: ماہ رجب، شعبان اور رمضان میں یا کَافِعُ کا سات ہزار مرتبہ پڑھنا صاحب کشف اور صاحب باطن خدا کے حکم سے بناتا ہے۔

سانپ موزی جن آسیب نہ ٹھہرے: صبح کی نماز کے بعد یا اَوَّلُ ایک ہزار ایک سو اکیس 1121 مرتبہ روزانہ پڑھنا مکان کو روشن کرتا ہے جس مکان میں پڑھا جائے کوئی سانپ موزی جن آسیب وغیرہ وہاں ٹھہر نہیں سکتا۔ (عمل مجرب ہے) **یرقان ختم انشاء اللہ الرحمن:** ایک سو مرتبہ روزانہ تین دن تک پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔ آیت شریف ہے۔

﴿سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾۔ (الحمدید 1)

بچوں کے ذہن کھولنا: سورہ صف کو صبح ایک مرتبہ پڑھ کر

پانی پر دم کر کے بچوں کو پلانا ذہن کھولتا ہے۔

مردہ سے خواب میں باتیں کرنا: سورہ النکاثر کو شب

جمعہ میں ایک سو تیرہ بار پڑھنا جس مردہ کو خواب میں دیکھنا

مقصود ہو اس مردہ کو پڑھنے والے کے سامنے لاتا ہے اور

باہم باتیں کرنے کا موقع دیتا ہے۔ عمل مجرب ہے۔

آنکھوں کی بیماری ختم: سورہ العصر پڑھ کر سرم کی سلاخی پر

دم کرنے سے پھر آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھوں کی تمام

بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔

بے اولاد شخص کے ہاں اولاد ہونا: اولاد شخص کا سورہ الکواثر

پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا صاحب اولاد کرتا ہے۔

اڑی سے اڑی مشکل کھولنے کیلئے: بیخجاہ نمازوں کے

بعد سات مرتبہ سورہ النصر کا پڑھنا اڑی سے اڑی مشکل

کھولنے کیلئے مجرب ہے۔

عجیب عمل: جس عورت کے بچے ام الصبیان کے مرض میں مرتبہ ہوں شروع حمل سے شروع کرے اور بچے کے دودھ پینے تک برابر یہی عمل کرتا رہے تین مرتبہ ہر روز سَلِّمُ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ (یسین 58) کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ پر لکھ کر پانی یا دوا میں گھول کر پلائے بفضلہ تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا اور اپنی طبیعت کو بچے گا۔

پرہیزگار سعادت مند بچہ: جو شخص اپنی بیوی سے ہمبستر ہونے سے پہلے دس مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے حق تعالیٰ اسے فرزند پرہیزگار سعادت مند عطا کرے گا۔

خونی بواسیر ختم: جس شخص کو خونی بواسیر ہو ایک ہزار مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے پانی پر دم کر کے نوش کرے سات روز میں خون بند ہو جائے گا بواسیر انشاء اللہ جاتی رہے گی۔

بچہ ضد کرتا ہو: اگر کسی کا بچہ ضد کرتا اور روتا ہو وہ شخص سات دفعہ یا اَوَّلُ کو خالی پیالے یا کپ میں دم کرے پھر اس میں پانی بھر کر بچہ کو پلائے۔ انشاء اللہ سات دن کے عمل میں بچہ کی ضد رونا دھونا مع الخیر موقوف ہوگا۔

روزے میں کمزوری ہو جائے افطاری مشکل ہو:

اگر کسی بچے یا بڑے آدمی روزے دار کو کمزوری ہو جائے اور افطاری کرنی مشکل ہوتی ہو تو کسی بھی خوشبودار پھول پر سات مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھ کر دم کرے اور وہ پھول روزہ دار سونگھے جائے انشاء اللہ کمزور کو روزہ میں طاقت اور نہایت سہولت سے روزہ پورا ہوگا۔

نیند غفلت اور بھول رفع ہو: جو شخص سوتا بہت ہو اور وہ چاہے کہ میری نیند یا غفلت یا مزاج کی بھول کم ہو جائے وہ اس مبارک نام کو یا اَوَّلُ کو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد نیند غفلت اور بھول رفع ہو کر مزاج میں ہوشیاری پیدا ہوگی۔

اولاد دزینہ انشاء اللہ عزوجل: اگر کسی شخص کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے پھر پانی یا کسی شربت پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی اور فرزند صالح پیدا ہوگا اور روزی فراخ ہوگی۔

کالے جادو سے تڑپے سسکتے انوکھے خط اور شافی علاج روحانی بیماریوں کا روحانی علاج کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

توانائی سے محروم

یوں تو میری زبان!

ناکامی ہی ناکامی

دل و دماغ پر بوجھ

ایک وہم!

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت چھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

طرز پر ذہن کی قوت سے اسم یا فتناء کو لکھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ کے عمل کے بعد سو جائیں۔ پہلے سات دن یہ عمل کر کے نتائج ملاحظہ کریں پھر مزید سات دن یہ عمل کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو دونوں کی تعداد بڑھا کر اکیس دن کر دی جائے۔ اس عمل کے نتائج سے بذریعہ خط راقم کو مطلع کریں۔ انشاء اللہ تمام معاملات میں آپ کی خواہیدہ قوتیں متحرک ہو جائیں گی۔ تاہم چند باتیں مد نظر رکھیں۔ کسی پر رعب ڈالنے یا اثر ڈالنے کا خیال دل میں نہ لائیں جو باتیں آپ کہنا چاہتی ہوں ان کا مجموعی خلاصہ ذہن میں رکھیں اور ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ بیان کریں۔

والد صاحب کا مسئلہ

والد صاحب کو عرصہ دو سال سے دورہ سا پڑتا ہے، اچانک کھڑے یا بیٹھے کر جاتے ہیں اور اس طرح تڑپنے لگتے ہیں جیسے کوئی پرندہ پھڑ پھڑاتا ہے ایک گھنٹہ تک غوغادی کی حالت میں رہنے کے بعد ہوش میں آتے ہیں اور اس وقت ان کا رنگ زرد ہوتا ہے اور شدید کمزوری ہو جاتی ہے حتیٰ الوسع علاج اور دیگر طریقے آزمائے ہیں لیکن حالت بدستور وہی ہے۔ (ابرار احمد لاہور)

جواب: کسی ماہر امراض و دماغ اعصاب سے معائنہ کرانا ضروری ہے تاکہ دورے کی وجہ سامنے آسکے۔ بعد ازاں علاج کا اگر ہوگا صبح پانی پر یا زبٹ اللّٰہ جیٹھ سو مرتبہ دم کر کے پلائیں اور رات کو سونے سے پہلے سر پر تین مرتبہ یا وُحُوْدُ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ مرض کے خاتمے اور صحت میں یہ وظائف ممد و معاون ثابت ہوں گے۔

یوں تو میری زبان.....!

میں ایک طالب علم ہوں۔ یوں تو میری زبان روانی سے چلتی ہے لیکن مخصوص حروف صحیح تلفظ کے ساتھ بولنے سے قاصر رہتا ہوں۔ بہت کوشش کرتا ہوں کہ زبان ٹھیک ہو جائے لیکن کامیاب نہیں ہوتا۔ اچانک غلط تلفظ ادا کرنے سے صورتحال مضحکہ خیز ہو جاتی ہے اور لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانی

آ نکھوں سے کوسوں دور رہتی ہے روز بروز قلبی اور جسمانی طور پر انحراف سے دوچار ہوں۔ خوف کی یہ حالت ہے کہ قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے دل تیز دھڑکنے لگتا ہے اور حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں محسوس ہوتا ہے کہ میرا کوئی واقف اس جگہ دفن ہے اور میں بھی جلد اس جگہ آنے والا ہوں۔ مختصر کہ ذہنی پریشانی اور جسمانی کمزوری کی منہ بولتی تصویر بن گیا ہوں امید کہ رہنمائی اور مشورے سے نوازیں گے۔ (شفیق اکرم راجن پور)

مشورہ: آپ پانچ وقت نماز کی پابندی لازمی کریں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح استغفار اور ایک تسبیح درود شریف کی لازمی پڑھیں اور دیگر اوقات میں زیادہ سے زیادہ یا اللّٰہ یا زکریّا کا ورد کرتے رہا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کی یہ کیفیت ٹھیک ہو جائے گی۔

ناکامی ہی ناکامی

میں ایک دینی ادارے میں درس و تدریس کا کام کرتی ہوں نماز کی پوری طرح پابند ہوں، لیکن مجھ میں اتنی صلاحیت اور طاقت نہیں کہ خواتین کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کر سکوں یا دین کی باتیں انہیں بتا سکوں۔ تقریر کرتے ہوئے دل میں کچھ ہوتا ہے اور زبان سے کچھ اور نکلتا ہے۔ الفاظ پر کنٹرول کھو بیٹھتی ہوں۔ گھبراہٹ اور پریشانی میں کانپنے لگ جاتی ہوں۔ کسی پر میرا اثر اور رعب طاری نہیں ہوتا۔ میری طبیعت تیزی اور چستی سے بھی محروم ہے جس سے بھی دوستی ہوتی ہے وہ مجھ سے دور ہو جاتی ہے۔ بہت کچھ بننے کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ (ثمینہ کراچی)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو وضو کر لیں۔ پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں اور اندازاً پانچ منٹ تک اس آیت کریمہ کو ذہن میں پڑھتی رہیں۔ انما امرہ (سے لے کر) لہ کن فیکون تک۔ (سورۃ یٰسین) بعد ازاں یہ تصور کریں کہ بند آنکھوں کے سامنے ایک سیاہ رنگ کا پردہ ہے اس پردے پر تصور کی قوت سے نورانی حروف میں بار بار یا فتناء لکھتی رہیں۔ جس طرح قلم الفاظ لکھتا ہے اسی

دل و دماغ پر بوجھ

دل و دماغ پر ایک بوجھ سا رہتا ہے طیب ذہنی سکون کی گولیاں تجویز کرتے ہیں، سرکاری ملازمت کرتا ہوں، دفتر میں کوئی شخص میری بات نہ مانے تو سر بھاری ہو جاتا ہے اور جھکے سے لگتے ہیں، دماغی کیفیات قابو سے باہر ہو جاتی ہیں، طرح طرح کے خیالات ذہن پر یلغار شروع کر دیتے ہیں سارا دن دماغی الجھن میں گزر جاتا ہے۔ آج سے دس برس قبل میں بالکل ٹھیک تھا لیکن پھر اس کیفیت کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی زمانے میں اور پھر بعد میں بعض گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑا کبھی سوچتا ہوں کہ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اور کبھی جادو و سحر کا خیال آتا ہے لوگوں سے اچھی طرح ملنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن ذہنی دباؤ مجھے متوازن نہیں رکھتا۔ لوگوں سے اس طرح بات کرتا ہوں جیسے جذبات سے عاری کوئی شخص بات کرتا ہے خود کو تبدیل کرنا چاہتا ہوں لیکن تاحال کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ (سمیل سرور قصور)

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے با وضو ہو کر یہ عمل کریں۔ ایک لوٹے یا گلاس میں پانی لے کر کسی کپاری یا گملے کے قریب بیٹھ جائیں چلو بھر پانی لیں ایک مرتبہ یا وُحُوْدُ پانی پر دم کر کے پانی اس طرح ناک کے تختوں میں داخل کریں جیسے وضو کرتے وقت کیا جاتا ہے پانی اتنا داخل کریں کہ ناک کی جڑوں تک اوپر چلا جائے۔ پھر اس پانی کو کپاری یا گملے میں گرا دیں اس عمل کو سات مرتبہ کریں۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ بند آنکھوں سے آپ آسمان کو دیکھ رہے ہیں۔ اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ اول الذکر عمل کو تین ہفتے اور آسمان کے تصور پر کم از کم دو ماہ تک عمل کیا جائے انشاء اللہ جن ذہنی الجھنوں کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ بہت جلد دور ہو جائیں گی۔

شدید خوف

غیر اہم اور اہم خیالات ذہنی الجھن بن جاتے ہیں پوری رات انہی خیالات میں کروٹیں بدل کر گزار دیتا ہوں نیند

کھانا کھانے کو بالکل دل نہیں چاہتا، بہت کمزور ہو گئی ہوں گھر کا نظام تہہ وبالا ہو گیا ہے شوہر میری طرف سے بہت پریشان رہتے ہیں۔ (عائشہ خان لاہور)

جواب: کسی ماہر امراض نسوان سے اپنا معائنہ کرائیں اور ان کی ہدایت پر عمل کریں صبح اور رات کو پانی پر یا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یا اُمِّیْرُیْنِ سو سو مرتبہ دم کر کے پیا کریں انشاء اللہ تمام حالات و کیفیات ختم ہو جائیں گی۔

توانائی سے محروم

دو سال سے ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوں۔ خیالات میں نقل غالب رہتا ہے۔ خاص طور پر صبح بیدار ہونے کے بعد شدید ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذہنی و جسمانی توانائی کے زیاں سے صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ جسم میں خون کی کمی ہے اور جسم توانائی سے محروم دکھائی دیتا ہے۔ دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں جس سے میری ذہنی اذیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ (مختار احمد بہاولپور)

جواب: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یا سَلَامُ لَہُ اَللّٰہِ یَا رَحِیْمُ اَلْقُدُّوْسُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ اس ورد کو آنکھیں بند کر کے پڑھیں اور ذہن میں الفاظ کو واضح اور الگ الگ دہرائیں۔ نماز فجر کے بعد کسی کھلی جگہ چمچل قدمی کریں۔ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے آہستگی کے ساتھ سانس اندر لیں اور باہر نکالیں۔ اس عمل کو مستقل کرتے ہوئے ذہن میں یا حَفِیْظُ کا ورد جاری رکھیں۔ بعد ازاں پانی پر اکیس مرتبہ اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ اَلْقُدُّوْسُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پی لیا کریں۔

روحانی بچگی سے 24 سال پرانی کان کی تکلیف دور محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے 1988ء سے کان کی تکلیف تھی ملک کے ہر بڑے ہسپتال اور کلینک سے علاج کروائے مگر آرام نہ آیا لاکھوں روپیہ برباد کیا آخر تھک ہار کر علاج کروانا ہی چھوڑ دیا۔ کان کی تکلیف سے مجھے ساری ساری رات نیند نہ آتی تھی ہر وقت بے چینی و پریشانی رہتی تھی۔ پین کھڑکھاتی تو کچھ دیر وقتی سکون ہو جاتا لیکن بعد میں پھر وہی حال ہو جاتا تھا۔ میری بیٹی آپ کے آفس گئی تو وہاں سے روحانی بچگی دس روپے کی لے کر آئی۔ میں صرف ایک ہفتہ ہی استعمال کی تھی کہ کان کا درد اللہ کی مہربانی سے ٹھیک ہو گیا۔ (ڈاکٹر روبینہ اعظم خوشاب)

یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہی شک اور یقین ہے جو دماغی غلیبوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اسی ہی قدر دماغی غلیبوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ انہی دماغی غلیات کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔ جب ذہن پر شک کا غلبہ ہوتا ہے تو آدمی مفروضہ خیالات کو حقیقت کا درجہ دینے لگتا ہے اور یہ خیالات ایسے ہوتے ہیں جن میں شکست و ریخت ہوتی ہے مثلاً عمل کے ضائع ہونے کا خدشہ مستقبل کے متعلق ناامیدی وغیرہ۔ ان تمام باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات میں شک کو زیادہ سے زیادہ دور کرتے ہوئے یقین کو بیدار کریں مستقبل کے متعلق اندیشوں کو قطعی طور پر ذہن سے دور کر دیں۔ کسی ایک کام کا ارادہ کریں تو اس کے علاوہ کسی دوسری طرف دھیان نہ دیں۔ نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کر دیا کریں انشاء اللہ بہت جلد دماغی کشمکش ختم ہو جائے گی۔

ایک وہم.....

میری عمر سولہ سال ہے اور جماعت دہم کا طالب علم ہوں حالت ایسی ہے کہ کچھ نہیں کر سکتا، تمام جسم درد کرتا ہے اور جسم میرے ارادوں کا ساتھ نہیں دیتا ہر وقت اپنی بیماری کے متعلق سوچتا رہتا ہوں خیال آتا ہے کہ شاید اب زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھوں گا ایک وہم میرے دماغ سے چٹ کر رہ گیا ہے دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں جسم کی ہڈیاں نظر آتی ہیں دل گھبراتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں علاج کر رہا ہوں۔ (عثمان فاروق ملتان)

جواب: رات کو ایک وقت مقرر کر کے بیٹھ جائیں پانچ منٹ تک ان الفاظ کو پڑھیں اَلْعَظْمَةُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّہْمَاتِ بعد ازاں دس منٹ تک خاموش بیٹھے رہیں اس عمل کو کم از کم دو ماہ تک کیا جائے۔ علی الصبح پانی پر اکتالیس بار اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ اَلْقُدُّوْسُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل نوے دن تک کیا جائے علاج اور وظیفہ روحانی سے انشاء اللہ آپ کی ذہنی و جسمانی صحت بحال ہو جائے گی۔

ڈراؤنے خواب

بچی کی پیدائش کے ایک ماہ بعد پڑوس میں کسی کے انتقال پر تعزیت کیلئے چلی گئی اس کے بعد سے میری حالت بہت خراب ہے رات کو نیند نہیں آتی اور ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں ہر وقت یہ خیال رہتا ہے کہ میں مرنے والی ہوں

پڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رشتہ داروں اور دوستوں سے حتی الامکان دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ (روشن راوی پٹنڈی)

جواب: اگر زبان کی ساخت میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو مندرجہ ذیل عمل سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ ایک مرتبہ کھلی حص پڑھ کر ایک کاغذ پر دم کریں اور کاغذ پر بھی حرف لکھ دیں۔ اس کاغذ کو اپنے نیکے کے اندر رکھ دیں۔ خیال رہے کہ آپ کا نیکہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔ رات کو سوتے وقت بھی صرف ذہن میں آہستگی سے گیارہ بار دہرائیں اور سو جائیں جب بھی بات کریں رک کر اور آہستگی کے ساتھ کریں تاکہ زبان کی حرکت پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل رہے۔

دماغ جکڑا ہوا ہے

جسمانی پر طور پر کوئی شکایت نہیں لیکن ذہنی یکسوئی ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے کسی غیبی طاقت نے دماغ کو جکڑ رکھا ہے۔ گھر میں نہ ختم ہونے والے مسائل کا سلسلہ جاری ہے۔ خاندانی کشمکشیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ گھر کا ماحول ایسا ہے کہ بعض اوقات گھر چھوڑ دینے کا خیال آ جاتا ہے۔ ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی رائے اور مشورے سے

نوازیں۔ (طاہرہ وقاص، جہلم)

جواب: آدمی اپنے گرد و پیش کو بالکل نہیں بدل سکتا اور نہ قطعی طور پر اس سے لاتعلقی ہو سکتا ہے۔ تاہم ان حالات میں اسے چاہیے کہ خود کو تفکرات سے اس طرح دور رکھے کہ اس کی ذہنی توانائی کم سے کم ضائع ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یا حَفِیْظُ یا قَیُّوْمُ کا ورد ہر اعتبار سے بہتر ثابت ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ پڑھتی رہا کریں۔

عجیب کشمکش

ہمہ وقت دماغی الجھن میں مبتلا رہتی ہوں۔ اچانک مایوسی اور افسردگی طاری ہو جاتی ہے دل نہ پڑھنے کو چاہتا ہے اور نہ کسی کام کی امنگ باقی رہتی ہے کسی سے بات کرنا نہایت برا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر مستقبل کے بارے میں سوچتی ہوں اور شدید ناامیدی گھیر لیتی ہے۔ اچانک رونا آ جاتا ہے پہلے معمول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیتی تھی لیکن اب حال برعکس ہے کبھی کوئی ارادہ کرتی ہوں اور کبھی دوسرا منصوبہ دل میں جکڑ کر لیتا ہے۔ غرض عجیب کشمکش میں دماغ گرفتار رہتا ہے۔ (غزل لاہور)

جواب: انسان کی بنیاد وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں

سینے کا انوکھا راز عمبری کیلئے

نصیر احمد ایبٹ آباد

ایک دن ہم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہ بھائی تم اس سردی میں ایک قمیص پہنتے ہو تمہیں سردی نہیں لگتی؟ یہ بات سن کر ہنس پڑا اور جواب دیا کہ بالکل نہیں۔ اگر سردی لگتی تو اوپر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لیتا، ہم نے کہا کہ کیا کھاتے ہو ہمیں بھی بتاؤ

ایک عمر رسیدہ بزرگ بیان فرما رہے تھے کہ انگریزوں کے دور حکومت میں اعلیٰ آفیسر سے ادنیٰ ملازم تک کو ڈیوٹی کا بڑا پابند ہونا پڑتا تھا ملکی حالات یا موسمی تبدیلیاں آڑے نہیں آتی تھیں وقت کی پابندی کا بڑا خیال رکھا جاتا تھا ایک جزل بھی ایک دومنٹ لیٹ ہونے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ ڈیوٹی میں کوتاہی اور لا پرواہی کا سخت نوٹس لیا جاتا تھا۔ حیلہ بھانے کا اگر ثابت نہ ہوتے تھے۔ سردیوں کے موسم میں خوب برفباری ہوتی تھی، سڑکیں گلیاں وغیرہ بند ہو جایا کرتی تھیں دکاندار لوگ بڑی تگ و دو کر کے دکانیں کھولتے، اس زمانے میں آج کی طرح سہولتیں میسر نہ تھیں۔ گرم لباس بھی کم میسر تھا، بھیڑوں کی اون کتر کرات کر گھروں میں بنیان (سویر) اور جرابیں بنائی جاتی تھیں سوئی کپڑے کھدروغیرہ اور ملیشیا جیسے کپڑوں کا استعمال تھا۔ ایک جوڑا کپڑا کئی کئی سال پہننا پڑتا تھا جہاں سے پھٹ جاتا وہاں بیوندکاری کردی جاتی۔ ہر چیز نہایت ارزاقی تھی کم پیسہ تھا۔ آسودہ حال لوگ شلوار اور قمیص پہنتے اور سخت سردی میں کمبل اوڑھ لیتے۔ لکڑی کوئلہ عام تھا۔ چند نکوں میں اچھا گزر ہو جاتا۔ دکانوں میں کوئلہ کی انگیٹھی جلائی جاتی، ہاتھ پاؤں گرم کیے جاتے۔ ایک سوپر صبح سویرے سڑکیں اور گلیاں صرف ایک قمیص اور شلوار میں صاف کرتا نظر آتا۔ ہم حیران ہوئے کہ اس کو سردی نہیں لگتی ایک دن ہم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہ بھائی تم اس سردی میں ایک قمیص پہنتے ہو تمہیں سردی نہیں لگتی؟ یہ بات سن کر ہنس پڑا اور جواب دیا کہ بالکل نہیں۔ اگر سردی لگتی تو اوپر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لیتا، ہم نے کہا کہ کیا کھاتے ہو ہمیں بھی بتاؤ۔ کہنے لگا ڈیوٹی کا ٹائم ہے چھٹی کر کے آؤں گا اور پھر بتاؤں گا۔ شام کو وہ چھٹی کر کے آیا اور گرم رہنے کا نسخہ بتانے لگا۔ کہنے لگا کہ ایک دن ایک سنیاسی بابا سردیوں میں اس کے مہمان ہو گئے اس نے ان کی خاطر تواضع شروع کردی۔ انگیٹھی میں کوئلہ جلا کر سانسے رکھ دی پھر بابا جی کہنے لگے کہ کوئلہ کا دھواں زہر یلا ہوتا ہے اس کو باہر لے جاؤ، مجھے سردی نہیں لگتی اور پھر مخاطب ہوئے کہ گھوڑوں یا خچروں کا پیشاب اور ایک تولہ ہڑتال ورقتی

موجودہ صدی کے بھی حکیم صاحبان نے جڑی بوٹیوں پر بہت ریسرچ کی ہے اور نہایت ہی آسان علاج بہت ہی مہلک امراض کیلئے دریافت کیے ہیں۔ راقم کو بھی اس شعبہ سے بہت دلچسپی رہی مگر بد قسمتی سے علم نہ حاصل کر سکا۔ وجہ کسی مخلص رہنما کا نمل سکنا تھا۔ بد قسمتی سے ہمارے پیارے ملک میں جگہ جگہ جعلی حکیموں اور جعلی پیروں نے ڈیرے لگائے ہوئے ہیں جدھر دیکھو ”ایرا غیر افخو خیرا“ حکیم ڈاکٹر نظر آتے ہیں بڑے بڑے بورڈ مطب کے سامنے آویزاں ہیں۔ انتہائی دکھ ہوتا ہے جب ہم ایک ان پڑھ جاہل مطلق کو بھی حکیم صاحب یا ڈاکٹر صاحب کہہ کر پکارتے ہیں اور ایک اونچے درجے کے پڑھے لکھے فاضل طب کو بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ کتنا ظلم اور نا انصافی ہے۔ یہ اناڑی حکیم و ڈاکٹر اور جعلی پیر اپنے جہالت کے تیروں سے مخلوق خدا کی زندگیاں تباہ کر رہے ہیں۔ یہ صحت اور ایمان کے ڈاکو ہیں جو ان کے ہاتھوں برباد ہو گیا ان کو اصل حکیم/ڈاکٹر اور اولیاء بھی شاید شک نہیں کر سکتے تمام قارئین سے التماس ہے کہ عمبری رسالہ کو باقاعدگی اور غور سے پڑھیں۔ اس میں سینے کے راز روحانی اور جسمانی بیماریوں کیلئے صرف رضائے الہی کی خاطر لکھنے کا بیڑا جناب حکیم صاحب نے اٹھایا ہے۔ ان پر بغیر سوچے سمجھے عمل کریں اللہ پاک تمام بیماریاں چاہے جسمانی ہوں یا روحانی دور کر دیں گے۔ حکیم صاحب کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کیونکہ ایسے لوگ دنیا میں کم پیدا ہوتے ہیں۔

ایک نسخہ ملی کی خرابی کیلئے مخلوق خدا کی خدمت اور رضائے الہی کیلئے پیش کر رہا ہوں جو کہ سو فیصد مجرب ہے۔ حکیم جالی نوس کا قول ہے کہ تلخی جتنی چھوٹی ہوگی اتنا ہی بدن موٹا اور تندرست ہوگا بڑی تلخی ہونے سے بدن لاغراور کمزور ہوتا ہے۔ تلخی کا بڑھ جانا یا ورم ہونا دنیا کے لطف سے محروم کر دیتا ہے۔ بعض حکماء نے اس کے علاج کیلئے انجیر کا اچار مفید قرار دیا ہے مگر ایوب صاحب نے دارچینی کا سفوف بتایا ہے جو انہوں نے ایک بزرگ حکیم سے حاصل کیا ہے۔ دارچینی کا سفوف کر لیں۔ انڈا فرائی کر کے اس پر ایک یا دو چمکی دارچینی کا سفوف چھڑک کر ناشتہ میں کھا لینے سے تلخی کی ہر بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ پابندی سے کریں۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عمبری

”عمبری“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عمبری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عمبری کے تمام ساتھ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

ہی نصیب نہیں ہوتا دیسی گھی کہاں سے کھائیں گے؟؟؟

بالوں اور خشکی کیلئے آزمودہ ٹوٹکے حاضر ہے

مجھے خاتون کہنے لگیں کہ کوئی اگر آپ کے پاس ٹوٹکے ہو تو آپ ضرور بتائیں۔ میں نے عرض کیا ہاں میں نے فوراً بالوں کا یہی نسخہ بتادیا۔ چونکہ ان کی پریکٹس چلتی ہے انہوں نے یہ قدرتی فارمولہ اپنے مریضوں کو دینا شروع کیا واقعی! کارگر ثابت ہوا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چندوبی چغتائی)

کشمیر کے موجودہ سفر میں جہاں مجھے کشمیری زلزلہ زدگان کے پاس پہنچا کر روبرو ان کی خدمت کا موقع دیا کیونکہ وہ ایسے لوگ تھے جن تک اتنے سالوں کے باوجود ابھی تک امداد پہنچا تو درکنار ان کے گھر ویسے ہی خالی اور ویران پڑے ہوئے ہیں۔ بندہ ہر سال اس خدمت کی کوشش میں چند قدم ضرور اٹھاتا ہے دوران سفر ایک صاحب ملے کہنے لگے کہ میرے بالوں میں بہت زیادہ خشکی تھی بال بھڑ رہے تھے ان سے بغا اور سسکی مسلسل اترتی تھی بہت عاجز اور تنگ آ گیا تھا تھک چکا تھا کہ اس کا علاج کیا کروں؟ بہت شیشو کریمیں اور مینگے مینگے صابن استعمال کیے لیکن بجائے فائدے کے نقصان بڑھتا گیا مجھے خطرہ ہو گیا کہیں ایسا نہ ہو کہ میں گنجانہ ہو جاؤں..... اور واقعی بال اتنے گر رہے تھے کہ گنچا ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ رہے تھے۔ اسی کشمکش میں علاج بھی چلتا رہا اوقات بھی گزرتے رہے لیکن فائدے کی امید بہت کم نظر آئی۔ کسی تجربہ کار نے مجھے ایک ٹوٹکے بتایا کہ ایک دیسی انڈہ لے لیں اس کو تور کر ایک پیالی میں ڈالیں جتنا انڈہ ہوا تھی مہندی سرخ دیسی پسی ہوئی، کیمیکل کے بغیر ہوا تینا سرسوں کا تیل اور دہی۔ ان سب کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور انگلیوں سے بالوں کی جڑوں میں لگائیں اور کم از کم چار پانچ گھنٹے لگائیں۔ اس کے بعد سر دھوئیں لائف بوائے صابن سے کیونکہ اس وقت جتنا نقصان بالوں کو شیشو دے رہے ہیں اتنا شاید کوئی چیز دے گی۔ موصوف کہنے لگے میں یہ مسلسل عمل کرتا رہا بتانے والے نے تو چند دن کہے تھے میں نے دو تین ہفتے کر لے بس کرتے ہی مجھے اتنا فائدہ ہوا اور اتنا فائدہ ہوا کہ میں حیران ہو گیا کہ اتنا فائدہ ممکن بھی ہے۔ کیونکہ اس دوا سے جتنا زیادہ فائدہ مجھے ہوا اتنا زیادہ شاید کسی کو ہو..... کیونکہ ایک تو میں نے دوائی میں توجہ کی اور باقاعدہ استعمال کیا پھر مجھے علاج پر سو فیصد یقین تھا۔

مجھے بار بار کئی لوگوں سے ملا تو نظر فوراً ان تجربات کی طرف اٹھ جاتی ہے جو اس سے پہلے ملے تھے۔ بالکل یہی نسخہ اس سے پہلے بھی مجھے کئی لوگوں نے بتایا پھر میں نے اسے بہت سے لوگوں کو آگے بتایا پھر ان لوگوں نے بھی اس کو کیا جس جس نے بھی کیا اس نے اس کی تصدیق کی اور وہاں کے بغیر نہ رہ سکا۔ مجھے تو ایسے لوگ ملے جو بالوں کا ٹرانسپلانٹ بھی کرا چکے تھے لیکن پھر بھی ان کے بالوں کی جڑیں مضبوط نہ ہوئیں خشکی ان کے گلے پڑی رہی تھی کہ جب صبح سو کرا اٹھتے تھے تو بالوں سے ان کا تکیہ بھر رہا تھا اور خشکی حد سے زیادہ تھی۔ پہلے تو انہوں نے کراہت کی کہ نامعلوم اس نسخے سے کیا بنے گا یہ نہیں بالوں میں بد بو آئے گی لیکن جب ایک دو دفعہ لگا دیا تو پھر اچاک احساس ہوا کہ نہیں اس دوا نے واقعی فائدہ پہنچایا ہے اور بالوں کی جڑیں مضبوط ہوئی ہیں بے شمار خواتین کے تجربات سامنے آئے جب انہیں یہ مشاہدہ اور یہ انمول نسخہ بتایا تو انہوں نے آزما دیا اور آزمانے کے بعد اس کے انوکھے تجربات بتائے میرے پاس ایک بیوہ خاتون جو کہ اب بیوٹی پارلر چلاتی ہیں عرصہ دراز سے آرہی تھیں اولاد جوان ہو گئی بڑھاپے نے آن گھیرا۔ کسی نے ساتھ نہ دیا، کسی سمجھدار نے مشورہ دیا کہ بیوٹی پارلر کھول لو..... کیونکہ اس کا تجربہ تھا تو بیوٹی پارلر کھول لیا۔ مجھے خاتون کہنے لگیں کہ کوئی اگر آپ کے پاس ٹوٹکے ہو تو آپ ضرور بتائیں۔ میں نے عرض کیا ہاں میں نے فوراً بالوں کا یہی نسخہ بتادیا۔ چونکہ ان کی پریکٹس چلتی ہے انہوں نے یہ قدرتی فارمولہ اپنے مریضوں کو دینا شروع کیا واقعی! کارگر ثابت ہوا مجھے کہنے لگیں کہ واقعی یہ چیز بہت لا جواب ہے۔ جہاں میں بڑی بڑی مہنگی کریمیں شیشو صابن لوشن آزما کر تھک چکی تھی وہاں اس کا کرشمہ جب سامنے آیا تو میری عقل دھنک رہ گئی۔ کیا واقعی یہ اتنی موثر تھی مجھے یقین نہیں تھا۔ لیکن احساس ہوا کہ اتنا کارگر نسخہ ہے۔

قارئین! یہ انوکھا نسخہ آپ کی نذر ہے آپ اسے ضرور بنائیں استعمال کریں واقعی بالوں کے مسائل خشکی کے مسائل اور جلدی مسائل کے لیے خاص طور پر سسکی، بھا، بالوں کا گرنا، جڑوں کا کمزور ہونا ایک انتہائی (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

عقبري آپ کے شہر میں

- (کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ (0333-2168390)
(پشاور: اگسٹ نیوز نیٹ ورک شرف روڈ، 091-2573666)
(راولپنڈی: کمانڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(لاہور: شیش نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688)
(سیالکوٹ: بلال ایک سالہ بڑے روڈ، 0321-7120318)
(لیٹ آباد: ایمان نیوز ایجنسی (0992-335847) خانپال: طاہر شیشی مارٹ (ملتان: ادارہ اشاعت و نشر علی، 0322-6758121)
(رحیم یار خان: نائٹ مارٹ، 068-4872626)
(علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(ڈیر غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(جھنگ: حافظہ علی اسلام، قریب لکھن سٹیلا سٹارٹ، 0314-3401441)
(حاصل پور: ڈاکٹر خالد الدین، لکھن سٹیلا سٹارٹ، 0622-442439)
(گڑگاہ پاپٹن: جبر آباد نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-6954044)
(گجرات: خلیفہ اسلامی کتب خانہ) (ساہیوال: مختار احمد مندر نیوز ایجنسی)
(مظفر ٹوٹکے: مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077)
(سمبھرت: خالد ایک سنٹر سٹارٹ بازار، 0333-8443093)
(چشتیاں: حافظہ علی، مین بازار چشتیاں، 0300-6989035)
(شکوٹ لینڈ: حبیب اللہ، کتب خانہ اسلامپال، 0302-7296211)
(بہاولپور: ایوید باقی نیوز ایجنسی، 0333-6367755)
(بہاولپور: سید شہید محمد شہید تحصیل، 0300-7591190)
(دواڑی: فاروق نیوز ایجنسی، 0301-6661714)
(جمیرہ شریف: سید ناصر صاحب نیوز ایجنسی، 0301-6799177)
(ٹوبہ ٹیک سنگھ: خانی بھٹائی، 0462-511845)
(روڈ بازار: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(ڈسکہ: نیاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)
(سکھر: اختر نیوز ایجنسی، مین مرکز، 071-5613548)
(کوٹلی: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-78112805)
(حضر و: محمد نجم بیک، سٹارٹ سٹور، 0301-5514113)
(ایک شہر: ظفر اقبال کتب خانہ، 0321-5247893)
(ملکی: امتیاز احمد صاحب، یوشو کت کاٹھ باؤس، 0321-7982550)
(خان پور: یوہدیہ، فقیر محمد صاحب، انیس کڈ پو، 068-5572654)
(واہ لینڈ: حبیب اللہ، لکھن سٹیلا سٹارٹ، 0514-543384)
(فیصل آباد: عادل ٹریڈرز، 0301-7118200، ملک کاشف، اخبار مارکیٹ)
(0300-6698022) (0300-6698538) (0300-6698022) (0300-6698538)
(ہالنگر: خالد بنکڈ، 0333-6320766) (نول: امیر ام، 0333-9748847)
(صاف آباد: ناصر منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(قلعہ دیار سنگھ: محمد یونس، سٹور، 0300-7451933)
(سکھر: ممتاز احمد، نیوز ایجنسی، 0300-7781693)
(کوٹلی: مولانا شاہد، لکھن سٹارٹ، 0333-6008515)
(کٹہر: یوسف اللہ، لکھن سٹارٹ، 0333-3436222)
(مٹھی بہاولپور: خالد بنکڈ، 0345-6810615)
(فریم سنٹر: 0345-5861514) (جہانپال: محمود، کتب خانہ، 0321-7359861)
(احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638)
(نارووال: ناؤی نیوز ایجنسی، 0333-8749464)
(گوجرانوالہ: حسن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(سرگودھا: احمد حسن، مدنی کتب خانہ، 0301-6762480)
(چکوال: حامی راز، 0306-5785684)
(لکھن پور: بدر نیوز ایجنسی، مین بازار، 0345-8709947)
(کوٹلی: خان، الفلاح، اسلامک نیوز ایجنسی، 0332-5878032)
(تونسٹر لکھن پور: اسلامی کتب خانہ، 0345-2508728)
(حضر و: بلال خوشنیل، 0314-2192166)
(مری: حمید راز، 051-3411116)
(کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی، 0922-511760)
(جہلم: سجاد بنکڈ، 0333-5881892)
(راکے: فتنہ محمد، 035390737)
(ماہرہ: تنویر، 03449580095)
(سواتوالی: تالاب، 0300-5665317)
(کاموٹی: رمضان، 0344-4070752)
(حسن ابدال: علی نورانی، 0306-5601613)

پیشانی اور دھڑکا
گہرائی کے اندر
اور سانس کے چرچاپ

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

آپ کو بھائی سے حسد نہیں بلکہ اس پر رشک ہو سکتا ہے۔ آپ ترقی کرنا چاہتے تھے اور اب بھی چاہتے ہیں یہ خواہش اچھی ہے مگر بھائی آپ کی توقع سے زیادہ آگے بڑھ گیا آپ نے تعلیم حاصل کی اور اس نے پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کی اور ملک سے باہر بھی چلا گیا۔ اس وجہ سے اس کی آمدنی آپ کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

پورا سال سکول نہیں گیا

میرا چھوٹا بھائی نویں جماعت میں پورا سال سکول نہیں گیا، اسے ایک بچے نے ڈرا دیا تھا کہ اگر تم سکول آئے تو تمہاری ایسی پٹائی ہوگی کہ سب دیکھیں گے۔ دراصل وہ ایک ماہ تک بیماری کی وجہ سے سکول نہیں جاسکا تھا۔ پھر ٹھیک ہونے کے بعد بھی اس خوف سے نہ گیا کہ کہیں سختی نہ کی جائے اور جماعت کے طالب علموں کے سامنے شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔ میں نے اسے گھر میں پڑھایا۔ سکول میں فیس دیتی رہی اور نویں کے امتحان میں شامل کروا دیا۔ اس نے بہترین نمبروں سے تمام پرچے پاس کر لیے۔ اب مسئلہ میٹرک کا ہے۔ اب بھی وہ سکول جانے کا نام نہیں لیتا اس کا کہنا وہی ہے کہ سرماییں گے۔ پٹائی لگائیں گے یا سخت جملے کہیں گے۔ میں نے بہت سمجھایا۔ اپنے ساتھ لے کر گئی مگر پھر وہ خود نہ گیا۔ کیا اس کے ساتھ کوئی نفسیاتی مسئلہ ہے۔ ذہین ہونے کے باوجود سکول جانے سے گھبراتا ہے۔ (ہشیم لاہور)

مشورہ: آپ کا بھائی خوف کا شکار ہے۔ شخصیت کی تعمیر میں بچپن اور اس کے بعد کے دور میں ماں باپ، ٹیچر، بھائی، بہن اور دیگر گھر کے بڑوں کے ذریعے دیئے گئے انعامات و سزائیں بہت زیادہ اہم کردار انجام دیتی ہیں۔ جن بچوں کو بہت روک ٹوک کی جاتی ہے۔ سخت سزائیں دی جاتی ہیں اور خاص طور پر دوسروں کے سامنے برا بھلا کہا جاتا ہے۔ وہ آئندہ کسی ایسی صورتحال کا سامنا کرنے سے گھبراتے ہیں یا خوف کا شکار رہتے ہیں۔ آپ کے بھائی کو ڈر ہے کہ وہ سکول گیا تو اسے ٹیچر کی طرف سے تکلیف دو روئے کا سامنا ہوگا اور دیگر طالب علموں کے سامنے بھی شرمندگی اٹھانی پڑے گی لیکن وہ اعلیٰ ذہنی صلاحیتیں رکھتا ہے اور یہ اس نے امتحان میں پاس ہو کر ثابت کر دیا ہے۔ اب آپ کا کام اسے ہمت اور حوصلہ دینا ہے۔ اس کیلئے سکول جائیں اور ٹیچر سے کہیں کہ وہ بچے کو غیر حاضر ہونے پر کچھ نہ کہیں اور اب تو بیمار ہوئے بھی بہت وقت گزر چکا بلکہ اب اس کو بطور حوصلہ افزائی پاس ہونے پر انعام دیں۔ دوسری صورت میں جب وہ پہلے دن آئے تو بہت محبت سے اس کی کمر بیک کر خوش آمدید کہیں شاباش دیں کہ اس

نے سکول نہ آ کر بھی نویں جماعت پاس کر لی۔ دوسرے بچوں کے سامنے اس کی تعریف کریں۔ خیال رہے کہ اس کا خوف دور کرنے کیلئے آپ کو اور ٹیچر کو گفتگو کر کے اس کی مدد کرنی ہوگی تھوڑی سی کوشش کے بعد وہ دوبارہ سکول جانے لگے گا۔

آخر مجھ میں کیا کمی تھی

میں نے ایم اے تک تعلیم حاصل کی اور سرکاری ملازمت کر لی، بھائی نے صرف انٹر کیا۔ ایک کمپنی میں ملازمت کے دوران کام سیکھا اور اب وہ امریکہ میں ہے۔ گھر پر بھی کافی رقم بھیج دیتا ہے۔ شادی امیر لوگوں میں ہوئی۔ میں نے ابھی تک تنگدستی کی وجہ سے شادی تک نہ کی۔ اسے دیکھ کر میں سوچتا ہوں کہ آخر مجھ میں کیا کمی تھی۔ لوگوں سے اس کی تعریفیں سنتا ہوں تو دل کی عجیب حالت ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں مانتا کہ مجھے اس سے حسد ہے مگر کیا ہے یہ بھی معلوم نہیں..... (سلیمان حیدر کراچی)

مشورہ: آپ کو بھائی سے حسد نہیں بلکہ اس پر رشک ہو سکتا ہے۔ آپ ترقی کرنا چاہتے تھے اور اب بھی چاہتے ہیں یہ خواہش اچھی ہے مگر بھائی آپ کی توقع سے زیادہ آگے بڑھ گیا آپ نے تعلیم حاصل کی اور اس نے پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کی اور ملک سے باہر بھی چلا گیا۔ اس وجہ سے اس کی آمدنی آپ کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ کیا یہ اچھی بات نہیں کہ آپ اپنے ملک میں ہیں اور ذمہ داری سے کام کر رہے ہیں۔ ملازمت کے علاوہ بھی کوئی اور کام کریں۔ کچھ رقم جمع ہو جائے تو کاروبار کر لیجئے گا۔ محنت کی تو آپ بھی خوشحال ہو سکتے ہیں۔ اس دوران اہل خانہ کے مشورے سے کسی اچھی لڑکی سے شادی کر لیں۔

میرا کوئی قصور نہیں تھا

قسمت سے بہت اچھے لوگوں میں میری منگنی ہو گئی، ہم تین بہن بھائی ہیں۔ بڑی بہن ڈاکٹر ہیں۔ ابھی ان کی شادی نہیں ہوئی۔ میں سکول میں پڑھاتی ہوں۔ ایک بھائی ہے میٹرک کے بعد اس کی صحت خراب ہو گئی۔ ہمارے والدین نہیں ہیں۔ ہم تینوں چھوٹے تھے کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ ہماری پرورش ماموں کے گھر ہوئی، اب ہم الگ گھر میں رہتے

ہیں۔ بھائی نشے کا عادی ہو گیا ہے۔ پہلے تو ہمیں اندازہ نہیں ہوا پھر بڑی بہن نے بتایا کہ اب وہ کوئی شدید نشہ کر رہا ہے مثلاً ہیروئن وغیرہ کا..... غصے میں آ کر انہوں نے بھائی کو گھر سے نکال دیا ہے کیونکہ ہمیں ڈر تھا کہ وہ گھر کی چیزیں نہ بیچ دے یا چوری وغیرہ نہ کر لے۔ افسوس ہوا جب لڑکے والوں کو معلوم ہوا کہ بھائی نشہ کرتا ہے تو انہوں نے رشتہ ختم کر دیا۔ اب انہیں یہ یوں بتائے کہ ہمارا کوئی قصور نہیں۔ ہر شخص اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔ ہم کیسے معاشرے میں رہتے ہیں جہاں ایک کے جرم کی سزا دوسرے بے قصور کو سنانی جاتی ہے۔ ویسے یہ بتا دوں کہ مجھے بھائی سے شدید محبت ہے اور میں چاہتی ہوں کہ وہ نشہ کرنا چھوڑ دے۔ (علیہ حیات پشاور)

مشورہ: شراب، افیون، تمباکو، چرس، ہیروئن جیسے شدید نشوں کے عادی لوگ ذہنی طور پر مریض ہو جاتے ہیں، ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ نشہ چھوڑنا ان کے اختیار میں نہیں ہوتا کیونکہ نشہ نہ کرنے پر انہیں جسمانی اور ذہنی تکلیف درد اور اذیت ہوتی ہے۔ اس درد سے نجات کیلئے وہ دوبارہ نشے کی طرف بھاگتے ہیں اور ہر قیمت پر نشہ آور شے خریدنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ مجرم نہیں ہوتے مگر نشہ انہیں جرم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ ان مریضوں کو لوگ بری نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ برا سمجھتے ہیں، ان کی وجہ سے اہل خانہ کو بھی شرمندگی اور ندامت کا سامنا ہوتا ہے۔ آپ بھائی سے محبت کرتی ہیں۔ بڑی بہن ڈاکٹر ہیں، انہیں ضرور معلوم ہوگا کہ بھائی کا علاج کروایا جاسکتا ہے وہ ذلت و رسوائی کے عذاب میں مبتلا رہے اور آپ لوگ بھی بے سکون رہیں، اس سے بہتر ہے کہ نشہ چھڑوایا جائے اور اس نازک وقت میں اس کی مدد کی جائے۔ یہ بہت مشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں۔ اس سے بات کریں خاص طور پر اس وقت جب وہ نشے میں نہ ہو۔ یقیناً وہ اپنی زندگی سے تنگ آچکا ہوگا۔ اس میں خواہش پیدا کریں کہ وہ نشہ کرنا چھوڑ دے اس کا ماحول بدلیں اور خیال رکھیں کہ آئندہ وہ ان دوستوں میں نہ جانے پائے جن کے ساتھ نشہ کرتا رہا ہے۔ اس دوران اس کی تربیت بھی ضروری ہے۔

گردے اور پتھری کا روحانی آزمودہ علاج

مجھے اس کو دیکھ کر بہت مجھے رونا آیا کہ چڑھتی جوانی میں اتنا بیمار ہے اسی آدمی نے کہا یہ تقریباً سات ماہ بستر مرگ میں مبتلا ہے اور کافی حکیم ڈاکٹروں کو دکھا چکے ہیں اور عالموں کو بھی دکھا چکے ہیں کوئی جادو کہتا ہے، کوئی کچھ کوئی کچھ.....!

(عطاء الحق، کوٹ ادو)

اور پاخانہ کی تکلیف کو بھی دور کرتا ہے۔ کلام اللہ پر یقین رکھنا لازم ہے۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْحَبْ سَلْمًا مِّنْكَ فِي الْاَرْضِ مُفْسِدًا يِّنْ۔ (البقرہ 60)

☆ اس مرض کیلئے سورہ کوثر بھی اسی طرح نفع بخش ہے۔
☆ مسلسل بول بیماری ہے پیشاب بار بار چھوٹے وقفوں سے یا قطروں کی صورت میں آتا ہے اس کے دفعیہ کیلئے ان آیات کو لکھ کر بازو یا گلے میں باندھ لیا جائے تو مجرب رہی یہ مرض زائل ہو جائیگا۔ وَقِيلَ يَا اَرْضُ اُبْلِعِي مَاءَكِ وَيَسْبِغْ اَقْلَبُوعِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿١٠١﴾ (ہود ١٠١)

مصیبت کے وقت کیا پڑھیں؟؟
(ایم ایم قریشی)

جنگ خندق میں مسلمانوں پر سخت ترین وقت آ گیا تھا حضور نبی کریم ﷺ بھی جنگ میں اتنے مصروف تھے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ کی نماز تک قضاء ہو گئی۔ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے کچے منہ کو آگے ہیں دشمن کی سختی اور ہیبت بے انداز ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کلام کو بار بار پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اسْتَوْعِزْ اٰتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَانِيْمَا تَرْجِمُ: اے اللہ! ہماری عزت آبرو کی پردہ پوشی کرنا اور ہمیں سختی سے امن عطا کرنا، اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کی برکت سے کرم کیا اور فتح نے مسلمانوں کے قدم چوم لیے۔ آپ بھی سختی کے وقت درود شریف کی شرکت سے اس کلام کو پڑھا کریں۔

☆ ہر صبح کو تین بار اسے پڑھیں گے درود شریف کی معاونت کے ساتھ تو انشاء اللہ ہر مصیبت اور الم سے حفاظت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

☆ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ صبح وشام قرآن حکیم کی تین آخری سورتیں یعنی تینوں قل شریف پڑھا کریں تو دن رات امن میں گزرے گا تاہم چند شرائط کا لحاظ ضروری ہے۔ فرائض و واجبات باقاعدگی سے ادا کریں۔ ہمیں ہر طرح سے گناہ سے بچنا چاہیے۔ کسی آسمانی یا زمینی مصیبت کے وقت گھروں میں

اذا نزل دینا پریشانی کو دور کرتی ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں قرآن پاک پڑھتا ہوں اور ساتھ ہی میرے والد ماجد نے دم پھونک کی اجازت بھی دی ہوئی ہے اور بہت سے لوگ ٹھیک ہوئے ہیں الحمد للہ پچھلے مارچ میں ایک آدمی مجھے اپنے گھر لے گیا اور اپنے چھوٹے بھائی کو دکھایا مجھے اس کو دیکھ کر بہت رونا آیا کہ چڑھتی جوانی میں اتنا بیمار ہے اسی آدمی نے کہا یہ تقریباً سات ماہ بستر مرگ میں مبتلا ہے اور کافی حکیم ڈاکٹروں کو دکھا چکے ہیں اور عالموں کو بھی دکھا چکے ہیں کوئی جادو کہتا ہے، کوئی کچھ کوئی کچھ.....! میں اول و آخر درود پاک 7 مرتبہ آیہ الکرسی 7 بار الحمد شریف 7 بار آخری تین قل 3,3 بار پڑھ کر دم کیا اور یہ تعویذ بنا کر دیا۔ وہ تعویذ یہ ہے:-

یا غفور یا غفور یا غفور
یا غفور یا غفور یا غفور
یا غفور یا غفور یا غفور

اللہ رب العزت نے اسے شفاء دی اب وہ خود چل کر میرے پاس آیا۔ آپ یقین کریں وہ لوگ تین بکریاں اور کچھ مرغیاں پہلے عالموں کو دے چکے تھے اور بہت سی رقم بھی..... حالانکہ بہت ہی غریب لوگ ہیں۔ واللہ مجھے ایک روپیہ بھی کرائے کیلئے نہیں دیا مگر الحمد للہ میرے دل سے دعا ضرور نکلتی ہے کہ اللہ رب العزت نے میری لاج رکھ لی اگر میں پیسے لیتا اور اللہ شفاء نہ دیتا تو پھر میری بدنامی ضرور ہوتی تھی۔

پیشاب میں رکاوٹ و پتھری کی تکلیف

پیشاب میں رکاوٹ و پتھری کیلئے روحانی عمل: ☆ پیشاب میں رکاوٹ اور پتھری کی تکلیف پر اصفہان کے رہنے والے شخص نے مندرجہ ذیل آیت طشری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیا تو پیشاب ٹھیک آنے لگا اور پتھری نکل گئی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرحمن الرحیم وَ بَسَّتِ الْحَبَالُ بَسًّا ۚ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا (الواقہ 6,5)۔ وَ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْحَبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَحِدَةً (الحاقہ 14)

☆ اسی طرح اس آیت شریف کو لکھ کر اس کا پانی پینا پیشاب

عقبر کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شریف: فارانی دوا خانہ 0622272198
انک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893
علی بک ڈپو انک 057-2602020
باغ آزاد کشمیر: بال میڈیکل سنٹر 0312-5619880
اکی ضلع ماسہرہ شاہراہ سوات 0300-2753463
بہاولنگر: المدیہ شیشیز 0333-6320766
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755
پور پوالا: تنویر احمد 118/ پور پوالا 0673352712
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293
پشاور: شاہ ہومیو پیتھ ہریل سنٹر 0333-9161237
ٹانک: صوفی ستر 0301-87909301
جنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493
چھانیاں: محمود یہ کتب خانہ 0321-7359861
چٹلم دینہ: 0333-580101: سجاد میڈیکل
پکوال: مکہ موہاٹل 0333-5783167
حیدر آباد: محمد اقبال قریشی 0321-3096236
راولپنڈی: اسلام آباد ٹریڈرز 0333-5648351
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجبال اسلامی بک و کیسٹ ہاؤس 0302-5898995
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ پریڈرز 0966-710887
سرگودھا: میاں احسن 0301-6762480
سکھر: حمزہ عقبر ایجنسی مارچ بازار سکھر 0336-9312436
(ملاوٹوالی ادویات کتب خانہ 0300-5665317)
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 0341-6616915
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200
سکری ضلع لودراٹی: حوالہ ٹائی ٹیکٹ 0828-601084
کٹہارو: ماشاء اللہ کٹی سائید 0300-3215348
کراچی: عقبر ایکیڈمی 0300-3218560
کاموٹی: شیخ محمد رمضان سائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617
گجرات: غوثی گفٹ سنٹر 0302-6292132
گوجرانولہ: شانی دوا خانہ 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز 0344-9115511
لاہور: غوری برادرز 0324-4280213
لیاقت پور: بدر نیوز اینڈ بکس 0345-8709947
لمتان: ادارہ شاعت الخیر 0322-6748121
منڈلی بہاؤ اللہ بن: حذیفہ دوا خانہ 0345-6810615
منظر کوہ: العجب نیوز اینڈ بکس 0333-6031077
مٹلی: امتیاز احمد 0321-7982550
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280
مکتبہ نور الہدی حسن ابدال 0306-5601613
چشتیان: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035
نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522
نواب شاہ: فیضان کیوبکلیشن 0333-8775548

ایجنسی ہولڈر بخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں ایجنسی ہولڈر عقبر کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عقبر کی ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عقبر کی ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادانہ کریں۔ (ادارہ)

کوئے کی حماقت اور نیولے کی عادت

بچوں کا صفحہ فیضان ہاشمی، لاہور

ہوگا کہ اپنے آپ کو بزرگ ثابت کروں اور اس پر اپنا رعب قائم کروں اس لیے جواب دیا ہاں! یہ درخت میں نے خود ہی کاشت کیا ہے بلکہ اس صحرا کا سبزہ بھی میں نے لگایا ہے۔

نیولے نے کہا، آفرین! تم تو عمدہ سلیقہ کے مالک ہو ہاں! یہ ڈھانچے اور ہڈیاں بھی انہی جانوروں کے ہوں گے جنہیں تم نے شکار کیا ہے؟ کوئے نے جب دیکھا کہ نیولے نے اس کی باتوں پر یقین کر لیا ہے تو دلیر ہو گیا اور قدرے آگے بڑھ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا اور کہا ہاں! میں کبھی کبھار شکار بھی کر لیتا ہوں۔ نیولے نے پوچھا، تم کس طرح شکار کرتے ہو؟ اس دوران نیولے نے کوئے کو جواب دینے کا موقع نہ دیا اور اس کی طرف اچھل کر اسے پتوں اور دانوں سے پکڑ لیا اور کہا کیا اس طرح؟ کوئے چلایا اور کہا، ہائے؟ مجھ ضعیف کو کیوں پکڑ لیا ہے کیا انصاف اور دوستی کی رسم اور عادت یہی ہے۔ نیولے نے کہا، نہیں! میں نے کب کہا ہے کہ دوستی اور انصاف کی رسم یہی ہے؟ البتہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ نیولے کی عادت اور رسم یہی ہے۔ میں نے تو تم سے دوستی کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ یہ تم نے خود ہی کہہ رہے ہو؟ درخت کاری، سبزہ کاری اور شکار بھی تمہاری ہمت اور طاقت کی نشانیاں ہیں اگر تم ضعیف اور کمزور ہوتے تو اسی طرح درخت پر بیٹھ رہتے اور دوستی کا نہ بھرتے اور میں بھی یہاں سے چلا جاتا۔ تو نے خود ہی سبز پتہ میری طرف پھینکا اور خود ہی مجھے یہاں رہنے کی دعوت دی، تمہارے بال اور پر موجود تھے لیکن تم نے پرواہ نہ کی حالانکہ تمہیں بخوبی علم ہے کہ نیولے تو کوئے کے دشمن ہوتے ہیں! بلکہ میرے قریب آتے گئے اور اپنے آپ کو میرے بچے میں ڈال دیا اب تمہارے کیے کا کوئی علاج نہیں ہے۔

گرتے بالوں کیلئے نایاب ترین ٹوٹکے

گری خشک آدھ پاؤ کوٹ کر باریک کر کے تین کلو پانی میں ابالیں۔ جب ڈیڑھ کلو رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ نہانے کے آخر میں اسی پانی سے بالوں کو دھولیں اس کے بعد پھر سادے پانی سے بال نہیں دھوئے، گرتے بال ختم ہو جائیں گے۔ بخار یا کمزوری کی وجہ سے جو بال گرتے ہیں بحال ہو جائیں گے بال ملائم و چمکدار ہو جائیں گے۔ اپنی بھابی کو امریکہ میں استعمال کرایا وہ کہتی ہیں کہ ایسی لا جواب چیز ہے کہ اس کو بوتلوں میں بھر کر سٹور میں رکھنا چاہیے۔ (ابولیب)

کوئے نے جب نیولے کی نرم گفتاری سنی تو اس کا دل مضبوط ہو گیا اور درخت کی چلی ٹہنی پر بیٹھ کر کہنے لگا نہیں! تم میرے لیے کسی رکاوٹ کا سبب نہیں ہو لیکن مجھے آدم زاد اور دوسرے پرندوں سے آزار پہنچا ہے نیولا اپنے دل میں سوچنے لگا کہ کوئے کو کسی ہمراہی کی ضرورت ہے اس لیے کہ میں نے پہلے کبھی اسے نہیں دیکھا ہے لیکن اب چونکہ دوستی کا دم بھر رہا ہے تو بہتر ہوگا کہ آج ناشتہ یہیں کروں۔ اس کے بعد کوئے سے کہا میں تمہارے تعارف کا مشکور ہوں! تم یہاں کیا کام کرتے ہو؟ میں نے ابھی یہاں رہنے کا فیصلہ نہیں کیا اگر میرا یہاں رہنا تمہارے کام میں رکاوٹ بنتا ہے تو یہاں سے چلا جاتا ہوں میں کسی کیلئے بوجھ نہیں بننا چاہتا۔

کوئے نے جب نیولے کی نرم گفتاری سنی تو اس کا دل مضبوط ہو گیا اور درخت کی چلی ٹہنی پر بیٹھ کر کہنے لگا نہیں! تم میرے لیے کسی رکاوٹ کا سبب نہیں ہو لیکن مجھے آدم زاد اور دوسرے پرندوں سے آزار پہنچا ہے اس لیے تنہائی میں رہنے کی عادت بنائی ہے اور کئی سالوں سے یہاں رہ رہا ہوں ہاں تمہاری اگر کوئی رہائش ہے یا نہیں ہے اگر یہاں رہنا چاہتے ہو تو بڑی خوشی سے رہ سکتے ہو؟ اس کے بعد کوا اڑا اور نیولے کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا اور اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہنے لگا، یہ درخت سنا بنان ہے۔

نیولے کی پریشانی: نیولا سوچنے لگا کہ یہ کوا تو بڑا عجیب پرندہ ہے کہ اکیلے زندگی بسر کر رہا ہے اور مجھ سے دوستی قائم کرنا چاہتا ہے حالانکہ میں تو نیولا ہوں۔ دیکھو! کبھی جرات سے میرے سامنے بیٹھ گیا ہے اور مجھے یہیں رہنے کی دعوت دے رہا ہے میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے ایسا بے پرواہ کوا کبھی نہیں دیکھا حالانکہ میں نے سن رکھا تھا کہ کوئے تو نیولے سے ڈرتے ہیں لیکن یہ تو بے خوف و خطر مجھ سے باتیں کر رہا ہے۔ معلوم نہیں اس نے اپنے دل میں کونسا نقشہ بنا رکھا ہے۔ ہاں! اس سے ایک بات پوچھوں گا اگر اس نے جھوٹ سے کام لیا تو ثابت ہو جائے گا کہ اس کی دوسری باتیں بھی جھوٹی تھیں اگر اس نے سچ کہا تو اس کا خلوص ثابت ہو جائے گا کہ مجھ سے نہیں ڈرتا اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس کا کوئی ہمراہی اور مددگار بھی ہو اس لیے بہتر ہوگا کہ احتیاط سے کام لوں۔

یہ سوچتے ہی نیولے نے پوچھا کیا یہ درخت تم نے خود کاشت کیا ہے؟ کوئے نے سوچا کہ معلوم ہوتا ہے نیولا بڑا احمق ہے بہتر

کسی صحرا میں ایک کوا رہتا تھا جہاں ایک بڑے سے درخت پر اس کا گھونسلہ تھا کوا کبھی کبھی صحرا میں گھومنے پھرنے کیلئے نکل جاتا اور جہاں دیکھتا کہ حیوانات نے ایک دوسرے کو شکار کیا ہے تو ان کی ہڈیاں درخت کے قریب لے آتا اور باقی ماندہ گوشت کھا لیتا اور درخت پر بیٹھ کر صحرا کا نظارہ کرتا رہتا تھا وہ رات کو اپنے گھونسلے میں سوتا تھا اور خوشحال تھا کہ اس صحرا میں کوئی دوسرا درخت نہیں ہے نہ ہی دوسرے پرندوں کی آمد و رفت ہے نہ ہی میرے کام میں کوئی مزاحم ہوتا ہے۔ اتفاق سے ایک دن ایک سفید اور موٹے تازے نیولے کا گزر اس صحرا سے ہوا جب وہ درخت کے پاس آیا تو اسے ہڈیوں کی خوشبو سونگھائی دی۔ چونکہ رات ہو چکی تھی اس لیے گھاس کے نیچے ایک پناہ تلاش کر لی اور وہیں سو گیا۔

جب صبح ہوئی تو اس درخت کے نیچے آیا اور گھومنے پھرنے لگا کہ اس کی رہائش کے لیے کوئی مستقل ٹھکانہ موجود ہے یا نہیں۔ کوا بھی اپنے گھونسلے میں ابھی ابھی واپس آیا تھا اور ایک ٹہنی پر بیٹھ کر صحرا کا نظارہ کر رہا تھا کہ اچانک اسے درخت کے نیچے نیولہ دکھائی دیا اس لیے وحشت سے کانپنے لگا اور کہا آخر یہاں بھی ایک دشمن آ گیا ہے؟ اگرچہ کوئے کو معلوم تھا کہ نیولے کی رسائی درخت اور گھونسلے تک نہیں ہے لیکن پھر بھی کہنے لگا کہ ”دشمن تو دشمن ہی ہوتا ہے اگر نیولے نے یہیں رہائش اختیار کر لی تو بہت برا ہوگا“ اس طرح نہ تو میں درخت کے نیچے زمین پر بیٹھ سکوں گا اور نہ ہی مردہ پرندوں اور حیوانات کو یہاں لاسکوں گا اب تو یہی نیولہ میری خوراک میں شریک ہو کر میری جان کا دشمن بن جائے گا۔

کوئے کا دھوکہ: کوئے نے سوچا کہ کسی دوسری جگہ جا کر نیا گھونسلہ بنالے لیکن پھر کہنے لگا گھونسلہ بنانا بہت مشکل ہے اور سب جگہ نیولے رہتے ہیں۔ بہتر یہی ہوگا کہ نیولے سے گفتگو کا آغاز کروں اور اس سے دوستی کا اظہار کروں اور اسے دھوکہ دوں تاکہ میری جان کا قصد نہ کرے۔ یہ سوچتے ہی کوئے نے درخت سے ایک سبز پتہ توڑا اور نیولے کے سامنے ڈال دیا اور اسے آواز دیتے ہوئے کہا کتنے تعجب کی بات ہے کہ ہمیں یاد کیا ہے اور تمہارا اس صحرا سے گزر رہا ہے؟ کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں رہو؟

جنات کی چوریاں اور ان کا حل

حاجی مہتاب حسین دہلوی نوشہرہ

بکھرے موتی نکھرے لعل

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ یہ سورہ انعام جس مریض پر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دیتے ہیں کسی دانا کا قول ہے کہ تاجر میں تین باتیں نہ ہوں تو دونوں جہانوں میں خسارہ پاتا ہے ایک ایسی زبان جو جھوٹ و فضول گوئی اور قسموں سے پاک صاف ہو دوسرے ایسا دل جو کھوٹ و خیانت اور حسد سے پاک ہو تیسرے ایسا نفس جو جمعہ اور جماعت کا خیال رکھتا ہو اور موقع ملے تو علم کی طلب میں لگتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو ماسوا پر ترجیح دیتا ہو۔ ☆

حیا اور بے حیائی: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے اور بے حیائی بد خلقی کی بات ہے اور بد خلقی دوزخ میں لے جاتی ہے۔

مسلمان پر بہتان باندھنے کا عذاب

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کسی مومن مرد یا عورت کو اس کے فقر و فاقہ کی وجہ سے ذلیل و خفیر سمجھتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو اولین و آخرین کے جمع میں رسوا و ذلیل کریں گے اور جو شخص کسی مسلمان مرد یا عورت پر بہتان باندھتا ہے اور کوئی ایسا عیب اس کی طرف منسوب کرتا ہے جو اس میں نہیں ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو آگ کے ایک اونچے ٹیلے پر کھڑا کریں گے جب تک کہ وہ اپنی تکذیب نہ کرے۔

کسی بھی تکلیف یا غم کیلئے

سَلِّمُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَّوْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (رعد 24)

اگر کسی شخص کو کسی سے کوئی تکلیف پہنچی ہو یا غم یا کسی سے دکھ پہنچا ہو تو وہ اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ اس کے لیے دین و دنیا میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

سورۃ الانعام کی ایک خاص فضیلت

بعض روایات میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ یہ سورہ انعام جس مریض پر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دیتے ہیں۔

مسوڑھوں سے خون نکلنے کا گھبریلو ٹوکھ

اگر کسی کے مسوڑھوں سے خون نکلتا ہو تو وہ امروہ کے چند پتے ایک گلاس پانی میں پکا کر غرارے کرے انشاء اللہ کچھ دنوں میں افاقہ ہو جائے گا۔ (سحرش سہیل)

میرا ایک جنرل اسٹور ہے اس میں پانچ لاکھ کا سودا پڑا ہوا ہے۔ رات کو اسٹور بند کر کے آتے تو سارے دن کی آمدنی جو کہ کبھی ساٹھ ہزار ہوتی تو کبھی پچاس ہزار اب اس میں سے پانچ ہزار سے لے کر بیس ہزار تک چوری ہونے لگے آہستہ آہستہ جنرل اسٹور میں سامان کم ہونے لگا

میرے تمام افراد خانہ کا ہم اپنے کمرے میں داخلہ بند کر دیتے ہیں سو ہم نے ایسا ہی کیا لیکن چوری کا سلسلہ نہ رکا بھائی اب تو یہ حالت ہے کہ بتاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے اور آنکھوں سے ایک نہ بند ہونے والا آنسوؤں کا سلسلہ جاری تھا۔ میں نے کہا بھائی تاج محمد اللہ پر بھروسہ کرو انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اسی دوران کھانا تیار ہو گیا اور ہم طعام پر بیٹھ گئے کھانے سے فارغ ہو کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور ایک کاغذ پر اور ایک پنسل سے دی کی بطور یادداشت کچھ پوائنٹس تحریر کر لیں اور دج ذیل عملیات اسے بتائے میں نے اسے کہا کہ ہفتہ میں بطور منت اللہ تبارک تعالیٰ کے لئے دو روزے بروز سوموار اور جمعرات کے نفلی روزے رکھیں میری بات کو کاٹتے ہوئے تاج محمد نے کہا کہ بھائی آخر یہ کیا ہے میں نے اسے بتایا کہ آپ کے گھر میں ایک چور جن سے جو یہ کام کر رہا ہے لہذا آپ جمعرات سے یا سوموار سے یہ عمل شروع کر دیں۔

وظیفہ نمبر 1: تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد فجر کی اذان کے وقت آپ اپنے تمام رہائشی کمروں میں اذان فجر یا آواز بلند فجر کی اذان دیں اور اذان کے بعد کمرے کے درمیان میں کھڑے ہو کر اقامت پڑھیں پھر مسجد میں جا کر فجر کی نماز باجماعت تکبیر اولیٰ سے ادا کریں نیز چالیس دن کی نماز باجماعت تکبیر اولیٰ کی نیت کریں اشراق کے نوافل ادا کر کے گھر آئیں اور ناشتہ کر کے دکان پر جائیں۔ وظیفہ نمبر 2

دکان میں بیٹھ کر دکان اندر سے بند کر لیں اور قلعہ رو بیٹھ کر 313 مرتبہ یا تابا بیٹھ یا اَللّٰهُمَّ اِنَّا رَاٰكَ رَاقٍ پڑھیں اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک دیں اور دکان کھول لیں انشاء اللہ کافی حد تک ذرائع آمدنی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ نماز چاشت کے لئے دکان پر نہجے کو کھڑا کر کے آپ گھر جائیں۔ چاشت کے نوافل ادا کر کے چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں 79

مرتبہ سورۃ قریش پڑھیں پھر رکوع اور سجدہ کریں دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد 78 مرتبہ سورۃ قریش پڑھیں اور اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی 78، 78 مرتبہ پڑھیں اس طرح چاروں رکعتوں میں 313 مرتبہ سورۃ قریش پوری ہو جائے گی اور نوافل پر تقریباً 30 منٹ (باقی صفحہ نمبر 46)

میرا ایک بہت پرانا دوست مجھ سے عرصہ بیس سال کے بعد ملا۔ میں نے اسے گھر آنے کی دعوت دی تو اسی شام وہ میرے گھر تشریف لایا وہ بہت زیادہ پریشان تھا میرے پوچھنے پر اس نے اپنے حالات کچھ اس طرح بیان کئے کہ میرا تیسرے نمبر والا بیٹا راج محمد عرف راجو نے گھر سے چوری کی چاندی کا کچھ زیور ہمارے پاس تھا اس سے تھوڑی سی چاندی جو کہ تقریباً 200 گرام بھی چوری کر کے بیچ دی راجو کے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ راجو نے گھر سے زیور چوری کئے ہیں آپ اپنا زیور سنبھال لیں تاجو نے اپنی بیوی سے بات کی تمام زیور چپک کرنے کے بعد پتہ چلا کہ چاندی کے دو کڑے نہیں ہیں۔ اب ڈائریکٹ نشانہ راجو تھا۔ لہذا ہم نے اسے پکڑ لیا راجو تقریباً بائیس سال کا تھا جب خوب سختی کی تو وہ رونے لگا اور قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا کہ میں نے صرف دو کڑے لئے ہیں راجو کی اس حرکت سے بس ہمارے گھر میں چوری کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا میرے پاس تقریباً سو ادھیر چاندی تھی آہستہ آہستہ سب ختم ہو گئی تمام الزام راجو پر ہی لگتا رہا آخر راجو نے گھر ہی چھوڑ دیا اور وہ نواب شاہ چلا گیا لیکن چوری کا سلسلہ نہ رک سکا اور اب ظاہراً بھی چوری ہونے لگی یعنی گھر میں گھر کے خرچے سے بھی ہزار پندرہ سو روپے ہڑپ ہوتے تھے ان میں سے بھی پانچ سو روپے کبھی سات سو روپے غائب ہونے شروع ہو گئے اب تو گھر کے تمام ہی فرد ایک دوسرے پر شک کرنے لگے۔

سٹور سے آمدنی ختم: میرا ایک جنرل اسٹور ہے اس میں پانچ لاکھ کا سودا پڑا ہوا ہے۔ رات کو اسٹور بند کر کے آتے تو سارے دن کی آمدنی جو کہ کبھی ساٹھ ہزار ہوتی تو کبھی پچاس ہزار اب اس میں سے پانچ ہزار سے لے کر بیس ہزار تک چوری ہونے لگے آہستہ آہستہ جنرل اسٹور میں سامان کم ہونے لگا تو آمدنی میں بھی غاصی کمی ہو گئی اور اب یہ حالت ہے کہ دکان پر گاہک تو آتے ہیں لیکن سودا نہیں ہوتا جس کی وجہ سے گاہکوں کی بھی کمی ہونی شروع ہو گئی۔ بیٹی کی رقم غائب: میری بیٹی سسرال سے آئی ہوئی تھی۔ اس کے پاس کچھ انعامی بانڈز تھے وہ بھی چوری ہو گئے اب تو ہم بہت سٹ پٹاں میرا دل اپنے ہی گھر کے کبھی کسی فرد پر تو کبھی کسی فرد پر شک جاتا رہا آخر میری بیوی نے کہا کہ کیش اور دیگر قیمتی اشیاء ہم اپنے ہی کمرے میں رکھیں گے اور اس کمرے میں بسوائے آپ کے اور

بڑھاپے میں خدا کی نافرمانی اور سزا

عزیز الرحمن عزیز چٹاورد

کاغذ قلم لیکر دونوں اپنی باتیں ایک دوسرے کو سمجھانے میں لگ گئے کہ اچانک ان صاحب کے بچوں میں سے بڑے نے بڑی عجیب سی بات کر دی جو کہ ان دونوں غالباً اس سوال کیلئے بالکل بھی تیار نہ تھے۔

صاحب تشریف لاتے تو حاجی صاحب سے آتے ہی پوچھتے کہ میرے بچے تو نہیں آئے تھے اور پھر پوری گپ شپ کا موضوع بچے اور روپے کی نظر ہو جاتے اور پھر مجلس برخواست ہو جاتی۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا اور حسب سابق گپ شپ بھی پھر خدا کا کرنا کیا ہوا کہ اس کے بچے آئے اور گھبرائے ہوئے سے تھے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ آپ کا دوست ہسپتال میں ہے میں نے وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ ان پر فالج کا حمل ہوا ہے لہذا ہمیں انہیں ہسپتال لیجانا پڑا۔ حاجی صاحب نے سب کام چھوڑ کر اپنے دوست کی عیادت کیلئے ہسپتال پہنچ گئے۔ جب حاجی صاحب نے دیکھا تو انہیں دیکھ کر بڑا دیکھ ہوا فالج ایک سائینڈ پر ہوا تھا اور زبان بھی بند ہو گئی تھی اب حاجی اشاروں سے اپنی بات ان تک اور ان کی بات بھی اشاروں ہی کی زبان سے سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔ ان کے بچوں نے فوراً قلم کا پی ساٹھ رکھی اور کہا کہ جو کچھ آپ نے کہنا ہے وہ لکھ کر ایک دوسرے کو سمجھائیں۔ کاغذ قلم لیکر دونوں اپنی باتیں ایک دوسرے کو سمجھانے میں لگ گئے کہ اچانک ان صاحب کے بچوں میں سے بڑے نے بڑی عجیب سی بات کر دی جو کہ ان دونوں غالباً اس سوال کیلئے بالکل بھی تیار نہ تھے (یعنی سوال کیا گیا کہ میرے والد صاحب کے آپ کے پاس کتنے روپے ہیں یا اور کوئی بات) مریض موصوف نے جو کہ غلطی سے سوالیہ کاغذ موصوف (مریض) کے ہاتھ میں تھا تو انہوں نے فوراً اسے پیشتر لکھ دیا کہ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ آپ حضرات کو سمجھا یا ہے کہ یہ صاحب میرے دوست ہیں اس کے سوا کوئی اور تعلق نہیں ہے۔ جب ان کے دوست نے مریض کا جواب دیکھا تو انہوں نے بھی دوست کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے کہہ دیا کہ آپ کے والد صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں اور ان کے بچوں کا پروگرام دھرمے کا دھرا رہ گیا۔ خیر اسی طرح یہ عیادت اختتام پذیر اور دعائیں کرتے ہوئے انہوں نے اجازت چاہی اور رخصت ہو گئے۔ حقیقت میں ان صاحب کی بیماری سے پریشان رہنے لگا لیکن وہ اس بیماری سے صحت یاب نہ ہو سکا اور اللہ کو پیارا ہو گیا موصوف اب مرحوم ہو چکے تھے اللہ ان کی کوتاہیوں کو درگزر فرمائے۔

پشاور میں ایک مسجد میں جیسا کہ ہر مسجد میں بحث مباحثہ ہوتا رہتا ہے بد قسمتی سے مسلمانوں میں آپس میں ایک دوسرے کے خلاف غیبت اور بہتان طرازی ایک قسم کی عادت ثانیہ میں بن چکی ہے۔ بلا تحقیق ایک سنی سنائی بات آگے کسی دوسرے تک پہنچانا ہر کوئی اپنا فرض عین سمجھتا ہے۔ اسی قسم کا ایک واقعہ (غیبت) اس مذکورہ مسجد میں ہوا کہ ایک صاحب (موصوف) کے والد مرحوم بھی اسی مسجد کے (جو کہ مسجد کے متولی ہیں ان کیلئے ان باپ بیٹوں کی خدمات علاقہ کے کسی بھی فرد سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ مسجد کی خدمت ان حضرات کے فرائض میں شامل ہو چکا ہے۔ (راقم کا باوجود فروغی اختلاف ہونے کے باوجود کبھی بھی ان کے خلاف کوئی بھی بات اشارتاً یا کنایہ نہیں کہی) بہر حال اس قبیل کے کسی صاحب نے حاجی صاحب کے بارے میں کوئی نازیبا بات کہی اس کے جواب میں ان حاجی صاحب کے غالباً حامی صاحب ہو گئے نے جواباً ان س کہا کہ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ حاجی صاحب تو بڑے ایماندار قسم کے صاحب ہیں بڑے نفعی اور پرہیزگار شخص ہیں جنہوں نے اعتراض کیا تھا پوچھا کہ وہ کیونکر ایماندار کہہ رہے ہیں آپ انہیں جواب میں کہا گیا کہ سنیے بغیر تحقیق کسی پر کوئی الزام لگانا (مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا ہے (حدیث)) ہوا یوں کہ حاجی صاحب کے پاس ان کے ایک دوست ہمیشہ آیا کرتے تھے (فارغ وقت) ان دوست صاحب کا بلاناغہ آنا جانا رہتا تھا۔ بہت کم ہی ناغہ ہوتا تھا۔ حاجی صاحب کے بچوں کا کہنا تھا کہ ہمارے والد صاحب ان حاجی صاحب کے پاس روپے رکھتے ہیں مگر حاجی صاحب کو ان کے دوست نے منع کر دیا تھا کہ میرے بچوں کے علم میں بھی نہ آنا چاہیے کہ میں آپ کے پاس رقم جمع کراتا رہتا ہوں۔ ایک دفعہ مذکورہ دوست کے بچوں نے حاجی صاحب سے پوچھا بھی مگر وہ حاجی صاحب صاف انکاری ہو گئے بلکہ دوست کیلئے جھوٹ بھی بولنا پڑا کہ یہ فرد آپ کے والد میرے دوست ضرور ہیں لیکن اس کے علاوہ اور کوئی تعلق نہیں ہے (وہ میرے پاس کوئی رقم نہیں رکھتے) یہ حقیقتاً آپ لوگوں کا ہم دونوں پر خواہ مخواہ کا شک ہے حالانکہ ایسی کوئی بھی بات نہیں ہے وہ بچارے (بچے) اپنا سامنہ لیکر چلے جاتے جب وہ

ان کے دوست کو ان کے بچوں نے فون پر اطلاع دی جس کا انہیں بڑا افسوس اور دکھ ہوا۔ فوت ہونے کے چہلم کے بعد حاجی صاحب نے مرحوم کے بچوں کو کہا کہ آپ کے والد مرحوم کے میرے پاس ایک لاکھ ستر ہزار روپے امانت ہیں جب بھی آپ چاہیں آکر لے جائیں اب پسماندگان کو بڑی حیرانگی ہوئی کہ آپ نے ہسپتال میں انکار کر دیا تھا اور اب۔۔۔ تو؟ حاجی صاحب نے ان کی حیرانگی دور کرتے ہوئے کہا کہ جب رقم کے مالک نے انکار کر دیا تھا تو میں کیسے اقرار کرتا؟ بہر حال بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی موجودگی میں رقم ادا کر دی گئی۔ یہ تو تھی حاجی صاحب کی ایمانداری جو کہ واقعی قابل تعریف ہے۔

عبرت حاصل کریں: لیکن یہ واقعہ میں جب بھی یاد کرتا ہوں تو ایک چیز پر بڑا دکھ ہوتا ہے کہ مریض ہسپتال میں بیڈ پر پڑا ہوا ہے زبان بند ہے لیکن اپنے بچوں کے ناگہانی سوال پر حیرانگی سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے اسے فوراً خیال آیا کہ اگر میں نے اس کاغذ پر لکھ دیا تو یہ بچے میرے سامنے ساری رقم لے جائیں گے اور میں منہ دیکھتا رہ جاؤنگا، میں تو بس دو چار دن کیلئے ہسپتال رہوں گا اور صحت یاب ہو کر گھر چلا جاؤں گا۔ مگر افسوس کہ اسے موت کا خیال بالکل بھی نہیں آیا

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مابوں 'لا علاج' بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ۔ تفصیلات کیلئے عبرقی کے دفتر خط و جمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینیکی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینیکی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبرقی کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوامی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود مہذوبی چغتائی عفا اللہ عنہ)

مناقب صحابہ و اہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

ستمبر کے سوالات

اگست کے جوابات

1- قارئین! عرصہ 15-16 سال سے میری چھاتی کے دونوں حصوں پر گلٹیاں بنی ہوئی تھیں، دونوں حصے ابھرے ہوئے ہیں، ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے۔ دوست مذاق کرتے ہیں۔ شرمندگی ہوتی ہے ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دیا ہے براہ مہربانی! اگر کسی بھائی کے پاس اس کا حل ہو تو ضرور بتائیں آپ کا احسان ہوگا۔ (م-س- پاکپتن شریف)

1- محترمہ! آپ مجھ فلاسفہ ایک چھ تین بار لیں۔ یہ دوائی کم از کم تین ماہ مسلسل استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ پریشانی کے بغیر غم و غم ختم ہو جائیں گے۔ (عطا محمد ڈیرہ اسماعیل خان)

2- میری عمر 40 سال ہے اور میرے چار بچے ہیں، میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرے دونوں کندھوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ درد دن کو تو کم محسوس ہوتا ہے مگر رات کو بڑھ جاتا ہے رات کو کروٹ بدلتی بھی دشوار ہو جاتی ہے درد دسویں میں بڑھ جاتا ہے گرمیوں میں کم ہوتا ہے پٹھوں کی طاقت کیلئے کچھ مشورہ دیں، میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ دماغی کمزوری بہت زیادہ ہے سارے بال سفید ہو گئے ہیں سر بہت پکڑاتا ہے دماغ پر بوجھ رہتا ہے نزلہ بلغم نہیں۔ قارئین! اسے گزارش ہے کہ مجھے کوئی روحانی یا گھریلو نسخہ بتائیں۔ (ام احسان، حضرو)

2- آپ کچھ مسلسل پھل، کھن، بالائی زیادہ استعمال کریں کوئی دوائی ہرگز نہ لیں۔ (فرحت حسین، سرگودھا)

3- میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں 8 سال سے آدھے سر کے درد میں جیسے درد حقیقہ بھی کہتے ہیں میں بتلا ہوں یہ میرے دائیں طرف ہوتی ہے اور آنکھ بھی درد کرتی ہے، کبھی کبھار بائیں طرف بھی ہوتی ہے اور پورے سر میں بھی ہوتی ہے، لیکن آرام آ جاتا ہے لیکن جودائیں طرف سے درد ہوتا ہے وہ تین دن رہتی ہے ان تین دنوں میں کوئی دوائی اثر نہیں کرتی نہ کوئی انجکشن، یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ برداشت نہیں ہوتا۔ دوائیاں کھا کھا کر میرا معدہ خراب ہو چکا ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے اس بیماری سے نجات دلاتے ہوئے شکر یہ کا موقع دیں۔ (عالیہ ملک، گوجرانوالہ)

2- صبح نماز فجر کے بعد کھلی فضا میں گہرے سانس کھینچیں اور حتیٰ الوسع سانس اندر روکیں جب برداشت ختم ہو جائے تو منہ کے ذریعے خارج کر دیں۔ کم از کم دس منٹ ایسا کریں۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ یا حفیظ یا سلاہ پڑھیں۔ کم از کم دو سے تین ماہ ایسا کریں۔ واضح زلزلت سامنے آئیگا۔ (زیلخاں، راولپنڈی)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

3- دوائی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

4- میری بہن کی عمر 24 سال ہے اور اس کو ماہواری کا مسئلہ ہے، بہت کم آتی ہے اور بے قاعدگی سے آتی ہے، کبھی کبھار تو 3، 4 ماہ بعد آتی ہے، بہت ادویات استعمال کی ہیں ان سے پکڑا نا شروع ہو جاتے ہیں، دہی ادویات سے تھوڑا بہت فرق پڑا تھا، براہ مہربانی اپنے اکٹوبر کے رسالے میں اس کا جواب شائع کر دیں۔ (شکرہ، محرش سمیل)

3- دائمی اور ضدی بخار کیلئے جو ہر شفاء مدینہ بہت اکسیر ہے۔ دن میں چار مرتبہ آدھا چمچ استعمال کریں اگر ممکن ہو تو دن میں ایک وقت اس کا قبوہ بنا کر پیئیں۔ کم از کم پانچ ماہ پابندی سے استعمال کریں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ یہ میرا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے امید ہے ضرور فائدہ ہوگا۔ والدہ سے میرے لیے دعا ضرور کروائیے گا۔ (نواز علی لاہور)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت مابلہ نازل ہوئی: ”آپ فرمادیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے“ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ حضرت حسنؓ اور حسینؓ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بلایا پھر فرمایا: یا اللہ! میرے اہل بیت (ہیں)۔ (مسلم ترمذی)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا: تم جس سے لڑو گے میں اس کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں اور جس سے صلح کرنے والے ہو میں بھی اس سے صلح کرنے والا ہوں۔ (ترمذی ابن ماجہ)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں ایسی دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر میرے بعد تم نے انہیں مضبوطی سے تھامے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب آسمان سے زمین تک لگی ہوئی رسی ہے اور میری عترت یعنی اہل بیت اور یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گی یہاں تک کہ دونوں میرے پاس حوض کوثر پر آئیں گی پس دیکھو کہ تم میرے بعد ان سے کیا سلوک کرتے ہو؟ (ترمذی نسائی احمد)

حضور نبی اکرم ﷺ کے پروردہ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضور نبی اکرم ﷺ پر یہ آیت ”اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح) کی آلودگی دور کر دے اور تمہیں خوب پاک و صاف کر دے“ نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے سیدہ فاطمہؓ اور حسینؓ کریمین رضوان اللہ علیہم کو بلایا اور انہیں اپنی کمری میں ڈھانپ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں بھی اپنی کمری میں ڈھانپ لیا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میرے اہل بیت ہیں پس ان سے ہر قسم کی آلودگی دور فرما اور انہیں خوب پاک و صاف کر دے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں (بھی) ان کے ساتھ ہوں، فرمایا: تم اپنی جگہ رہو اور تم تو بہتر مقام پر فائز ہو۔ (اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے)

خواہش پوری ہونے کی علامت

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جھان بورا بیچنے کیلئے کہیں جا رہی ہوں تو اس جگہ کر فیلو لگا ہوا ہے یہ محرم کا مہینہ ہوتا ہے میں ایک گھر کے اندر چلی جاتی ہوں تو مجھے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہمارے جانے والے ایک قاری صاحب کا گھر ہے۔ میں ان کی چھت پر چلی جاتی ہوں ان کی چھت بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ میرے ساتھ میری دوست بھی ہوتی ہے۔ قاری صاحب کی بیوی اس سے کچھ پوچھتی ہیں تو ان کو ایک آیت سناتی ہے جس کا ترجمہ ہے کہ جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی ہے۔ پھر وہ ایک اور آیت سناتی ہے کہ ”اللہ جسے چاہے عزت دے“ جسے چاہے ذلت دے“ اس پر قاری صاحب کی بیوی خوش ہو کر اسے شاباش دیتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ تمہیں آیات کتنی یاد ہیں تو میری دوست کہتی ہے مجھے بیس یاد تھیں میں نے ساری یاد کر لیں۔ دوسری رات میں نے دیکھا کہ میری دوست کی بہن مجھے لیسن کلر کا بہت خوبصورت سا دوپٹہ دیتی ہے جس پر سلور کا کام ہوا تھا پھر میں قرآن پاک کی سورہ نصر پڑھتی ہوں تیسری رات میں نے دیکھا کہ جیسے میں اور میری دوست سکول میں ہیں وہاں ایک لڑکی کی شادی ہے میں اس کی طرف اشارہ کر کے کہتی ہوں یہ بہت اچھی آئیہ الکرسی پڑھتی ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (مومنہ بتول لاہور)

تعبیر: کسی معاملے میں تاخیر سے کامیابی ہوگی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہونے کی علامت ہے۔ بکثرت درود شریف اور تلاوت قرآن کیا کریں اللہ تعالیٰ آپ کا مستقبل بہتر فرمائیگا۔ انشاء اللہ۔

آپ کے حق میں اچھانہیں

خواب: میں نے خواب دیکھا کہ پولیس اور کچھ غیر ملکی لوگ میرے پیچھے بھاگ رہے ہیں وہ ”پکڑو پکڑو“ کہہ رہے ہیں۔ میں ان سے بچنے کے لیے بہت تیز بھاگتی ہوں، بھاگتے بھاگتے میرے سامنے ایک دروازہ آتا ہے اور خود بخود کھل جاتا ہے۔ میں اس میں داخل ہو جاتی ہوں اور پھر تمام آوازیں آنا بند ہو جاتی ہیں میں بہت سکون محسوس کرتی ہوں۔ تھوڑی دیر بعد میرے سامنے وہی لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔ میں جہاں بیٹھی ہوتی ہوں وہاں قریب ہی ٹوٹا پھوٹا فرنیچر پڑا ہوا تھا۔ میں رینگتی ہوئی اس سامان کے پیچھے چھپ جاتی ہوں۔ ایک پولیس والا مجھے دیکھ لیتا ہے لیکن کچھ

نہیں کہتا اور چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (سدرہ علی شیخ پورہ)

تعبیر: خواب آپ کے حق میں اچھا نہیں ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ناگہانی مصیبت آنے والی تھی جو کہ آپ کے اچھے اعمال کی وجہ سے ٹل گئی ہے۔ خدا کا شکر ادا کریں۔ نماز پنجگانہ پابندی سے پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد یا حَفِیْظ کا بکثرت ورد کریں۔

بیٹا تابوت سے نکل آیا

خواب: میں نے خواب میں اپنے بیٹے کو دیکھا کہ وہ تابوت میں پڑا ہوا ہے وہ تابوت سے نکل کر اچانک میرے پاس آ جاتا ہے۔ جب وہ تابوت سے باہر آتا ہے تو اس کی عمر تقریباً چھ ماہ کی ہوتی ہے اور وہ سردی سے کانپ رہا ہوتا ہے۔ میں

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اس کی بیوی سے جو میرے ساتھ کھڑی تھی کو کپڑے لانے کا کہتی ہوں۔ تھوڑی دیر بعد جو بیٹھ وہ لے کر آتی ہے وہ پھٹی ہوئی ہے۔ یہ حالت دیکھ کر میں اپنے بیٹے کو اپنے سینے سے لگا لیتی ہوں اور اپنی چادر سے ڈھانپ لیتی ہوں۔ مجھے میرا بیٹا زندہ دکھائی دیتا ہے۔ میں لوگوں سے کہتی ہوں کہ میرا بیٹا تو زندہ ہے۔ آپ سب لوگ چلے جائیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (میمونہ علی ملتان)

تعبیر: اللہ تعالیٰ آپ کو صبر و استقامت دے۔ آپ اپنے بیٹے کیلئے ایصال ثواب حسب توفیق کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ خیر و عافیت عطا کرنے والا ہے۔ نماز کی پابندی فرمائیں۔ صدقہ دیا کریں

آپ کے حق میں اچھانہیں

خواب: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک ندی کے کنارے کھڑا ہوں۔ اس ندی کا پانی بہت شفاف ہوتا ہے۔ ایک شخص اس ندی میں کھڑا نہا رہا تھا کہ مجھے دوسرے کنارے پر کچھ عورتیں دکھائی دیتی ہیں ان میں سے ایک نے سر پر ٹوکری اٹھائی تھی۔ اس ٹوکری میں پھول تھے اور پھولوں کے اوپر مٹھائی اور اس کے اوپر قرآن پاک

سبز رنگ کے غلاف میں لپٹا ہوتا ہے۔ وہ دونوں عورتیں ندی پار کر کے ہمارے پاس آ جاتی ہیں۔ وہ ابھی کنارے سے تھوڑے فاصلے پر ہوتی ہیں کہ ٹوکری والی عورت کے سر سے ٹوکری گرنے لگتی ہے جسے وہ شخص پکڑ لیتا ہے جو نہا رہا تھا۔ میں چلا کر اس شخص سے کہتا ہوں کہ قرآن پاک گر رہا ہے پکڑ لو۔ وہ شخص جلدی سے ٹوکری مجھے پکڑاتا ہے اور قرآن پاک کو گرنے سے پہلے ہی ہاتھوں پر اٹھا لیتا ہے۔ پھر منظر تبدیل ہو جاتا ہے ایک بڑا سا باغیچہ ہوتا ہے جس میں طرح طرح کے بہت خوبصورت پھول کھلے ہوئے ہیں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہوتا ہے اس باغیچے کے درمیان میں ایک شخص بیٹھا ہوتا ہے وہ شخص آتے ہوئے مہمانوں سے کہتا ہے کہ کھانا میرے ہاں کھانا ہے۔ اتنے میں منظر تبدیل ہو جاتا ہے اور شادی کا سماں دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (محمد عمران مانی، لدھراں)

تعبیر: صدقہ دیا کریں۔ اس سے ہرقسم کی بلائیں جاتی ہے کوشش کریں کہ ہر روز خواہ ایک دو سکے ہی سہی صدقہ نکال دیا کریں۔ صرف اپنا ہی نہیں بچوں کا بھی صدقہ دیں۔ احکام دین کی بجا آوری نجات کی ضمانت ہے ہرقسم کے گناہ کبیرہ و صغیرہ سے بچنے کی کوشش کیا کریں۔ نماز کی پابندی فرمائیں۔ رنج و مصائب تو آتے جاتے رہتے ہیں بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔

رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی دنیا میں سکون ملے گا اور قیامت اور آخرت بھی سنورے گی۔ 1۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2۔ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک دفعہ آئیہ الکرسی اور ایک دفعہ سورہ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3۔ ہر رات سورہ واقعہ پڑھیں، جھوٹ کبھی نہ بولیں، ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھاتا ہے۔ 4۔ جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آئیہ الکرسی پڑھ کر داخل ہوں گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہی نہ ہو یا نہ ہو پھر ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ 5۔ حسب توفیق صدقہ کر دیا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں ان اعمال پر عمل کر کے انشاء اللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔ (ایک بندہ خدا واہ کینٹ)

وضو کی برکت اور سچی طلب سے اللہ کی غیبی مدد

غلام قادر ہراج، جھنگ

یہ سب عقربى رسالے کا اثر ہے کہ میں پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔ عقربى رسالہ نے میری زندگی ہی بدل ڈالی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں عقربى کی بہت بڑی فین ہوں میں اب باقاعدگی سے نماز پڑھتی ہوں اور ہر فرض نماز کے ساتھ انمول خزانہ بھی پڑھتی ہوں اور خزانہ نمبر 2 ہر وقت کھلا پڑھتی ہوں یہ سب عقربى رسالے کا اثر ہے کہ میں پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔ عقربى رسالہ نے میری زندگی ہی بدل ڈالی ہے میں آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ آپ نے عقربى جیسا رسالہ شروع کیا ہے۔ (صداقت غفور، گجرات)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ مادیت کے اس دور میں ہر شخص مادی اسباب پر تکیہ کرتا ہے بندہ کا بھی یہی حال تھا لیکن جب سے عقربى سے تعلق جڑ گیا ہے الحمد للہ ذہن میں کافی تبدیلی آ گئی ہے۔ اب جھوٹ، غیبت، چغلی سے نفرت ہو گئی ہے خاص کر میں بذنری کے گناہ میں بہت بری طرح مبتلا تھا لیکن اب یہ گناہ تو جیسے مجھے بھول ہی گیا ہے۔ اس عقربى رسالہ نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ (محمد زمان ہمنگو)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ 2006ء سے پڑھ رہے ہیں اور بہت ہی دلچسپی سے پڑھتے ہیں اور پڑھنے کے بعد سارا مہینہ اگلے رسالے کا بے چینی سے انتظار کرتے ہیں اور اس میں جیسی ہی بات کا دل سے یقین کرتے ہیں اور اللہ ہماری بہت سی پریشانیوں کو نال دیتا ہے۔ ہم آج تک عقربى سے بہتر رسالہ کوئی نہیں دیکھا۔ آپ نے جو وظیفہ ہمیں دیا تھا رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَحِیْرٌ ﴿القصص ۲۴﴾ جب ہم خود پر دم کرتے ہیں تو بہت فرق محسوس ہوتا ہے۔ (پوشیدہ)

اگر بچھو کاٹ لے تو۔۔۔۔۔!

بچھو اگر کاٹ لے تو فوراً اہلی کی ایک عدد گٹھلی لے کر ایک طرف اس کا منہ ہوتا ہے اس طرف سے ہلکا سا فرش پر گر کر ڈنگ والی جگہ پر لگائیں وہ چمٹ جائے گی اور سارا زہر خود ہی نچوڑ لے گی جب آپ کو سکون محسوس ہو تو وہ گٹھلی اتار دیں۔ بہت آزمودہ اور مجرب ہے۔ (حافظ غلام شہیر راولپنڈی)

سامان لے کر ساحل سمندر کے ساتھ چلتا رہا، ایک جگہ تمام سامان اور زاد راہ چھینک کر سمندر میں چھلانگ لگا دی کہ تیرتا جاؤں گا جب اعضاء جواب دیدیں گے تو اسی راستہ میں جان قربان کر دوں گا، مگر واپس نہیں جاؤں گا

ہوگی۔ تو انہوں نے فرمایا کہ میرے دل میں یہی خواہش تھی کہ آپ مجھے اس مسجد کیلئے قبول کر لیں۔ میں نے انہیں جب دیکھا تو وہ وہی بزرگ تھے جن کو خواب میں دیکھا تھا۔ ان کا نام حاجی احمد بخش تھا ان کی بیوی اور تمام اولاد اللہ کو پیاری ہو چکی تھی اور اب وہ اکیلے تھے۔ حاجی احمد بخش مرحوم فرماتے ہیں کہ جس زمانہ میں میں نے حج کا ارادہ کیا تھا ان دنوں حج کے تمام کاغذات قرعہ اندازی اور منظوری کراچی میں ہوتی تھی۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں مختصر سامان لے کر حج کی نیت سے کراچی گیا، وہاں حج کیلئے میرا نام نہ نکلا، میں بہت پریشان ہوا کہ اب کیا کروں، دل میں حج کا پختہ ارادہ تھا شوق اور ولولہ تھا سامان لے کر ساحل سمندر کے ساتھ چلتا رہا، ایک جگہ تمام سامان اور زاد راہ چھینک کر سمندر میں چھلانگ لگا دی کہ تیرتا جاؤں گا جب اعضاء جواب دیدیں گے تو اسی راستہ میں جان قربان کر دوں گا، مگر واپس نہیں جاؤں گا۔ اب تیرتے تیرتے ساحل تقریباً پچاس میل دور ہو چکا تھا، موت شہادت کا یقین ہو چلا تھا کہ کسی دوسرے ملک کی ایک کشتی قطر جا رہی تھی انہوں نے دیکھا کہ ایک بندہ خدا یہاں سمندر میں پھنسا ہوا ہے۔ انہوں نے کشتی کا رخ ان کی طرف موڑ لیا اور انہیں پانی سے نکال کر کشتی میں بٹھا لیا۔ چند دنوں کے بعد کشتی منزل مقصود پر پہنچ گئی اور انہوں نے وہاں سے پیدل مکہ کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ ان دنوں ویزا کی پابندی نہیں ہوتی تھی۔ ایام حج سے ایک دن قبل مکہ پہنچ گئے اور اللہ کا شکر ادا کیا۔ وہاں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی پھر مدینہ منورہ حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے غیب کے خزانوں سے ان کی واپسی کا بندوبست کر دیا۔

ہر مشکل کے حل کیلئے

اول و آخر درود شریف تین بار سورہ اخلاص ایک ہزار بار بلا ناغہ ہر مشکل کے حل کیلئے پڑھیں، جلد مشکل حل ہوگی۔ روزانہ ایک ہزار بار سورہ اخلاص پڑھنے سے روحانی انتقباض بھی ختم ہوتا ہے۔ نیز: کوئی ضرورت پیش ہو تو بعد نماز مغرب سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور سورہ فاتحہ کے وسیلہ سے دعا مانگیں ابھی اپنی جگہ پر ہوں گے تو کام ہو جائیگا۔ (اللہ و چشتی خانیوال)

وضو کے پانی کی برکت

1988ء کی بات ہے جب میں گورنمنٹ مسلم ڈگری کالج چک 41 ج۔ ب تحصیل ضلع فیصل آباد میں بطور لیکچرار اسلامیات کام کر رہا تھا۔ کالج کے ساتھ سرکاری کوارٹر میں میری رہائش تھی صحن میں ایک مختصر سی جگہ پر میں نے ایک ریسرچ کی۔ ایک چھوٹی سی کیاری میں ٹماٹر کی پیٹری لے کر پانچ پودے اس طرح لگائے کہ کیاری کے ایک حصہ میں چار پودے اور دوسرے حصہ میں ایک پودا لگا دیا۔ ایک پودے والی جگہ کے ساتھ ایٹھیں رکھ کر اپنے وضو کیلئے جگہ بنائی تاکہ اس ایک پودے کو صرف وضو والا پانی دیا جائے اور دوسرے چار پودوں کو نلکے کا عام پانی دیا جائے۔ ایک پودے والی جگہ تجربے والی تھی اور چار پودوں والا گروپ ویسے ہی تھا۔ دونوں گروپوں کو کھاد نہیں دی، روشنی، دھوپ دونوں گروپوں میں یکساں تھی، پودے صحت کے لحاظ سے ایک جیسے تھے۔ بارش کا پانی دونوں گروپوں کو یکساں آیا۔ تجرباتی پودے کو پانچ وقت کے وضو والا پانی دیتا رہا۔ دونوں گروپوں کو پھول لگے اور ٹماٹر لگنے شروع ہو گئے میں برابر دونوں حصوں کی نگرانی کرتا رہا اور اور توڑے جانے والے ٹماٹروں کی گنتی نوٹ کرتا رہا، آخر میں نتیجہ یہ رہا۔

چار پودوں کو لگنے والے ٹماٹروں کی اوسطی پودا: 42 ٹماٹر تجرباتی اکیلے پودے کے ٹماٹروں کی تعداد: 123 ٹماٹر میں اس تجربہ کے بعد وضو کے پانی کی برکت پر حیران رہ گیا۔

ایک طالب صادق کا سفر حج

یہ 1981ء کی بات ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی جس کی امامت میرے والد محترم کراتے تھے ان کی وفات کے بعد امام کی ضرورت محسوس ہوئی تو مجھے ایک دن خواب آیا کہ ہمارے اکابرین اسلام کا قافلہ ہمارے گاؤں کی طرف پیدل آ رہا ہے ان میں ایک سادہ سے بزرگ آگے آگے ہیں اور ہمیں بتایا گیا کہ تمہاری مسجد کیلئے یہ امام لائے ہیں۔ دوسرے روز وہی خواب میں نظر آنے والے بزرگ امام ہمارے گاؤں آئے اور میرے بھائی جان سے ملے بھائی نے ان سے کہا کہ اگر آپ ہماری مسجد سنبھال لیں تو بڑی مہربانی

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اور اق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

علامہ اقبال کو حکمت سے شفاء

مجھے پرانا نزلہ تھا، میری والدہ مجھے ایک بہت ہی اچھے حکیم کے پاس لے گئیں، اس حکیم صاحب نے ایک ہزار روپے کی دوا دی، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، آپ مجھے یہ بتائیے کہ حکیم اتنے سارے روپے کیوں لیتے ہیں اور علاج بھی نہیں کرتے؟ مجھے حکیم ذرا اچھے نہیں لگتے، کیا سارے حکیم دھوکے باز ہوتے ہیں.....؟؟؟ (سائرہ راولپنڈی)

مشورہ: پہلے زمانے میں طبیب اور حکیم ہی ہوتے تھے جو ہر قسم کے امراض کا شافی علاج کرتے تھے۔ ایک بار حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ حکیم اجمل خان کے پاس بطور مہمان گئے۔ آدھی رات کو ان کی ڈاڑھ میں اتنا شدید درد ہوا کہ برداشت نہ کر سکے۔ سوتے نوکر کو اٹھا کر اندر بھیجا حکیم صاحب سو رہے تھے انہوں نے علامہ رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام سن کر بیالی میں دو ابجوائی کد اس درد والی جگہ پر رکھ کر اوپر والی ڈاڑھ سے دبا لیں۔ علامہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ہی کیا۔ ان کے دانت کا درد فوراً ختم ہو گیا۔ صبح اٹھ کر انہوں نے حکیم اجمل خان سے پوچھا انہوں نے کوئی دوا بھیجوائی تھی؟ پہلے تو انہوں نے مذاق میں ٹالا پھر کہنے لگے ”ادک پر نمک لگا کر بھیج دیا تھا“

آپ نے دیکھا کہ معمولی سی ادک نے ڈاڑھ کا درد دور کر دیا۔ اسی طرح ایک اور حکیم نابینا تھے جو آنکھیں نہ ہونے کے باوجود بہترین نباض تھے نبض پر ہاتھ رکھ کر مریض کو بتا دیتے کہ اسے کیا مرض ہے، ایک بار علامہ اقبال کے گردے میں پتھری ہو گئی، ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا اور کہا کہ آپریشن ویانا میں ہو تو اچھا ہے۔ علامہ محترم نے چند دوستوں کے مشورے سے حکیم نابینا کا علاج شروع کیا جنہوں نے مختلف دوائیاں دیں جن کے استعمال سے تکلیف دور ہو گئی۔ ایک سرے کر آیا تو پتھری کا نام و نشان بھی باقی نہیں تھا۔ حکیموں کے حیرت انگیز مشاہدات اور علاج پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کسی با اعتماد کوالیفائیڈ ادارہ کے طبیب کے پاس جائیے اور ان سے دوا لیجئے آپ کو آرام آ جائیگا۔ نزلہ جم جائے تو گرم پانی کی بھاپ لینے سے فوراً آرام آتا ہے۔ کسی بھی

پنڈلی اکڑ جاتی ہے

رات کو جب سوتی ہوں تو پنڈلی اکڑنے سے آنکھ کھل جاتی ہے، بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے پاؤں پھیلایا جائے تو انگلیاں مڑ جاتی ہیں بعض دفعہ چیخ نکال جاتی ہے، دبانے سے افادہ ہوتا ہے۔ ہر دوسرے تیسرے روز ایسا ہوتا ہے۔ یہ تکلیف کیسے دور ہو سکتی ہے؟ (ہاجرہ بی بی سرگودھا)

مشورہ: آپ ٹانگوں کی اینٹھن کہہ سکتی ہیں جس کی کئی وجوہ ہیں کہتے ہیں جسم میں معدنیات مثلاً پوٹاشیم، کیلشیم وغیرہ کم ہوں تو یہ تکلیف ہوتی ہے۔ آپ اپنی روزانہ غذا میں دودھ، سبزی اور کیلشیم شامل کیجئے۔ کم از کم دو کیلو روز کھائیے تاکہ پوٹاشیم کی کمی دور ہو۔ سونے سے پہلے پنڈلی پر زیتون کے تیل کی مالش کیجئے اور پانی زیادہ سے زیادہ پیجئے، کم از کم چھ گلاس۔ پانی کی کمی سے کبھی پنڈلی اور پاؤں میں تکلیف ہوتی ہے۔ یہ تکلیف رفع کرنے کیلئے کچھ ورزشیں بھی ہیں جن سے پنڈلی کے عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ پیٹ کے بل سونے سے احتراز کیجئے۔ پنڈلی مڑنے سے جلدی اکڑ جاتی ہے۔ جب آپ کرسی یا پبلنگ پر بیٹھیں تو پاؤں کی انگلیوں کو وقفے وقفے سے حرکت میں لائیے۔ پاؤں کو زمین پر ٹکائیے پھر انگلیوں کو ہلایئے اس سے بھی فرق پڑتا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے مالش ضرور کیجئے۔ پاؤں اونچے رہیں نیچے ہوں تو اینٹھن زیادہ ہوتی ہے۔ آپ مونامکمل بھی موڑ کر پاؤں کے نیچے رکھ سکتی ہیں۔ اپنا کولیسٹرول بھی چیک کرائیے۔ بعض دفعہ کولیسٹرول کے جمنے سے بھی پنڈلی اکڑ جاتی ہے اس سے بچنے کیلئے بہتر طریقہ پرہیز ہے ایسی چیزیں نہ کھائیے جن میں کولیسٹرول زیادہ ہو اور پیدل چلنے کی عادت اپنائیے۔ گوشت کی ایک دو بوٹیاں کھائیے اس سے زیادہ نہیں۔ انڈے اور بالائی والا دودھ نہ لیجئے۔ ثابت اثناج، دالیں، سیب اور دوسرے پھل جو کالڈی اسپتھول کی بھوسی مٹر اور پھلیاں آپ لے سکتی ہیں۔ موسم کے لحاظ سے مچھلی، بندگو بھی کیوں مانگے وغیرہ بھی کھائیے۔ تھوڑی سی احتیاط اور پرہیز سے آپ کا مسئلہ حل ہو جائیگا۔

اچھے دوا خانہ کا جوشاندہ رات کو پینے سے اور اس کی بھاپ لینے سے بھی فرق پڑتا ہے، ایسی دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ بے ضرر ہوتی ہے۔ دو چمچے آٹے سے نکلا چوکریا بھوسی میں ڈیڑھ کپ پانی ملا کر چائے کی طرح پکائیے۔ جب ایک کپ پانی رہ جائے تو اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیجئے۔

نزلہ ہو تو سیال چیزیں خوب پیئیں چائیں مثلاً چھوٹے گوشت کی بینجی جس میں ہڈیاں زیادہ ہوں۔ اس میں چار پانچ دس جوئے ادک، دارچینی کے ٹکڑے پانچ لوگنیں آدھی چمچی سفید زیرہ ایک بڑی الائچی اور تھوڑا سا نمک ملا دیجئے، خوب پکائیے، دو تین کپ رہ جائیں تو پی لیجئے۔ یہ نزلے میں فائدہ مند چیز ہے۔ ماشاء اللہ آپ نو جوان ہیں ذرا سے نزلے سے کیوں گھبرا گئیں؟ بہر حال پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

کمزوری اور چہرے کا پیلا پن

میری بچی کی عمر تیرہ سال ہے اور وہ بہت کمزور ہے اس کے کئی ٹیسٹ کرا چکی ہوں جن کے مطابق وہ طبعاً ٹھیک ہے لیکن اس کا چہرہ دیکھ کر سب گھروالے پریشان رہتے ہیں۔ اسے حیاتین کھلائے، طاقت کے شربت دیئے کسی طرح بچی کی صحت ٹھیک نہیں ہوتی کوئی ٹونک دے بتائیے، یاد رہے کہ بچی اب دوا کھانے کیلئے راضی نہیں ہوتی۔ (ایم ناڈلا ہور)

مشورہ: کچھ بچے قدرتی طور پر نازک ہوتے ہیں اس کے باوجود پڑھائی میں ہوشیار اور کھیل میں چاق و چوبند نظر آتے ہیں، آپ پریشان نہ ہوں، عمر کے ساتھ ساتھ بچی کا جسم بھر جائیگا۔ آئندہ موسم میں دو تین گاجریں کاٹ کر تھوڑے سے پانی میں اتنا ابالیے کہ پانی گاجروں میں جذب ہو جائے اب ان پر تھوڑی سی چینی ڈالیے اور بچی سے کہیے کہ روزانہ ناشتے میں ابلی ہوئی تین گاجریں کھا کر ایک گلاس دودھ پی لیا کرے۔ ذائقہ کیلئے ان پر چاندی کا ورق بھی لگا سکتی ہیں یا کبھی چھوٹی الائچی پیس کر چھڑک سکتی ہیں، تین چار ہفتوں میں ہی فرق پڑ جائیگا۔ آپ گاجر کا مربہ بھی بنا سکتے ہیں۔ ایک خاتون بہت دہلی تیلی تھیں میں نے ان کو بھی نسخہ بتایا اور انہوں نے اس پر عمل بھی کیا۔ ایک مرتبہ میری ان سے ملاقات ہوئی تو میں ان کے تروتازہ اور شگفتہ چہرے کو دیکھ کر حیران رہ گئی انہوں نے بتایا ”میں نے گاجر والے آپ کے ٹونک پر عمل کیا ہے اب میری صحت قابل رشک ہے، میرے شوہر بھی خوش ہیں۔ گاجروں نے میری کایا ہی پلٹ دی ہے، خوب بھوک لگتی ہے، پیٹ میں کوئی گڑبڑ نہیں، قبض ختم ہو گئی اور چہرے کا پیلا پن خود بخود غائب ہو گیا، یہی ٹونک آپ بھی آزما لیں۔“

کلیجی کھائیں سرخ و سفید ہو جائیں

عروہ جمیل

سبزی یا گوشت پکاتے وقت ان کے کئی مفید و صحت بخش اجزاء اور حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں مگر خوش قسمتی سے کلیجی میں موجود سارے اجزاء اور حیاتین جوں کے توں باقی رہتے ہیں۔ یہ بات بلا خوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ کلیجی کھانا گو یا صحت کی ضمانت حاصل کرنا ہے

گوشت انسان کی روزمرہ خوراک کا اہم جزو ہے اس میں جسم کو قوت اور صحت بخشنے والے مختلف حیاتین موجود ہیں یوں تو ہر قسم کا گوشت غذائیت اور حیاتین سے بھرپور ہوتا ہے لیکن کلیجی میں یہی چیزیں نسبتاً دگنی، بلکہ سہ گنی مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ قدرت نے اس میں ہر قسم کے حیاتین اور صحت بخش اجزاء کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ ماہرین غذائیات کا کہنا ہے انسان اگر باقاعدگی سے ہفتے میں ایک یا دو بار کلیجی کھالیا کرے تو وہ کئی امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ہمارے ہاں اکثر لوگ بہت کم کلیجی پکاتے اور کھاتے ہیں حالانکہ یہ عام گوشت سے سستی ہے۔ اس کی وجہ محض ان کی لاعلمی ہے، انہیں کلیجی میں موجود گونا گوں حیاتین اور صحت بخش اجزاء کے متعلق علم نہیں ورنہ یہ ان کی دسترخوان کی زینت ہوتی۔ پرنسپس اسٹیمیا ایک نہایت موذی مرض ہے اس میں خون کے سرخ ذرات رفتہ رفتہ ختم ہونے لگتے ہیں اور انسان آخر کار موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔ ڈاکٹر کوشش کے باوجود ابھی تک اس کا کوئی مؤثر علاج دریافت نہیں کر سکے۔ پچاس سال پہلے بوئٹن میں ڈاکٹر ولیم مرنی کے پاس اس مرض میں مبتلا ایک شخص آیا تو اس نے اسے صرف کلیجی کھانے کی ہدایت کی اس کے استعمال سے مریض چند ہفتوں میں صحت یاب ہو گیا۔ کلیجی میں موجود حیاتین آج کل مختلف کیمیاوی مرکبات کی شکل میں بھی دستیاب ہیں، کلیجی کے فوائد: کلیجی میں جو حیاتین پائے جاتے ہیں ان پر ایک نظر تو ڈالیے۔ آپ کو اس کے فائدہ بخش ہونے کا خود بخود احساس ہو جائے گا۔ انسانی صحت کے مختلف گوشواروں اور جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں میں عام طور پر حیاتین الف کی کمی پائی جاتی ہے۔ یہ بنیادی حیاتین جسم کو مخصوص بیماریوں کے حملے سے بچانے کیلئے ضروری ہیں۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ حیاتین الف مناسب مقدار میں استعمال کیے جائیں تو انسان کی عمر میں دس فیصد اضافہ ہو جاتا ہے اور شباب کی قوت توانائی نسبتاً طویل عرصے تک برقرار رہتی ہے۔ عام گوشت میں یہ حیاتین بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں۔ گاجر حیاتین الف رکھنے والی سبزیوں اور غذاؤں

میں سرفہرست شمار کی جاتی ہے۔ اس کے ایک سو گرام حیاتین الف کی مقدار چار تا بارہ ہزار غذائی یونٹ ہے لیکن کلیجی میں یہ مقدار دس تا چالیس ہزار غذائی یونٹ ہوتی ہے۔ اسی طرح حیاتین ب کا جائزہ لیجئے۔ یہ حیاتین جسم کی نشوونما کیلئے بہت ضروری ہیں ان کی وجہ سے غذا کے جزو بدن بننے کے عمل میں تحریک اور کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ انڈوں میں بہت زیادہ طاقت ہوتی ہے لیکن کلیجی میں انڈوں سے بھی زیادہ طاقت ہوتی ہے۔ یہی حال حیاتین ج کا ہے۔ ترش پھلوں میں ان حیاتین کا بڑا ذخیرہ ہوتا ہے، نارنگی ان میں سرفہرست ہے، عام گوشت میں یہ بالکل نہیں ہوتے مگر کلیجی ایسی شے ہے جس میں قدرت نے نارنگی کی نسبت بھی پانچ گنا زیادہ ودیعت کیے ہیں۔ حیاتین ب 2 لے لیجئے۔ ان کا استعمال جسمانی قوت مدافعت قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے۔ انسانی جسم میں ان حیاتین کی کمی گونا گوں امراض کا سبب بنتی ہے۔ عام گوشت میں اگرچہ یہ حیاتین موجود ہوتے ہیں مگر کلیجی میں پندرہ گنا زیادہ پائے جاتے ہیں۔ نیاسین بی کپلیکس کا ایک ضروری جزو ہے۔ جس میں اس کی قلت ہو تو انسان لمباردی (PELLAGARA) کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ نہایت موذی مرض ہے اس میں جلد پھٹ جاتی ہے اور بالآخر مریض دیوانگی کا شکار ہو کر ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ کلیجی، نیاسین کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ مٹر کے سوا باقی تمام کی نسبت اس میں نیاسین وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ فاسفورس کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں، جسم کے ہر ریشے، اعصاب اور خلیے کی زندگی اور صحت کیلئے اس کا وجود ضروری ہے۔ کلیجی میں یہ صحت بخش اجزاء گائے کے عام گوشت کی نسبت دگنی مقدار میں موجود ہیں۔

لوہے، تانبے، مینگنا نیز کوبالٹ جست اور دوسری دھاتیں جن کے نام سے اگرچہ بہت کم لوگ آشنا ہیں مگر ان کے بغیر نہ ٹھیک ٹھیک جسمانی نشوونما ہو سکتی ہے اور نہ آدمی صحت مند ہی رہ سکتا ہے۔ کلیجی ان تمام دھاتوں سے حیرت انگیز طور پر مالا مال ہے۔ اس میں انڈے کی نسبت

تین گنا اور کشش سے دگنا لوہا ہوتا ہے۔ اسی طرح عام گوشت کے مقابلے میں کلیجی، آٹھ گنا جست، بیس گنا تانبا اور میگا نیر کی وافر مقدار رکھتی ہے۔ سبزی یا گوشت پکاتے وقت ان کے کئی مفید و صحت بخش اجزاء اور حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں مگر خوش قسمتی سے کلیجی میں موجود سارے اجزاء اور حیاتین جوں کے توں باقی رہتے ہیں۔ یہ بات بلا خوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ کلیجی کھانا گو یا صحت کی ضمانت حاصل کرنا ہے۔ اس کیلئے چھوٹی یا بڑی کلیجی کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہر قسم کی کلیجی میں قدرت نے یکساں طور پر حیاتین الف سے لے کر جست تک کے تمام ضروری اور صحت بخش اجزاء ودیعت کر رکھے ہیں۔ اس کے استعمال سے آپ متعدد امراض سے بخوبی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جراند سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بھلی بھنی کریں آپ نے کوئی روحانی جسمانی نسخہ ٹونکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عقرب کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

دین سے دوری اور نماز سے غفلت کیوں؟

(مسز رحیلہ ظہر لاہور)

یہ بات اس قدر مایوس کن ہے کہ لوگوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ نماز و روزہ کی عدم ادائیگی سے بھی ان کے ایمان یا اسلام میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبادت کیلئے بڑھاپے کا وقت مخصوص ہے چنانچہ بڑھاپا آئے گا تو دیکھ لیں گے۔ کچھ لوگ نماز کی ادائیگی سے محرومی پر بھی خوش ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نماز نہیں پڑھتے لیکن ہم کسی کو دھوکہ دفریب نہیں دیتے یا کسی کے حقوق غضب نہیں کرتے۔ اکثر لوگ دیکھنے میں آتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم دکھاوے کی نماز نہیں پڑھنا چاہتے، وہ کون سے اسباب ہیں جن کی وجہ سے قوم کے 94 فیصد لوگ نماز روزہ کی پابندی سے روک دیئے گئے ہیں۔ مسلمان اپنے دین سے اس لیے دور ہو گیا ہے کہ اس کو مادی دنیا کی محبت میں الجھا دیا گیا ہے۔ اس بات کا یقین ہے اور تجربے سے ثابت ہو چکا ہے کہ اگر نماز روزہ کے متعلق ضروری معلومات لوگوں کے سامنے بیان کر دی جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ فاسق ترین مسلمان بھی ان عبادت کی طرف راغب اور عمل پیرا نہ ہو جائے۔

مسلمانوں کی دوری کا سبب: مسلمانوں کی دین سے دوری مخالفین اسلام کی طویل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ان کو کس آسانی سے دوسرے راستے پر ڈالا گیا ہے کہ ان کے دلوں سے اسلام کو سرزد کر دیا ہے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور ان کو دین سے بہت دور کر دیا ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت نے آخرت کو فراموش کر دیا ہے صرف دنیا کا ہو کر رہنا کفار کا شیوہ ہے۔ قرآن میں ہے کہ کفار اس دنیا کے علاوہ دوسری زندگی پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ مسلمانوں کی اکثریت بھی دنیاوی زندگی میں اس قدر مصروف ہو گئی ہے کہ آخرت کی زندگی سے قطعاً تعلق ہو چکی ہے مسلمانوں کی یہ روش ان کوتاہی کی طرف لے جا رہی ہے۔

عریانی، عیش پرستی نے پوری قوم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اس کا نشانہ اس قدر تیز ہے کہ مسلمان اسلام اور دین

سے دور ہو گئے ہیں۔ اخلاق سوز فلمیں اور سامان عیش نے ان پر پٹے گاڑ دیئے ہیں۔ اسلام کے دشمن نہیں چاہتے کہ مسلمان جدید علوم اور ٹیکنالوجی حاصل کریں بلکہ مادی وسائل میں ہی الجھے رہیں۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ اسلام کے دشمن مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ اسلام نکالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

آج مسلمان مسلمان کا دشمن ہے۔ فریقوں کو آپس میں لڑا رہے ہیں ان مشکلات پر کس طرح قابو پایا جائے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے کیا چاہتا ہے کہ اس کا بندہ صراط مستقیم پر چلے نماز پڑھے، اللہ کو یاد کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ یاد رکھتا ہے۔ اس سے مدد مانگنے والوں کی مشکل ہمیشہ دور ہوئی ہے، اس قدر بے حسی کہ دن میں آدھ گھنٹہ پانچ نمازوں کیلئے نہیں نکال سکتے؟؟؟

دین سے دوری: ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہر چھوٹا بڑا اور امیر غریب اپنا معیار زندگی اپنی اوقات سے بلند کرنا چاہتا ہے۔ لباس رہائش اور زندگی دوسرے شعبوں میں بڑھ چڑھ کر خرچ کرنا عام انسانوں کی خواہش ہے۔ مثلاً شادی، بیاہ، جہیز ایک غیر ضروری رسم کو پورا کرنے کیلئے دن رات جائز و ناجائز پیسہ کمانے میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول ہی جاتے ہیں۔

ہمارے بزرگوں نے اپنی زندگی کو اس انداز سے بسر کیا کہ جس پر چل کر دونوں جہانوں کی فلاح ممکن ہے۔ مغرب زدہ مسلمان دنیا کی دوڑ میں اپنے دین کو بھول چکا ہے۔ ایسے لوگوں کو نہ تو دنیا ملتی ہے اور نہ خدا کو منہ دکھانے کے قابل رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت دے جو انعام یافتہ لوگوں کا راستہ ہے اور ان لوگوں کی راہ سے بچائے جو اللہ پاک کے غضب کا شکار ہوئے اور جو گمراہ ہیں نہ خود ہدایت کی راہ کے متعلق سوچتے ہیں اور نہ ہدایت کی بات سنتے ہیں اور نہ حالات اور اوراوقات کو دیکھ کر عبرت حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی ہمارا حقیقی مشکل کشا اور حاجت روا ہے ہمیں صرف اس کے در سے مل سکتا ہے اور یہی ایک ایسا در ہے جہاں سے کبھی کسی کو دھنکارہ نہیں جاتا۔ اللہ کے گنہگار بندوں

کی دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ اب بھی وقت ہے ہمیں توبہ کر کے اللہ پاک سے معافی مانگنی چاہیے وہ معاف کر دیتا ہے اور دین کے راستے کو مضبوطی سے پکڑ لینا چاہیے اور نماز کو اپنی زندگی کا حصہ بنالینا چاہیے کیونکہ نماز دین کا ستون ہے اس سے ہی مومن اور کافر کی تمیز ہوتی ہے۔ نماز کی ہی غفلت نے ہمیں دین سے دور کر دیا ہے۔ اللہ کے واسطے اپنی آخرت کا سامان پیدا کر نماز پڑھو اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں پر چلو شیطان کا راستہ چھوڑو اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ کی آیت 268 میں فرماتا ہے کہ ”شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے“ اللہ تم سے بخشش اور فضل و کرم کا وعدہ کرتا ہے اب بھی وقت ہے اپنے رب کے سامنے جھک جاؤ اور صراط مستقیم کو اپنا کر اپنے رب کو راضی کر لو، وہ تو معاف کرتا رہتا ہے اور کرتا رہے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے پیار بھری گفتگو کرتے ہوئے فرماتے ہیں ”کیا میں تجھے وہ چیز بھی بتا دوں جس پر گویا ان سب چیزوں کی نجات کا دار و مدار ہے میں نے کہا ضرور ارشاد فرما دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا اس کی حفاظت کرو اور اس کو روک کر رکھو۔

عوامی نسخہ جات

(ڈاکٹر ظفر حمید ملک، انک)

میں پیشے کے لحاظ سے ایک ڈاکٹر ہوں یہ وہ نسخہ جات ہیں جو لوگ میرے پاس آکر اپنے تجربات بتاتے ہیں اور ان نسخہ جات کے اچھے رزلٹ ملتے ہیں۔ یہ تمام نسخہ جات بارہا کے آزمائے ہوئے ہیں اور جس کسی نے بھی بنائے اور استعمال کیے اللہ نے ان کو شفاء دی ہے۔

کلنت کیلئے: حوالہ شافی: عتقر قرا 6 گرام، مریج سیاہ چھ گرام باریک پیس کر 24 گرام شہد (اصل) میں اچھی طرح ملا کر دن میں 3، 4 بار زبان پر لیں۔

بچی کیلئے: حوالہ شافی: ریش ناریل (ناریل کے اوپر کے بال) لے کر توے پر جلا لیں اچھی طرح جل جائیں تو دو اے بچی تیار

ہے بس چنگی لے کر چنگی والے کو چٹائیں مریض خود کہے گا کہ آگ پر پانی ہے۔ (ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی کھانا مفید ہے)۔ ہر قسم کی کیلئے: حوالہ شافی: کالائیک: زیرہ سیاہ، مرج سیاہ اور مصری 10، 10 گرام پیس کر شہد میں ملا لیں، مریض کو دن میں تے ہونے پر چٹاتے رہیں ہر قسم کی تے ختم کرنے کیلئے بہترین نسخہ ہے۔

آواز کی خرابی دور: حوالہ شافی: جامن کی گھٹلیوں کا سفوف بنالیں پھر اس کو شہد میں ملا لیں، کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں چوسنے سے آواز کی ہر قسم کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔ زیادہ بولنے اور مقرر حضرات کیلئے اس کا استعمال ایک تحفہ خاص ہے۔

معدے کے درد کیلئے: حوالہ شافی: کالائیک، کچور سبز ہریز، روج بوٹی تمام 50 گرام تمام گورائینڈ کر لیں، کھانے کے بعد ایک چنگی۔ (چونکہ مجھے جن صاحب سے یہ نسخہ ملا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں فائدہ ہونے پر ان کیلئے دعائے مغفرت ضرور فرمادیں۔)

بسم اللہ اور الحمد للہ کے معارف (عبد الغفور نقشبندی بنوں)

بسم اللہ کو تسمیہ کہتے ہیں ہر چھوٹے بڑے کو یاد ہے لیکن ہمیں اپنے ہر کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی عادت نہیں ہے۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے کپڑے تبدیل کر کے دوسرے پہننا چاہتا ہے تو وہ اگر بسم اللہ پڑھ لے تو خداوند کریم جنات ہوں یا فرشتے انسان کے درمیان آڑ بنادیتا ہے وہ انسان کو بے لباس نہیں دیکھ سکتے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر ہم بسم اللہ کو اپنے کام میں معمول بنالیں تو یہ جہنم کے فرشتوں اور ہمارے درمیان آڑ بن جائیگی علاوہ ازیں مزید وضاحت کچھ یوں ہے:-

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کل چار الفاظ ہیں اور چار ہی طرح کے گناہ ہوتے ہیں۔ ہر انسان ظاہر یا چھپ کر گناہ کرتا ہے یا دن رات کو ہر لفظ گناہوں کا کفارہ بنے گا۔ ☆ بسم اللہ کے اندر اللہ رب العزت نے تین نام استعمال کیے ہیں۔ اللہ، رحمن اور رحیم تین ہی گناہوں کے درجات یا اقسام ہیں:- ☆ پہلی قسم کفر و شرک سے بچنا اور ایمان قبول کرنا، دوسری قسم کبار کو چھوڑ کر اللہ رب العزت کی فرمانبرداری کرنا، تیسری قسم و سوسوں سے نجات پا کر یکسوئی کے ساتھ اللہ رب العزت کی عبادت کرنا۔ بندہ اگر ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے گا تو وہ ہر گناہ سے بچا

رہے گا۔ جب انسان کسی کو کوئی تحریر لکھتا ہے تو ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ راضی ہے یا ناراض۔ اسی طرح قرآن پاک کی ابتدا بھی بسم اللہ سے ہوتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کریم ہم سے راضی ہے ورنہ وہ یوں بھی فرما سکتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وہ (اللہ) اس قہار اور جبار ہونے کا لفظ بھی استعمال کر سکتے تھے مگر نہیں۔ اللہ پاک نے اگر استعمال کیے تو وہ دو نام جو رحمت کی دلیل ہیں۔ (رحمن الرحیم) قرآن پاک کی ابتدا بتا رہی ہے کہ رب العزت کا ارادہ ہمارے ساتھ جڑا کا ہے وہ اپنے بندہ کو عذاب نہیں دینا چاہتا۔

الحمد للہ: الحمد للہ مختصر سے الفاظ ہیں انہیں روزمرہ کی گفتگو میں کہنے کی عادت ڈالیے جس انسان نے خداوند کریم کی نعمت کھانے یا حاصل کرنے کے بعد الحمد للہ کہا تو گویا اس نے رب العزت کا شکر یہ ادا کیا۔ ایک بات عرض خدمت ہے کہ نعمتوں کی قدر کرنے کیلئے نعمتوں کے چھین جانے کا انتظار نہ کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ گھر میں میاں بیوی آپس میں لڑتے ہیں اور ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ میں نے تمہارے گھر میں سکھ نہیں پایا وغیرہ وغیرہ..... مگر جب مرد جدا ہوتا ہے تو عورت کہتی ہے کہ میرا خاوند بہت اچھا تھا اور اگر بیوی مرد جاتی ہے تو خاوند کہتا ہے کہ میری بیوی بہت اچھی تھی تو میرے بھائی اگر آپ زندگی میں ہی ایک دوسرے کو اچھے الفاظ سے یاد کرتے تو اس طرح بچھڑنے کا کبھی افسوس نہ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان مختصر الفاظ یعنی الحمد للہ کثرت سے ادا کرنے پر دو انعامات عطا فرمائے ہیں پہلا انعام یہ خداوند کریم الحمد للہ کہنے والے کی زندگی سے سختی کو نکال کر آسانیاں عطا فرماتا ہے۔ دوسری محتاجی کو تو گمری میں تبدیل کرتا ہے۔ الحمد للہ کے آٹھ حروف ہیں اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں ہر حرف کے بدلے جنت کا دروازہ کھلتا چلا جائے گا۔ لہذا ہر کام کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کریں اور اختتام الحمد للہ سے کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کو اپنا معمول بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ثم آمین۔

صرف 30 روپے میں ایڈز کا علاج (سعد اللہ خمیر مارکیٹ ٹانک ڈیرہ اسماعیل خان)

تین چار سال پہلے (ڈیرہ اسماعیل خان) کے ایک نوجوان کو ہر وقت بخار رہتا تھا اس نے ٹانک کے مشری ہسپتال میں ٹیسٹ کرایا تو انہوں نے ایڈز کی تشخیص کی اس کو یقین نہ آیا تو ڈیرہ اسماعیل خان شہر کی ایک مشہور لیبارٹری سے ٹیسٹ کرایا یہاں پر بھی وہی موڈی مرض بتایا گیا۔ اس نے مزید تسلی کیلئے

اسلام آباد جا کر ٹیسٹ کرایا وہاں پر بھی رزلٹ وہی تھا۔ اب تو یہ نوجوان بہت پریشان ہوا، اس بیماری کا نام سن کر ہی آدمی ادھ موہا ہو جاتا ہے ادھر گھر والوں کا شادی پر اصرار یہ بیچارہ گھر والوں کو حقیقت بھی نہیں بتا سکتا تھا، تنگ آ کر خودکشی کی نیت سے بھائی کی الماری سے پستل نکالنے لگا تو ایک کتاب پر نظر پڑی جس میں کلونجی کے خواص لکھے تھے۔ حدیث مبارک کا حوالہ تھا کہ ”سوائے موت کے کلونجی ہر مرض کا علاج ہے۔ اس نے آپ ﷺ کے فرمان مبارک پر یقین کرتے ہوئے دس روپے کی کلونجی لی اور کھانا شروع کی۔ جب کلونجی ختم ہوئی تو دوبارہ مشن ہسپتال ٹانک ٹیسٹ کرائے تو برائے نام ایڈز کی علامات تھیں۔ عیسائی ہسپتال والے حیران کہ گئے کہ آپ نے ایسا کون سا علاج کرایا جس سے حیران کن حد تک مرض میں افادہ ہوا اس نوجوان نے ان کو بتایا جب تک میں دوسری جگہوں سے چیک اپ نہ کرالوں آپ کو علاج کے بارے میں نہیں بتا سکتا۔ حسب سابق اس نے ڈیرہ اسماعیل خان اور اسلام آباد کی لیبارٹریوں سے چیک کرایا تو رزلٹ پہلے سے بہتر تھا۔ مریض نے 20 روپے کی مزید کلونجی لی اور اس کلونجی کو کھانے کے بعد دوبارہ تینوں لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کرائے تو ایڈز کا مکمل خاتمہ ہو چکا تھا۔ مشن ہسپتال والوں کے بیحد اصرار پر ان کو بتایا کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے کلونجی کے فوائد بیان فرمائے ہیں جس پر میں نے عمل کیا۔ آپ ﷺ کا فرمایا سچ ثابت ہوا اور ثبوت آپ کے سامنے ہے۔ الحمد للہ اس نوجوان نے بعد والدین کے کہنے پر شادی بھی کی اور اب دو بچوں کا باپ ہے۔

طب اور عملیات سیکھنے کی کلاسیں

پہلی روحانی کلاس سے عوام الناس کو بے انتہا فوائد اور کمالات ملے اور والہانہ پذیرائی پسندیدگی اور مقبولیت کا اظہار کیا گیا۔ شائقین کے بے پناہ اصرار پر حضرت حکیم صاحب اپنے مصروف ترین شیڈول میں سے وقت نکال کر عنقریب طب اور عملیات سیکھنے والوں کیلئے تربیتی کلاسوں کے اوقات کار کا اعلان کرنے والے ہیں طلب رکھنے والے فوری رابطہ کریں اور دفتر ماہنامہ عقربی میں اپنا نام لکھوائیں۔ نوٹ: لاہور کے علاوہ باہر سے آنے والوں کیلئے قیام و طعام کا انتظام فری ہوگا کلاسیں شروع ہونے سے پہلے ان کا اعلان ضرور ہوگا۔ (صرف مردوں کیلئے) (نہیں نہ نذرانہ) (ادارہ عقربہ)

حکیم نور احمد

جلن اور خارش کا سستی جڑی بوٹی سے علاج

حرین میں نیکیوں کے پہاڑ

جو عید الاضحی کے دن نماز عید تک روزہ دار

رہا اس نے گویا ساٹھ ہزار برس عبادت کی

دعا قبول ہوتی ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ملتزم ایسی جگہ ہے

جہاں دعا قبول ہوتی ہے کسی بندہ نے وہاں ایسی دعائیں کی جو

قبول نہ ہوئی ہو، **جنت واجب:** حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ ”شب ترویہ کو تمام رات عبادت کرنے والے کیلئے

جنت واجب ہو جاتی ہے۔ **24 ہزار برس کی عبادت کا**

ثواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ

رکھا اس نے گویا بارہ برس اللہ کی عبادت کی اور جس نے عرفہ

کے دن روزہ رکھا اس نے گویا چوبیس ہزار برس عبادت کی اور جو

عید الاضحی کے دن نماز عید تک روزہ دار رہا اس نے گویا ساٹھ

ہزار برس عبادت کی اور اس کو اللہ تعالیٰ ہزار شہیدوں کا ثواب

اور ہزار حایوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ماہ

ذی الحجہ کے شروع کے دس دن میں ہر روز سواہر پڑھ لیا کرے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَكَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ صَاحِبَهُ وَلَا وَكَلَّا تو

اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی

اور اسی قدر برائیاں اس کی مٹائی جائیں گی اور اسی قدر درجے اس

کے بڑھائے جائیں گے اور قرآنی کے دن ایک فرشتہ اس کو آواز

دے گا اے ولی اللہ اعمال نیک میں مشغول ہو گویا تجھ کو

رب تعالیٰ نے بخش دیا اور جب وہ شخص عید کی نماز پڑھے گا تو

جس قدر اس کے جسم پر بال ہیں اسی قدر اس کو ثواب عطا ہوگا۔

ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر: حضرت انس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد

بیت المقدس میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے

اور میری مسجد میں بھی نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے

سوائے مسجد حرام کے۔

ایک لاکھ نمازوں کا ثواب: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی

روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام کی نماز

دوسری مسجد کے مقابلہ میں ایک لاکھ درجہ ہے۔

اس طرح کے مزید وظائف پڑھنے کیلئے حکیم صاحب

کی شہرہ آفاق کتاب ”حرین میں نیکیوں کے پہاڑ“ کا

مطالعہ کریں۔

جب پیشاب جلن سے آنے لگے۔ اس میں تیزابیت بڑھ جائے تو تخم ریحان تین ماشے سے ایک تول تک دو تین چھٹانک پانی میں ایک آدھ گھنٹہ بھگو

کر شربت بزوری چار پانچ تولے ملا کر چار پانچ دفعہ پھینٹ کر پورا ایک گلاس پینے والا بنا کر چند یوم استعمال کرنے سے صحت ہو جاتی ہے

گرم غذا نہیں کھانے اور غلط ماحول میں رہنے سے نوجوان لڑکے

لڑکیوں کو رنگ برنگی رطوبتیں خارج ہونے لگیں اور روز بروز جسم

کھوکھلا ہونے لگے تو اس کے تخم ۲ ماشے سے چھ ماشے تک

روزانہ دودھ دہی کی لسی یا اکیلے دودھ دہی کے ساتھ چند روز صبح یا

زیادتی مرض میں دونوں وقت پھانک لینے سے بفضل خدا صحت

ہو جاتی ہے۔ اس کے بیج بازار سے تخم ریحان کے نام سے مل

جاتے ہیں۔ بواہر کے خون کی زیادتی کو بھی روک دیتے ہیں۔

تین سے چھ ماشے تک تخم ریحان سالم پھانک لیں یا گرم دودھ

میں ملا کر دودھ مع تخم استعمال کرنے سے ایک دو دن میں ہی خون

بند ہو جاتا ہے۔ جب پیشاب جلن سے آنے لگے۔ اس میں

تیزابیت بڑھ جائے تو تخم ریحان تین ماشے سے ایک تول تک دو

تین چھٹانک پانی میں ایک آدھ گھنٹہ بھگو کر شربت بزوری چار

پانچ تولے ملا کر چار پانچ دفعہ پھینٹ کر پورا ایک گلاس پینے والا

بنا کر چند یوم استعمال کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔

انتر یوں کی خارش کا نسخہ: جب انتر یوں میں خارش ہو کر بار

بار پتلے پتلے دست آنے لگیں اور پاخانے کے مقام پر جلن

محسوس ہو تو اس کے بیج انار کے شربت کے ساتھ تین یا چھ

ماشے دو چار دفعہ پھانک لے سے فضل خدا ہو جاتا ہے۔ جب گرمی

کے دنوں میں بدن کے مختلف حصوں میں پھنسیاں یا اگیڑیمیا

ہو جائے تو اس کے پتے پیس کر لپ کرنے سے خارش اور

جلن ختم ہو کر پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ خزان الادویہ میں لکھا

ہے کہ تخم ریحان مدربول ہے، لغم اور باد کو دور کرتی ہے، قوت

باضمہ کو بڑھاتی اور بھوک لگاتی ہے، صفرائے علاوہ ذات الجنہ

در درزہ اور یرقان کو بھی نافع ہے ویدتسی کے پتوں کا شیرہ تے

اور تپ میں استعمال کراتے رہے ہیں۔ اس کے پتوں کا رس

پلانے سے زکام رفع ہو جاتے ہے کھانسی کے علاج کیلئے

پرانے اطباء تلسی اور اڑوسہ کے پتوں کا رس مریض کو دیتے

رہے ہیں۔ بخار میں جو گھبراہٹ ہوتی ہے وہ اس کے پتوں کا

شربت پلانے سے جاتی رہتی ہے۔ اس کے پتے اور کالی مرچ

کی گولی بنا کر دانتوں کے نیچے دبائے رکھنے سے دانتوں کا درد

رفع ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں کے رس میں کالی مرچوں کا

سفوف ملا کر کھلانے سے تپ اور بخار جاتا رہتا ہے۔ اس کے

سوکھے پتوں کو پیس کر ملنے سے چہرے کی رونق بڑھتی ہے۔

قدرت نے نیاز ہو کی پیداوار میں بڑی فراخ دلی سے کام ہے کسی

ہی اچھی بری زمین ہو اس کا پودا نشوونما پا جاتا ہے۔ پرانے

حکیموں کی سائنسدان نگاہوں نے اس کی جراثیم کش خوشبو سے

فائدہ حاصل کرنے کیلئے آفگنوزہ (انف غزہ) معادی بخار، خسرہ

اور لاکڑہ کا کڑہ کے دنوں میں اس کا پودا پھول اور پتے مریض

کے کمرے میں رکھنے کا رواج دے کر ان امراض کی چھوت

روکنے کا ان مٹ کارنامہ انجام دیا ہوا ہے۔ آج کل کے معاشی

دور میں جہاں ہر آدمی ہر وقت روپیہ کمانے کی فکر میں اپنا خون

پسینہ ایک کر رہا ہے دل فیل ہونے کی خبریں روزانہ ہمارے

کانوں میں سنائی دیتی ہیں تو یونانی حکیموں کی قابل قدر ریسرچ

ہمارے سامنے آ جاتی ہے۔ انہوں نے صدیوں پہلے دل کی

بیماریاں دور کرنے اور دل کو مضبوط بنانے کیلئے نیاز بو کے پتے

کی چٹنی بنا کر استعمال کرنے کا مریضوں کو مشورہ دیا تھا۔

خسرہ لاکڑہ کا کڑہ اور ٹامیفائیڈ (معیادی بخار) میں ہمارے

خاندان میں اس کے پانچ سے گیارہ پتے آدھے سے ایک

تول تک خاشکی (خوب کلاں) اور پانچ سے سات دانوں تک

عناوب اور مٹنی پانی میں جوش دے کر اس کا جوشاندہ گھونٹ

گھونٹ کھانڈ ملا کر پلانے اور اس کے ساتھ کشتہ صدف

مروارید ایک دورتی یا جواہر مرہ ایک چاول یا سالم سچے موتی

(مروارید سفید) تین سے پانچ دانے تک چند دن کھلانے کا

رواج ہے۔ ان بیماریوں کے مریض اس چند روزہ علاج سے

اللہ کے فضل سے جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اس گھریلو

علاج کی یہ بھی خوبی ہے کہ ان چھوت والے امراض کو جلد

صحت ہونے کے علاوہ بعد میں دل اور اعصابی بیماریوں سے

مریض محفوظ رہتا ہے۔ جب دل میں گرمی آجائے، غصہ زیادہ

ہو طبیعت نڈھال اور تھوڑے کام کاج سے تکان محسوس

ہونے لگے، بلاوجہ خوف، ڈر اور گھبراہٹ ستانے لگے تو کشتہ

مرجان ایک رتی کھا کر نیاز بو کے سات سے پندرہ پتے ایک

دوا مروارید یا سب تین سے چھ ماشے تک ہر ادھنیا ایک دو مالٹا یا

کیونو کاٹ کر ان کا سلا بنا کر لمبوں اگر پسند ہو تو مالینے میں کوئی

حرج نہیں۔ شام کے وقت تین سے پانچ بجے تک چند روز

استعمال کر کے دل مضبوط اور غم کو دور کریں۔ اس کے تخم جوان

لڑکے اور لڑکیوں کی گرمی دور کرنے کے بھی کام آتے ہیں۔ جب

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبقتاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

بات یقین اور بے یقینی کی یعنی شک کی چل رہی تھی میں اس کو اور آسان انداز میں آپ کو سمجھاتا ہوں جب بندہ شک پر آتا ہے تو ایسا بندہ غیب کے وعدوں اور غیبی برکتوں، نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ ہمارا حقیقت کا سفر یقین کی بنیادوں پر چلتا ہے۔ شیطان سب سے زیادہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ یا اللہ والوں سے دور کرتا ہے اس کی بنیاد شک ہے جس طرح جسم کا معالج کڑوی گولی دے تو ہم اس پر اعتماد کرتے ہیں، وہ اگر پانی سے بھرا انجکشن لگائے تو ہمیں شفاء ہو جاتی ہے اگر وہ مٹی اٹھا کر ہمیں چٹکی دے دے تو اس پر بھی اعتماد کرتے ہیں جسم کے علاج پر اتنا اعتماد کہ اپنے آپ کو مکمل معالج کے حوالے کر دیا جو وہ کھانے کو دے کھالیا جس سے اس نے روکا رک گئے اور اس کے برخلاف جب روحانی معالج سے روح کا علاج شروع کریں تو ان پر بے یقینی اور تذبذب ہوتا ہے، تھوڑی سی بات ایسی جو عام انسانی عقل سے اوپر کی ہو جو سمجھ، عقل اور شعور سے ماوراء ہو اور سمجھ نہ آئے تو اس پر بے یقینی کر کے اسے چھوڑ دیا۔ ایک بات یاد رکھیں! روح کی بنیادیں ان دیکھی ہیں، کیا کبھی کسی نے روح کو نکلنے دیکھا کہ وہ کس پرندے کی، چڑیا یا باز کی شکل میں ہو یا کوئی دوسری صورت ہو جو جسم کو الوداع کرتے وقت لوگوں کو نظر آئے۔ روح ایک غیب کا نظام ہے اس ان دیکھی چیز پر بغیر دیکھے ایمان ہے اور دیکھنے کی ضرورت نہیں جسم کے معالج نے انسان کی نبض دیکھی، دل کی دھڑکن اور دیگر حالات دیکھ کر کہا کہ اس شخص کا تو انتقال ہو چکا ہے ہم اس ڈاکٹر کے ساتھ کتنے یقین سے چلتے ہیں۔ ماں کے پیٹ میں ایک خاص مدت میں اللہ پاک روح ڈالتے ہیں اب یہ نظام کسی کو نظر نہیں آتا ان تمام باتوں سے یہ ثابت ہوا کہ روح کا ایک نظام ہے، روح ایک حقیقت ہے اور آج کی سائنس بھی پھر سے حقیقتوں کی طرف لوٹ رہی ہے۔ بڑے بڑے ماہرین اس روح کی دنیا کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں روح اور روحانیت کو تلاش کر رہے ہیں کیونکہ دونوں چیزوں کو چھوڑ کر ہمارا معاشرہ پریشان ہو گیا ہے۔

وظائف میں اپنی مرضی کر نیوالے کا انجام

قارئین! بعض لوگوں اور خصوصاً خواتین کا مزاج ہوتا ہے کہ ہر وقت نئے نئے وظائف کرتے رہتے ہیں اور کسی ایک عمل میں مستقل مزاجی اختیار نہیں کرتے، پھر بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے کیسے؟ آپ بھی پڑھیے!

جا کر پھر 33 اور 21 دفعہ وقفوں کے ساتھ۔
☆ کلمہ طیبہ اول لا تعداد کئی برس تک صاحب مزار کے حضور۔
☆ سورۃ النور دو دفعہ روزانہ 41 دن صاحب مزار کے پاس
☆ سورۃ یسین 5 دفعہ روزانہ صاحب مزار کے پاس
☆ سورۃ اخلاص 200 دفعہ روزانہ کافی عرصہ تک
☆ سورۃ الفاتحہ 41 دفعہ روزانہ کافی عرصہ تک۔
یہ وہ گنتی کے چند اعمال ہیں۔ یہ سارے وظیفے کرنے کے باوجود میری زندگی دن بدن بدتر سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔

ڈھیٹ قسم کی خارش کیلئے بار بار کا آزمایا نسخہ
حوالہ شانی: خشک پودینہ 8 گرام، کلونجی 20 گرام، سر پھوکا 40 گرام، ناگسیر 100 گرام۔ ان سب چیزوں کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کا ادھانچ کھانے سے قبل پانی کے ساتھ میں دن استعمال کریں۔ خارش سے متاثرہ حصے پر کلونجی کا تیل لگائیں۔

ماہنامہ عقربہ کی فائل نمبر 2 رسالہ نمبر 17 صفحہ نمبر 17، 22۔
نسخہ حوالہ شانی: زنبک آکسائیڈ 20، بورک ایسڈ 20، گندھک آملہ سار 10 گرام، سیلی سک ایسڈ 20 گرام، کاربالک ایسڈ 5 گرام، ویزلین سادہ 200 گرام۔ آپس میں ملا کر خوب اچھی طرح حل کر لیں، حل کرنے سے قبل مذکورہ ادویات بار بار یک پیس لیں اور کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں۔ تھوڑی سی مرہم لیکر جسم پر اچھی طرح ملیں اگر صبح ملیں تو شام کو اگر شام کو ملیں تو صبح غسل کر سکتے ہیں، اگر غسل نہ بھی کریں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ مذکورہ نسخہ میں نے ڈھیٹ قسم کی خارش کے مریضوں کو استعمال کرایا بفضل اللہ ٹھیک ہو گئے۔ ایک ایسے مریض جو خارش سے انتہائی پریشان تشریف لائے جو ہر طرح کا علاج کرا کے تھک چکے تھے مگر کسی طرح آرام نہ آتا تھا ساری رات کھجائے گزرتی تھی ایک پل چین نہ آتا تھا۔ مذکورہ نسخہ توجہ اور دھیان سے استعمال کرایا ایسے تندرست ہوئے جیسے خارش کبھی تھی ہی نہیں، ایک بچی کی ٹانگوں پر سوائیز تھے مذکورہ نسخہ استعمال کرایا تندرست ہو گئی۔ اکثر نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ سارا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا ہے، ان کو مذکورہ نسخہ استعمال کرایا تندرست ہو گئے۔ (حکیم ریاض حسین، مکڑ وال میا نوالی)

محترم حکیم صاحب! میرا مسئلہ کچھ عجیب سا ہے اس لیے کہ میں کبھی دوسروں کیلئے کچھ بھی سوچوں یا کرنے کی کوشش کروں تو وہ معاملات حل ہو جاتے ہیں مگر جب اپنے لیے یا اپنے بیوی بچوں کیلئے کچھ سوچوں یا کرنے کی کوشش کروں تو ناکام ہوتا ہوں، آپ کے رسالہ اور درس سے تقویت پا کر اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ سے درخواست گزار ہوں۔ میں اپنی ابتدائی عمر سے ہی عملیات کی طرف راغب رہا ہوں، اس سلسلے میں میں نے بغیر ہنمائی اور ہرنمائی کے ساتھ مختلف اعمال کیے ہیں مگر ایک خاص وقت کے بعد میرے اندر ایک اکتاہٹ یا ضد کی کیفیت پیدا ہوئی ہے اور وہ عمل مجھ سے ترک ہو جاتا ہے۔ میں اپنے روزگار کے سلسلے میں انتہائی پریشان ہوں، اس حوالے سے جو عمل بھی کیا ناکام ہو گیا میں ایک سرکاری دفتر میں عرصہ پندرہ سال سے ملازم ہوں یہاں ترقی کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ تنخواہ میں اضافہ معقول نہیں ہوتا جبکہ مہنگائی نے رفتار تیز رکھی ہوئی ہے۔ میں نے انگلش میں ایم اے کیا اور اس باب میں رہتے ہوئے شادی کی اور اب میرے 5 بچے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اب میری ملازمت سے جان چھوٹ جائے اور میں اپنا کاروبار کر سکوں اور اپنے گھروالوں کیلئے کچھ بہتر لوازمات زندگی حاصل کر سکوں، ایک الگ مکان بنانا اب لازمی ہوتا جا رہا ہے مگر کوئی راستہ یا امید نظر نہیں آتی۔ دوسرا مجھے جو مسئلہ درپیش ہے وہ ازدواجی زندگی کا ہے میری بیوی کی مجھ سے ہم آہنگی نہ ہو سکی، بس جب اس کا موڈ ٹھیک ہو تو وہ دن ٹھیک گزر جاتا ہے ورنہ صبح یا شام لڑائی ضرور ہوتی ہے جس کی وجہ سے میرے بچے اب متاثر ہو رہے ہیں۔ تمام تر مسائل آپ کے آگے پیش ہیں امید ہے آپ میرے ان مسائل کا کوئی جامع حل تجویز کریں گے۔ میرے اعمال جو میں کرتا رہا یا اب تک کر رہا ہوں وقفوں کے ساتھ درج ذیل ہیں:-

اللہ الصمد (لا تعداد کئی برس سے)

اللہ الصمد باموکل (2 سال سے)

سورۃ الکوش 41 دن 351 دفعہ روزانہ پھر لا تعداد

سورۃ النصر 101 بار روزانہ 41 دن صاحب مزار کے پاس

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

عقربى جنات بھی پڑھتے ہیں

نامعلوم کیوں مجھے یا قہار کے وظیفے سے اتنی زیادہ محبت ہے دراصل یہ محبت اس کے فائدے کی وجہ سے ہے۔ اس کا فائدہ اتنا زیادہ ہے کہ میں تو میں جنات بھی حیران ہیں اللہ پاک کے اس نام میں جہاں تقویٰ طہارت گناہوں سے بچنے کا اسیر عمل ہے وہاں جادو اثرات اور خود شیر جنات سے بچنے کیلئے ایک ناقابل یقین ہتھیار کا کام دیتا ہے۔ جب سے یا قہار کے فوائد میں نے بتائے شروع کیے اس دن سے جہاں نیک اور صالح جنات میں ایک خوشی کی لہر دوڑی وہاں شریر اور شیطان جنات بہت پریشان ہیں..... چونکہ میری تحریر عقربى میں چھپتی ہے اور پھر یہ عقربى انسانوں کے علاوہ جنات بھی بہت زیادہ پڑھتے ہیں اور جنات ان تحریروں کو بہت توجہ سے لیتے ہیں۔

انسانوں کی موتی مسجد آمد اور بونے جنات کا استقبال

ابھی پچھلے دنوں ایک جن سے ملاقات ہوئی کہنے لگے کہ میں ایک بات سے بہت پریشان ہوں۔۔۔ میں نے پوچھا وہ کیا؟ کہا بات یہ ہے کہ آپ نے جب سے یا قہار کے فوائد بتائے ہیں اور شاہی قلعے کی موتی مسجد کا عمل بتایا ہے اس سے جہاں شاہی قلعے کے بونے جنات کو خوش پہنچی ہے وہاں شاہی قلعے کے اس کونے میں جو کونا شاہی محلہ یعنی ہیرا منڈی کی طرف لگتا ہے وہاں کالے اور خبیث جنات کا بہت قیام ہے اور وہ خبیث موتی مسجد میں آنے والوں کو ناپسند کرتے ہیں وہ ان کا راستہ نہیں روک سکتے کیونکہ موتی مسجد میں آنے والے نیک جنات ہر موتی مسجد میں آنے والے فرد کا استقبال کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض لوگوں کے واقعات سامنے آئے ہیں کہ موتی مسجد میں آنے والے لوگوں کو جنات نے گھر پہنچایا انہیں کھانے مہیا کیے انہیں سواری مہیا کی حتیٰ کہ ان کے مسائل اور مشکلات کے حل میں ان کا ساتھ دیا۔

شریر جنات کی پریشانی

وہ جن کہنے لگا ان کا لی اور شیطان پیڑوں کو بہت پریشانی

ہے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آخر انہیں کیا پریشانی ہے؟ کہنے لگے کہ ایک تو وہ موتی مسجد کے نوافل سے بہت خائف ہیں کیونکہ وہ نوافل خبیث جنات کے سامنے دیوار بن جاتے ہیں اور وہ کسی قسم کی جادو بندش کے عمل کو نہیں کر سکتے اور ہر بندش اور جادو میں ان کا کوئی عمل دخل نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ جادو ٹوٹ جاتا ہے دوسرا وہ شریر جنات ہر آنے والے فرد جو ہیرا منڈی کا رخ کرتا تھا اس کو گناہوں کی راہوں پر چلاتے تھے بلکہ ہیرا منڈی میں سارے کالے اور شریر جنات ہر وقت دندناتے پھرتے ہیں اور ان کا عمل دخل صدیوں سے ہے۔ انہوں نے شاہی قلعے کے اس کونے کو جس طرف اب شاہی قلعے کے بیت الخلا بنے ہوئے ہیں اس کونے کی طرف انہوں نے اپنا اڈا قائم کیا ہوا ہے اور وہ وہاں سے پورے شاہی محلہ یعنی ہیرا منڈی کو کنٹرول کرتے ہیں وہاں آنے والے ہر فرد کے اندر فسق و فجور اور گناہوں کی طرف آمادہ کرتے ہیں اور اسے وہاں کی گندگی کو سجا کر دکھاتے ہیں۔

فوڈ سٹریٹ اور خبیث جنات کی خوشیاں

مجھے اس جن نے بتایا کہ جب سے وہاں فوڈ سٹریٹ بنی ہے اس دن سے شاہی محلے کے خبیث جنات کی خوشیاں اور زیادہ ہو گئی ہیں کہ انہیں کھانے پینے کو ملے گا اور جو بھی وہاں کھانے کو آئے گا اسے گناہوں کا زہر ظلمت کا زہر اور معصیت کا زہر بھی ساتھ دیں گے اس جن نے ایک انوکھا انکشاف کیا کہ کالے اور خبیث جنات کے پاس ایک گرہوتا ہے کہ جب انسان کھانے بیٹھتا ہے اور وہ کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھے یا بسم اللہ علی برکات اللہ نہ پڑھے تو وہ اس کھانے میں اپنے جسم کے پسینے کی نوحہ ڈال دیتا ہے یا جسم کی اوپر کی میل ڈال دیتا ہے انسان وہ کھانا کھا رہا ہوتا ہے لیکن اس کو کوئی فرق نظر نہیں آ رہا ہوتا لیکن وہ کھانا ایک انوکھا زہر بن چکا ہوتا ہے انوکھی بربادی بن چکی ہوتی ہے اور وہ انوکھا زہر اس بندے کے اندر جہاں انوکھی بیماریاں پیدا کرتا ہے اور

لا علاج بیماریوں کا ذریعہ بنتا ہے وہاں وہ کھانا اس بندے کا ذہن گناہوں اور عیاشیوں کی طرف لاتا ہے۔ نماز تسبیح روزہ درود شریف قرآن پاک کی تلاوت حتیٰ کہ اللہ اور اللہ والوں سے اس کے دل میں نفرت پیدا کرتا ہے۔ یہ ان جنات کا خاص کمال ہے۔

بونے جنات کی انوکھی محبت

میں حیران ہو کر اس جن کی باتیں سن رہا تھا کہ اسی دوران شاہی قلعے کے بونے جنات میرے پاس آئے کچھ تحائف لائے اور کہنے لگے آپ نے عقربى رسالے میں کیا لکھ دیا؟ میں نے پوچھا کیا؟ کہا کہ ہمارا انکشاف اور ہماری ملاقاتیں آپ نے بیان کر دیں کہنے لگے اس سے ہمیں آپ سے کوئی ناراضگی نہیں بلکہ ہم آپ کا شکر یہ ادا کرنے آئے ہیں کہ صدیوں پرانی ویران موتی مسجد ایسے آباد ہوئی کہ ہم بہت خوش ہیں کیونکہ ہم اس مسجد کو پانچ وقت آباد کیے ہوئے ہیں ایک مضبوط جماعت مستقل اس میں ذکر و مراقبہ و اعتکاف میں بیٹھتی ہے اور ہر وقت موتی مسجد میں ہم بونے جنات کی جماعت تین عمل کرتی رہتی ہے۔ رات کے پہلے پہر میں ایک جماعت مسلسل مراقبہ کرتی ہے وہ جماعت مراقبہ اور دعا کے بعد چلی جاتی ہے جو کہ لاکھوں بونوں کی شکل میں مشتعل ہوتی ہے دوسری جماعت جو کہ لاکھوں بونوں کی تعداد پر مشتعل ہوتی ہے آکر نفل اور ذکر کرتے ہیں پھر نماز فجر پڑھتے ہیں اور نماز فجر سے لیکر اشراق تک وہ مسلسل ذکر کرتے ہیں اور درود شریف کا ذکر بہت زیادہ کرتے ہیں۔ پھر وہ جماعت چلی جاتی ہے پھر ایک جماعت اشراق کے بعد آتی ہے جو کہ لاکھوں جنات پر مشتعل ہوتی ہے وہ جماعت آکر وہاں مسلسل قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہے اور ہزاروں قرآن روزانہ ختم کرتی ہیں ظہر تک یہ جماعت رہتی ہے ظہر کے بعد ایک اور جماعت آتی ہے جو کہ وہاں آکر قصیدہ بردہ شریف پڑھتی ہے اور حضور اقدس ﷺ پر درود پاک بھیجتی ہے اور یہ جماعت مغرب تک رہتی ہے اور پھر اسی طرح دوسری جماعت کی ڈیوٹی شروع ہو جاتی ہے صدیوں سے یہ روایت جاری ہے۔

موتی مسجد کب سے قائم ہے؟

جب سے یہ موتی مسجد بنی ہے ایک بونے جن مجھے عجیب بات بتائی کہ شاہی قلعے سے پہلے بھی ہم یہاں آباد تھے شاہی قلعہ تو ابھی کل کی بات ہے کہ بنا ہے میں حیران ہوا۔۔۔ کل کی بات ہے؟؟ کہاں! چند صدیوں کی ہی تو بات ہے

یہاں ٹیلے ہوتے تھے اور ان ٹیلوں سے پہلے یہاں دریائے راوی بہتا تھا پھر دریائے راوی نے اپنا راستہ بدلا اور دور چلا گیا۔ دریا نے اپنا رخ بدلا تو ہم یہاں آباد ہو گئے ہماری ہماری نسلیں یہیں آباد ہوئیں اور اب بھی آباد ہیں صدیوں زندگیاں گزار کر یہیں فوت ہو گئیں۔

بونے جنات کا اصول

ہمارے ہاں ایک اصول ہے جو بھی ہمارے پاس آتا ہے ہم اس کی مہمان نوازی ضرور کرتے ہیں اس کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں یا تو ہم اس کی کسی مشکل میں اس کا ساتھ دیتے ہیں یا اگر اس پر کوئی جادو اثرات بندش ہوتے ہیں تو اس کیلئے ہمارے پاس موتی مسجد میں بہت بوڑھے بابے ہیں وہ اس پر دم کر دیتے ہیں اس کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے اور انسان کو اس کا احساس ہی نہیں ہوتا یا پھر اگر اس کی کوئی الجھن، گھریلو مشکل کسی بھی قسم کی ہو اس کی دعا بھی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ چل پڑتے ہیں۔

واقعی قارئین! موتی مسجد ہزاروں لاکھوں لوگ گئے اور ان میں سے بے شمار لوگوں کی اطلاعات مجھے جنات کے ذریعہ ملیں کہ ان کے ساتھ ایسا ہوا ہے اور وہ نیک بونے جنات نے ان کے ساتھ ایسی مدد اور محبت کی ہے۔ وہی بوڑھا بونا جن مجھے کہنے لگا کہ موتی مسجد سے پہلے بھی یہاں مسجد ہوتی تھی یہاں ایک ٹیلہ تھا جسے ہم نے مسجد بنایا جس وقت قلعہ بننے لگا تو نقشے کے مطابق یہ جگہ بادشاہ کے دیوان عام کیلئے مقرر ہوئی تو خواب میں ہم نے بادشاہ کو بتایا کہ یہ جگہ دیوان عام کیلئے مقرر نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا اور یہ مسجد ہے اور مسجد قیامت تک مسجد ہی رہتی ہے ہم مسجد ہی میں رہتے ہیں اور مسجد کو ہی پسند کرتے ہیں بادشاہ نے ہمارے اشارے سے یہاں مسجد کی تعمیر کا حکم دیا پہلے کچھ تعمیر ہوئی تھی اس کو توڑ دیا گیا اور یہاں خوبصورت مسجد بنائی گئی وہ دن اور آج کا دن ہے ہم نے اس مسجد کو اپنی مسجد سمجھا ہے اس مسجد کو ہم خوشبوؤں کی دھونیاں دیتے ہیں جو شاید انسانوں کو سمجھ نہ آئے جیسے انسان ہمیں نہیں دیکھ سکتے اسی طرح انسان ہماری خدمت کو بھی نہیں دیکھ سکتے ہم مسلسل اس مسجد کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔

موتی مسجد میں ختم القرآن

رمضان میں اس مسجد میں مصلہ ہوتا ہے لاکھوں جنات موجود ہوتے ہیں۔ قارئین! میں ان کی بات سن رہا تھا تو مجھے یاد آیا کہ چند سال پہلے میں رمضان میں ختم القرآن کی دعا کیلئے گیا تھا ختم القرآن 23 کی رات کو ہوا تو مجھے بونے جنات نے بلا یا تھا اور میں ان کی دعا کیلئے گیا تھا اور ماشاء اللہ بہت نیک

جنات بہت زیادہ قرآن پڑھنے والے ان میں جو حافظ تھے ان کا نام شمس تھا۔ ترکی طرز پر قرآن پڑھتے تھے۔ دراصل وہ ترکی کے ایک بہت بڑے جامعہ میں پڑھتے رہے ہیں وہیں اسی طرز پر قرآن پڑھا اور اسی طرز پر قرآن کو سیکھا اور ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھا۔ میں ان کی آخری سورتیں سن رہا تھا چونکہ میں اپنی تراویح پڑھ کے گیا تھا اس لیے میں ان کی تراویح میں بھی شامل ہو گیا ختم القرآن کے بعد میں نے مختصر سی تقریباً آدھ پونا گھنٹہ کی تقریر کی اس مختصر سی تقریر میں جن معارف کو میں نے کھولا ان میں ایک چیز خاص طور پر یہ تھی کہ اللہ پاک نے زندگی ایک دی ہے پھر نہیں ملے گی جو انی ایک دی ہے پھر نہیں ملے گی سانس گئے ہوئے ہیں لہذا انہیں قرآن کی محبت کے ساتھ گزار دو ہر وہ شخص جو قرآن کی محبت اور قرآن سے الفت رکھے گا اللہ پاک اسے خیر و عافیت سے نواز دے گا۔ بہر حال میں نے قرآن کے کمالات کے بارے میں ان سے گفتگو کی۔

سب کو حیران کر دینے والی آیت

وہ سب یہ بات سن کر حیران رہ گئے کہ جب میں نے ایک بات کہی کہ جب انسان إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (الکوہ 1 تا 4) جب یہ آیتیں پڑھتا ہے تو اللہ کی رحمتیں اتنی متوجہ ہوتی ہیں اتنی متوجہ ہوتی ہیں کہ اللہ کی رحمت اس بندے کو گھیر لیتی ہیں اور صالح فرشتے اس بندے پر رحمت کے پھول نچھار کرتے ہیں کیونکہ اس میں اللہ پاک نے مسلسل قسم اٹھائی ہے۔ میں نے ان جنات کو بتایا کہ جن آیات میں اللہ نے قسم اٹھائی ہو وہ آیات تکالیف پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے گھریلو الجھنوں کو حل کرنے کیلئے اگر پڑھی جائیں تو وہ قسم والی آیات بہت کارگر اور بہت مفید ہیں طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ سات دفعہ گیارہ دفعہ.....

مذکورہ آیت اور قبر سے آواز

جب میں نے یہ آیات بتائیں تو ایک جن نے زور سے چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیا۔ بہت دیر کے بعد اس کو ہوش آیا اس دوران میں نے اپنی تقریر جاری رکھی ہوش میں آنے کے بعد میرے قدموں میں گر گیا اور لوٹے پوٹے لگا میں نے اس کو تھکی دی اس کے بعد وہ میرے ہاتھ چومنے لگا اور زور زور سے رونے لگا اور کہنے لگا کہ آپ نے میری ایک مشکل حل کر دی میں نے کہا کیسے؟ کہا کہ میں احرام مصر میں صحر اگردی کر رہا تھا وہاں میں نے غیب سے ایک قبر سے آواز سنی تھی کہ

وہ آیات جن میں اللہ نے قسم اٹھائی ہے وہ آیات حل مشکلات کیلئے آخری اور پرتا شیر ہیں اس دن سے لے کر آج تک میں اس بات کا متلاشی تھا کہ مجھے اس کا وجود اور ثبوت کیسے ملے گا؟؟؟؟ تو آج مجھے آپ سے یہ بات ملی۔ یہ بات سنے ہوئے مجھے ستاسی سال ہو گئے ہیں ستاسی سال کے بعد علامہ صاحب میں نے آپ کے منہ سے یہ بات سنی ہے اور میں حیران ہوں کہ واقعی یہ بات بہت عجیب ہے۔

انسانی شکل میں جن عامل

پھر وہ جن کہنے لگا کہ میں نے وہ آیات جس میں اللہ نے قسم اٹھائی ہو وہ قرآن پاک سے اکٹھی کیں اور اکٹھی کرنے کے بعد ان کو طاق عدد میں صبح و شام پڑھنا شروع کر دیا کہا کہ میرے اتنے مسئلے حل ہوئے کہ میں آپ کو بیان کرنا چاہوں تو صبح سے شام اور پھر شام سے صبح اور صبح سے پھر شام دنوں کے دن گزر جائیں یہ واقعات میں آپ کو بتا نہیں سکتے۔ پھر اس جن نے ایک بتائی کہا کہ میں بہت عرصہ مصر کے ایک دور افتادہ دیہات میں انسانی شکل میں پیر اور عامل بن کے مخلوق کی خدمت کرتا رہا میں کسی سے کچھ نہیں لیتا تھا بس جو بھی آتا ان آیات کو دم کر کے انہیں دے دیتا اور مخلوق خدا کو فیض اور نفع پہنچتا اور مخلوق خدا کو اتنا فیض اور نفع پہنچا کہ لوگ دور دور سے میرے پاس آنے لگے حتیٰ کہ ہجوم اور مصروفیت سے میں استا گیا آخر تک آکر میں نے واپس اپنے وطن کی راہ لی اور واپس آ گیا۔ (جاری ہے)

حلال لقمہ کھاتے رہو اللہ دعا قبول کریگا

اے لوگو! زمین میں جتنی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطانی راہ نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (البقرہ 168)

حضور اکرم ﷺ کے سامنے جس وقت اس آیت کی تلاوت ہوئی تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر کہا ”یا رسول اللہ! ﷺ میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری دعا کو قبول فرمایا کرے آپ ﷺ نے فرمایا اے سعد! پاک چیزیں اور حلال لقمہ کھاتے رہو اللہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا“ قسم ہے اس خدا کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! حرام لقمہ جو انسان اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے اس کی نحوست کی وجہ سے چالیس دن اس کی عبادت قبول نہیں ہوتی جو گوشت پوست حرام سے پلا وہ جہنمی ہے۔

(ایک بندہ خدا واہ کینٹ)

اؤنٹ کے پیٹ میں سیاہ پتھر! وہ کیسے؟ دوستی کی ضرورت

شاقب حسین

ہم کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔ اتنی بڑی دنیا میں کوئی آدمی اکیلے رہنے پر فخر کرتا ہے، یہ بات فضول نہیں ہو سکتی

اگر کوئی شخص سچے دوستوں کی کمی سے مایوس ہو گیا ہو تو سب سے پہلے اس سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ آپ کی مایوسی کی وجہ یہ تو نہیں کہ آپ کے کسی نام نہاد دوست نے آپ کو مایوس کر دیا ہو؟

اگر کوئی آدمی بڑے فخر کے ساتھ یہ کہتا ہے ”میرا کوئی دوست نہیں“ اس سے اس کے کہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرا کوئی قابل اعتماد ساتھی نہیں، ہم دنیا میں اکیلے رہ کر ہی جیت حاصل کرنے کی خواہش کرتے رہے ہیں، ہم کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔ اتنی بڑی دنیا میں کوئی آدمی اکیلے رہنے پر فخر کرتا ہے؟ یہ بات فضول نہیں ہو سکتی، ایسے آدمی کے دل میں اگر جھانکا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہ وہی آدمی ہے جو دوست بنانے کا خواہشمند تو ہے مگر دوستی کی ذمہ داری سے بری رہنا چاہتا ہے۔ اس طرح کے لوگوں کی چھان بین کرنے سے جو نتائج برآمد ہوئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں: ”اس طرح کے لوگوں میں دوسروں سے تعاون کرنے کی عادت کا شروع ہی سے ارتقا نہیں ہوتا“ اس لیے وہ بچپن ہی سے شرمیلے ہوتے ہیں، اس وجہ سے انجان لوگوں سے گھبراتے رہتے ہیں۔ بالغ ہونے پر بھی کسی نئے آدمی کو برداشت نہیں کر سکتے، دوستی کا ہاتھ بھی وہ اسی وجہ سے نہیں بڑھاتا کہ کہیں جھٹک نہ دیا جائے۔ مگر جب دوسرے لوگوں کو محفلوں میں قہقہے لگاتے دیکھتے ہیں تو یہ جھینپ مٹانے کے واسطے کہہ اٹھتے ہیں کہ دوست خود غرض ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ بہت زیادہ مصروف رہنا شروع کر دیتے ہیں اس کے بعد مصروفیت میں ان کو مزہ آنے لگتا ہے کہ وہ دوستوں کیلئے وقت ہی نہیں نکال سکتے۔ اس وقت مصروف رہنا، ان کیلئے دوست نہ بنا سکنے کی وجہ بن جاتا ہے۔ وہ کہنے لگتے ہیں: ”دوست وقت بردار کرنے والے ہوتے ہیں“

یہ وہی آدمی ہیں جو دوستوں سے بدظن ہو کر دوستوں کیلئے جمع شدہ پیار کو کسی بھی نزدیک آدمی پر لٹانے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں اگر کوئی نہ ملے تو کتے، بلیاں پال کر ان کی خدمت میں پیار میں مست ہو جاتے ہیں۔ دوستی کی اہمیت سے کوئی کتنا بھی انکار کرے مگر دوستوں کی ضرورت ہر ایک کو بڑی ہے۔

رہجہ منتخب کی ڈاکٹر ٹیلر نے حفاظتی لبادہ اوڑھا اور جانور کی گردن سے بل بیٹھ گیا۔ ٹیکے نے اثر دکھانا شروع کر دیا تھا۔ بلبلا تار ہا پھر آہستہ آہستہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ ٹیکے نے اثر دکھانا شروع کر دیا تھا۔ ڈاکٹر ٹیلر نے اونٹ کے بائیں پہلو میں چیرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی اونٹ کے معدے سے بدبودار گرم گیسوں کا بھپکا ہوا آمد ہو اگر حیرت میں ڈوبے تماشائی بدستور اپنی اپنی جگہ بیٹھ رہے۔ ڈاکٹر ٹیلر نے احتیاط سے اپنا دایاں ہاتھ سورخ میں داخل کیا تو محسوس ہوا کہ اندر کوئی سخت اور گول سی چیز موجود ہے جیسے پکوترے کے حجم کا پتھر ہے۔ انہوں نے اس کے گرد انگلیاں کھمائیں پھر ایمں تو پتہ چلا کہ جوف معدہ اس طرح کے بلکہ اس سے بھی بڑے پتھروں سے بھرا پڑا ہے۔ ڈاکٹر ٹیلر نے شکاف مزید چوڑا کیا دونوں ہاتھ اس میں ڈالے اور قریب ترین پتھر آہستگی سے کھینچ کر باہر نکالا۔ وہ بھورا گول اور ہموار تھا مگر اس کے ساتھ ایک اور مضبوط پتھر رسی سے جڑا ہوا پایا۔ اسے کھینچ کر نکالا تو پیچھے ایک اور چلا آیا۔ غرض 54 پتھر ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے باہر نکلے۔ وہ عجیب و غریب پتھروں کی مالا سب کے سامنے پڑی تھی۔ اس کا وزن ستر پونڈ سے کم نہ تھا۔ ڈاکٹر ٹیلر نے ایک پتھر پر ہتھوڑی ماری مگر وہ نہ چٹخا۔ دراصل یہ پتھر نہیں بلکہ اونٹ کے بالوں سے بنے ہوئے گولے تھے جو دب کر ٹھوس شکل اختیار کر گئے تھے اور ان سے ابھی ہوئی رسی پلاسٹک کی تھی جو گھاس کے گٹھے باندھنے میں استعمال ہوتی تھی۔ گھاس کھاتے ہوئے اونٹ رسی کا وہ ٹکڑا بھی کھیں لگی گیا تھا۔ غور کیا تو معلوم ہوا کہ سیاہ اونٹ اپنی یا دوسرے اونٹوں کی جلد چاٹنے کا عادی تھا۔ اس طرح اس کے معدے میں بال جمع ہوتے رہے برسوں کے عمل سے یہ بال معدے میں سخت گولے بنتے چلے گئے۔ پلاسٹک کی رسی ان سے الجھتی اور جڑتی رہی۔ اس طرح وہ عجیب و غریب مالا وجود میں آئی جس نے معدے کا منہ یکسر بند کر دیا۔ کچھ دیر بعد ہم اونٹ کو دیکھنے گئے۔ اس کے پہلو میں ہلکی سی ٹھوکر لگائی گئی تو اس نے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی ناکام سعی کی۔ اس کی بلبلاہٹ میں اب اظہار اطاعت اور اطمینان کا رنگ نمایاں تھا۔ میں نے ایک رکھوالے بدو سے کہا کہ پانی لے آئے۔ پانی اونٹ کے سامنے رکھا گیا تو وہ غناغٹ پی لیا۔ بارہ گھنٹے بعد وہ حسب معمول چارہ کھانے لگا اور دو ہفتے گزارے تو اس کا توانا اور عنایتی ہلکا طرح بحال ہو چکا تھا۔

اب سیاہ اونٹ کا آپریشن کرنے کے سوا چارہ نہ تھا ہم نے ایک میں ٹیکہ لگایا۔ چند منٹ وہ بلبلاتا رہا اور پھر آہستہ آہستہ گھبراہٹ میں ایک ایسا موذی اعراضہ ہے جسے امراض لیتی بیماریوں کی ماں کہا جاتا ہے۔ انسان تو اس میں مبتلا ہوتے ہی ہیں لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ جانور بھی اس آزار سے نہیں بچتے۔ ہم آپ کو ایک ایسے اونٹ کی سرگزشت سناتے ہیں جس کو شدید قبض ہو گئی تھی اور اس کا آپریشن کیا گیا تو حیوانی تاریخ کا ایک عجوبہ سامنے آیا۔ مین اس ڈون دوحہ میں چیف آف ویزیری سر موزتھا شاہی خاندان کے بعض بیمار عقاب زیر علاج تھے۔ ڈاکٹر ڈیوڈ ٹیلر میرے معاون تھے۔ ایک صبح شاہی شتر گاہ سے محمد کا پیغام وصول ہوا کہ سیاہ اونٹ بیمار ہے، ہم نے سنا تو ہم فوراً پہنچے کیونکہ اگر علاج میں دیر ہو گئی اور امیر کا سب سے پیارا اونٹ چل بسا تو شاہی نزل ہم دونوں پر گرے گا۔ جب ہم پہنچے تو دوپہر کی جھلسا دینے والی گرمی میں سیاہ اونٹ بے حس و حرکت کھڑا تھا۔ ہم نے مرض کے بارے میں تفصیل معلوم کی تو اونٹ نے سات دن سے کچھ نہیں کھایا تھا نہ پیا اور نہ لید کی تھی اس نے تازہ بیاز اور الفا فا گھاس کھانے سے بھی انکار کر دیا تھا۔ ہم نے پوچھنے سے جوشاندہ، میٹنگ کے خمیر زدہ پتے، بھنی ہوئی شتر مکیاں اور اسی طرح کی دیگر چیزیں آزمائیں مگر اونٹ کی تکلیف رفع نہ ہوئی نہ ہوئی۔ ہم نے جب اس کا مکمل معائنہ کیا تو اندازہ ہوا کہ ایک ہفتے سے کچھ نہ کھانے کے باوجود اس کا معدہ ہضم شدہ باقی فضلے سے بھرا ہوا ہے۔ چگلی کرنے والی جانوروں میں شکم یا معدہ اول کا باقاعدگی سے بار بار سکڑنا امر لازم ہے مگر سیاہ اونٹ کا پیٹ بالکل خاموش تھا۔ اس میں خوراک آگے منتقل ہونے کی آہٹ سنائی دیتی تھی نہ گڑ گڑ کی آواز۔ اس کی نبض درست اور باقاعدہ تھی اور مسوڑھے صحت مند اور گلابی تھے۔ ڈاکٹر ٹیلر بولے: ہمیں اس کا معدہ کھولنا پڑے گا لیکن اس سے پہلے کیوں نہ اسے ہلکا سا ملین میکنیشیا نمک دے کر دیکھیں؟ مجھے اس سے اتفاق تھا، چنانچہ ایک پونڈ اسپسٹم سالٹ اور بہت سا پانی اونٹ کے منہ اندر ڈال دیا ساتھ آنتوں کو تحریک دینے والے کار باکول کا ایک ٹیکہ بھی لگادیا ہمارا خیال تھا کہ یہ دونوں چیزیں کام کریں گی اور بیمار جانور کا معدہ صاف ہو جائے گا لیکن اگلے روز جب اس کا معائنہ کیا گیا تو وہ بدستور بیمار اور مضطرب تھا۔

سیاہ اونٹ کا آپریشن: سیاہ اونٹ کا آپریشن کرنے کے
سوا چارہ نہ تھا، ہم نے ایک ہموار جگہ منتخب کی، ڈاکٹر ٹیلر نے
حفاظت کے لیے دو اونٹوں اور جانور کی گردن پر ٹیکہ لگایا۔ چند منٹوں

بچوں سے سبق سیکھیں: آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ بچے ہر وقت کھیلے کودتے رہتے ہیں اور کبھی چین سے نہیں بیٹھتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نہ صرف توانا دکھائی دیتے ہیں بلکہ تندرست بھی رہتے ہیں۔ بڑے ہو کر یہی بچے سست پڑ جاتے ہیں کھیلنے کودنے کی عادت جاتی رہتی ہے۔ اور اس بنا پر اپنی فرحت اور تازگی کھودیتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے ان کے اوقات کار میں نمایاں فرق آ جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ اس عمر میں سمجھتے ہیں کہ کھیل کود نہیں سکتے تو کم از کم ورزش تو کر سکتے ہیں۔ انسان اپنے اوپر بڑھاپا خود طاری کرتا ہے۔ جس طرح کسی مشین کو استعمال کرتے ہیں تو وہ جلتی رہتی ہے لیکن جب بند کر دے تو اگر میٹرزنگ لگ جاتا ہے۔ (۱)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔
Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقبري کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کبھی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا غلیم یا خبیثہ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ سے عقبري کی قاری ہوں اور عقبري میں سے چند مضمون میں بڑے غور سے پڑھتی ہوں انہی میں سے ایک مراقبہ بھی ہے میں نے مراقبہ کیا تو شروع شروع میں تو دقت ہوئی لیکن میں نے یہ مشق کرنا نہ چھوڑی بلکہ لازمی کرتی رہی الحمد للہ اب جو کیفیات ہیں وہ درج ذیل ہیں:- ایک دفعہ میں مراقبہ کر رہی تھی کہ مجھے یوں لگا جیسے ہلکے پیلے رنگ کی روشنی آسمان سے نیچے اتر رہی ہے اور سیدھے میرے سر پر پڑ رہی ہے اور اس روشنی سے میرا وجود سارے کا سارا بھر گیا جسم کا رواں رواں اس روشنی سے بھر گیا ہے اور میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے اور وہ روشنی مجھے اپنے ساتھ اوپر آسمان کی طرف لے کر جا رہی ہے اور آہستہ آہستہ میں آسمانوں کی حدود تک پہنچ گئی ہوں اور آسمان سے ایک دروازہ کھلتا ہے اور وہاں سے مزید اور

عقبري کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چینیں

گلے کی خراش کیلئے لمبوں کے غرارے

ایک پیالی گرم پانی میں ایک چوتھائی لیوں نچوڑ کر غرارے کریں۔ اس سے گلے کی خراش کم ہو جائے گی۔ اس پانی میں گلے کا درم دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چائے کے غرارے بھی کرنے چاہئیں۔ مناسب یہ ہے کہ ایک ایک گھنٹے کے وقفے سے لیوں کے پانی اور چائے کے پانی سے غرارے کرتے رہیں۔

کھانسی کے لئے ملیٹھی

ملیٹھی کھانسی کی ایک نہایت موثر اور مفید دوا ہے۔ تھوڑی ملیٹھی منہ میں ڈال کر چوسیں یا سادہ پانی میں ڈال کر چبا لیں اور لعاب آہستہ آہستہ نگلیں۔ ملیٹھی کو گرم پانی میں بھگو کر چھان کر پینے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

پوکپس آئیل

اسی درخت کا تیل ہے جو ان دنوں پاکستان میں ہر جگہ نظر آ رہا ہے۔ یہ سفید کھلاتا ہے۔ اس کے پتوں میں بڑی خوش گوار مہک ہوتی ہے۔ یہ تیل کھانسی کے شربتوں اور دیگر دواؤں کے علاوہ غرارے اور ماش کی دواؤں میں بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ گلے کی تکلیف کے لئے تیار ہونے والی گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ سینے کی جھکڑن، کھانسی وغیرہ کیلئے اس تیل کی سینے، پیٹھ اور گلے پر ماش سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ناک کی سوجن دور ہو جاتی ہے اور سانس لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس کے قطرے گرم پانی میں ڈال کر بھاپ میں سانس لینے سے بھی بہت آرام ہو جاتا ہے۔ سر میں درد ہو تو پیشانی اور کنپٹیوں پر ایک دو قطرے کی ماش کرنی چاہئے۔ رومال پر ایک دو قطرے ڈال کر سو گھٹے رہنا بھی ایک موثر تدبیر ہے۔ یہ سانس کی نالیوں کو کھول کر بلغم کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔ سادہ چینی ایک چمچ میں ایک دو بوندیں ملا کر کھانا بھی مفید ہوتا ہے۔ (اقتباس: عقبري فائل 1)

☆.....عقبري کی سابقہ فائلیں.....☆

گھریلو ناپاکیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبري کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

روشنی بلکہ بہت زیادہ روشنی وہاں سے نکل رہی ہے اور میں اندر داخل ہوتی ہوں اور داخل ہوتے ہوئے میرا یہ دنیاوی لباس ختم ہوتا گیا اور نئے ملبوسات میں میں نے خود کو پایا۔ دیکھتی ہوں کہ میرے بائیں جانب سے چند لڑکیاں آ رہی ہیں اور ان کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال ہیں ان پر کچھ سامان سا پڑا ہوا ہے کپڑے اور زیورات ہیں جو میرے قریب لائیں ہیں ایسا احساس تھا جیسے میرے لیے ہی ہوں اور وہ پہناتے گئے اس کے بعد دیکھا کہ دائیں جانب سے ایک تخت لایا گیا ہے وہ بہت ہی عمدہ اور حسین و جمیل قسم کا ہے اس پر مجھے بیٹھنے کو کہا گیا بیٹھنے کے بعد اس تخت کو اٹھا کر آگے لے گئیں ہیں میں نے انہیں روکنا چاہا ہے تو وہ رک گئیں ہیں اور میں نے نیچے پاؤں لگائے اور کھڑی ہو گئی اور خود کو دیکھ رہی ہوں اور دیکھ کر حیران ہوں کہ یہ کونسی (ا) ہے میرا چہرہ ہی اور ہو گیا، سرخ و سفید رنگ، گلابی سا چہرہ لمبی لگ رہی ہوں بال اس قدر لمبے ہیں کہ میرے پاؤں کے پاس گرے جا رہے ہیں ہاتھ پاؤں اتنے خوبصورت کے بیان کرنا مشکل ہے میں خود کو دیکھتی ہوئی نیچے فرش کو دیکھتی ہوں کہ اگلے راستے پر چل کر جانا چاہ رہی ہوں کہ آگے سیڑھیاں آگئیں ہیں وہ سیڑھیاں سفید سفید بڑے بڑے موتیوں سے بنی ہوئی ہیں میں نیچے اترتی ہوں اور آگے ہی ایک کھڑی نظر آتی ہے کھڑکی کافی بڑی ہے دروازے نما اس کو کھولنا چاہتی ہوں تو وہ خود ہی کھل جاتی ہے اور سامنے دیکھتی ہوں کہ سامنے بیت المعمور ہے وہ بہت زیادہ بڑے رقبے پر ہے جس کے رقبے کا اندازہ ناممکن ہے دیکھا کہ وہاں طواف ہو رہا ہے فرشتے اونچے اونچے قد کے ہیں اور خوبصورت بھی ہیں خاکی سے رنگ کے لباس معلوم ہوتے ہیں اور وہ سارے اپنی ہی دھن میں طواف کر رہے ہیں ابھی میں یہ سارا منظر دیکھ رہی ہوں کہ وہی لڑکیاں خوبصورت سایہ لے کر آئیں اس میں دودھ بھرا ہوا تھا وہ مجھے دیا گیا اور کہا گیا کہ اس کو پی لیں یہ تمہارے لیے بھیجا گیا ہے تو میں وہ پینا شروع کر دیتی ہوں وہ دودھ ٹھنڈا اور میٹھا پینا..... میں اس کا ذائقہ بیان نہیں کر سکتی۔ مجھے آج بھی اس دودھ کا ذائقہ یاد ہے اس جیسا دودھ میں نے زندگی میں دوبارہ نہیں۔ ابھی میں دودھ پی ہی رہی تھی کہ میری آنکھ لگ گئی اور مجھے پتا نہ نہ چلا کہ میں کب سو گئی۔ اس مراقبہ کے بعد مجھے مراقبہ کا ایسا چمکا لگ گیا ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی، وہاں کا ماحول، وہاں کی نورانیت وہاں کے احساسات ایسے کہ بس دل و دماغ میں گھوم رہے ہیں۔

سید طاہر جلیل، بہاولپور

روحوں سے ملاقات کا آسان عمل

یہ عمل نمازی، پرہیزگار لوگ اور سادہ مزاج خواتین و حضرات ضرور کریں۔ البتہ جو لوگ سودی کاروبار کرتے ہیں رشوت، انشورنس، شراب، سگریٹ یا نشہ کے عادی یا جن کے مزاج میں ترش روئی اور غصہ ہو اور وہ جو گھروں میں اسلحہ رکھتے ہیں یہ عمل نہ کریں

یہ بہت بڑا راز ہے اور حقیقت ہے کہ یہ مادی زندگی جس میں ہم موجود ہیں اس میں روح ہر وقت ساتھ رہتی ہے۔ روح جہاں جسم مادی کو لمحہ کی تحریکات عطا کرتی ہے وہاں روح ”ضمیر“ کی تشکیل کرتی ہے۔ یہ ضمیر ایک آئینہ ہوتا ہے جو انسان کے شعور اور یادداشت کی شکل میں ہر وقت ساتھ رہتا ہے۔ مشہور ہے کہ دلوں کا بھید اللہ تعالیٰ جانتے ہیں بے شک اللہ مالک ہے خالق ہے لیکن ایک انسان اپنے دل کے بھید سے بھی بخوبی واقف ہوتا ہے۔ اس کی ”یادداشت“ اسے اس کے اعمال کی یاد دلاتی رہتی ہے۔ یہ یادداشت قیامت تک اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی۔ انسان کی ریکارڈنگ: انسان اس زندگی میں جو کچھ کرتا ہے روح اس کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرتی ہے۔ اسے اس طرح سمجھ لیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے روح کے ذریعے ہر انسان کے ساتھ کیمرا نصب کر رکھا ہے وہ انسان کے اندر تمام تر خیالات اور خیالات کے نتیجے میں بننے والے اعمال و افعال کو معمولی سے معمولی حرکت کے ساتھ ریکارڈ کرتا ہے جس وقت موت کا فرشتہ ”حضرت ملک الموت“ روح قبض کرتے ہیں تو موت سے محض چند سیکنڈ پہلے یہ پورا ریکارڈ مرتے انسان کو دکھا دیا جاتا ہے۔ حالت نزاع میں بھی یہی ریکارڈ چلتا ہے۔ اس ریکارڈ کو دیکھ کر مرنے والا انسان خود اپنا فیصلہ کر لیتا ہے کہ میں حقیقت میں کس مقام سے تعلق رکھتا ہوں۔ علیین کا ہوں یا سبکین کا..... اور یوں مرنے کے بعد انسان کو وہی مقام حاصل ہوتا ہے جہاں وہ قیامت تک رہے گا۔ اس وقت ہمارا موضوع کشف القیو رہے اس لیے روح اور جسم کے بارے میں مختصر ا عرض کرنا ضروری تھا۔ کشف کا مطلب ہے کھولنا، ظاہر کرنا، پردہ اٹھانا، انکشاف ہونا اور قبور لفظ قبر کی جمع ہے کشف القیو کا مطلب ہے قبور کے حجاب سے پردہ اٹھانا، قبر کے رازوں کو کھولنا۔

مرنے کے بعد انسان کو قبرستان میں دفن کر دیا جاتا ہے یہ قبر دراصل اعراف کا دروازہ ہوتا ہے کشف القیو طالب روحانیت کی منزل ہوتی ہے۔ یہ منزل پاکر وہ اولیاء اکرام اور انبیاء عظام کی روحوں سے رابطہ کرتے ہیں اور روحانی تعلیمات حاصل کرتے ہیں۔ کشف القیو رکے بارے میں رسول کریم

عمل: یا صمد اللہ الصمد۔ عمل کیلئے جگہ تنہا اگر بتی جلا لیں، چاند کی پہلی تاریخ کی رات ٹھیک 12 بجے (پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم) پانچ ہزار بار شال رخ پڑھیں، پھر بغیر بات کہے سو جائیں۔ پھر اگلے دن چار ہزار بار تیسرے دن تین ہزار بار چوتھے دن دو ہزار بار پانچویں دن ایک ہزار بار چھٹے دن 9 سو بار ساتویں دن آٹھ سو بار آٹھویں دن سات سو بار نویں دن چھ سو بار دسویں دن پانچ سو بار گیارہویں دن چار سو بار بارہویں دن تین سو بار تیرہویں دن دو سو بار چودھویں دن ایک سو بار۔ اب مکمل ہوا۔ روزانہ عشاء کے بعد سو بار مسلسل پڑھیں۔ اب اسی طرح اگلے ماہ کی یکم تاریخ کی رات (نئے چاند) سے اس عمل کو دوبارہ کریں۔ 14 یوم مکمل کر کے روزانہ صرف 100 بار پڑھنا معمول بنالیں۔ پہلے ماہ کے چودہ یوم مکمل ہونے پر ترک حیوانات کا پرہیز ختم کر سکتے ہیں البتہ دوسرے ماہ میں پھر ترک حیوانات ہوگا۔ جس جگہ عمل کریں وہاں اندھیرا ہو اور کمرے میں تصویریں وغیرہ نہ ہوں۔ جس دن آپ نے روح سے ملاقات کرتی ہے تازہ غسل کر کے رات کو بارہ بجے کسی دوست عزیز کی قبر پر چلے جائیں۔ قبر کے پاؤں کی طرف بیٹھ کر ایک ہزار بار یا صمد اللہ الصمد کا ورد کریں۔ کسی قسم کی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ یہ عمل نہایت سادہ ہے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

مردے سے گفتگو کریں: جو نبی یہ ورد مکمل ہوگا آپ کو قبر میں سے دھویں کی لاٹ اٹھتی نظر آئے گی اور پھر وہ مکمل شکل بن جائے گی۔ آپ بلا خوف السلام علیکم کہیں ادھر سے جواب آئے گا۔ تو مزید گفتگو کریں۔ کوئی ایسی بات ہرگز نہ پوچھیں کہ اس کی دلا زاری ہو۔ جب مزید گفتگو نہ کرنی ہو تو آپ اسے کہہ دیجئے کہ جب آئندہ یہ عمل پڑھوں تو آپ فوراً آجائیے گا۔ ابھی آپ تشریف لے جائیں۔ سال دوسال کی مسلسل پریکٹس کے بعد اس عمل سے وصال گھر پر تشریف لانا شروع کرتی ہیں۔

احتیاط و انتباہ: یہ عمل نمازی، پرہیزگار لوگ اور سادہ مزاج خواتین و حضرات ضرور کریں۔ البتہ جو لوگ سودی کاروبار کرتے ہیں رشوت، انشورنس، شراب، سگریٹ یا نشہ کے عادی یا جن کے مزاج میں ترش روئی اور غصہ ہو اور وہ جو گھروں میں اسلحہ رکھتے ہیں یہ عمل نہ کریں۔

قیامت کے دن نجات کا سبب

جب بھی فارغ وقت ملے تو اپنی ماں کے ساتھ جا کر بیٹھ جایا کرو کیونکہ ماں کے ساتھ گزرا ہوا وقت قیامت کے دن نجات کا سبب بنے گا۔ (ہنت جشیہ چغتائی)

کشف القیو کا عمل اور طریقہ: سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا کریں اور یہ زکوٰۃ دوبارہ ادا کریں یہ عمل کسی بھی ماہ کے نئے چاند سے شروع کریں۔ خیال رہے کہ نئے چاند پر قمر درعقرب نہ ہو۔ پرہیز: عمل شروع کرنے سے تین دن پہلے (یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخ سے تین یوم پہلے 72 گھنٹے) پہلے ترک حیوانات جلالی جمالی کا پرہیز کریں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، پیاز، لہسن، مولی، مکھن، گھی، گلے ہوئے پھل، امرو، کشتہ جات، ہومیو او دویات، انگریزی ادویات اور بازاری خوراک اور ازدواجی تعلقات سے مکمل پرہیز..... یہ بھی خیال رکھیں کہ آپ زنجی حالت میں نہ ہوں۔ خوراک میں بادام، ناریل، جو، مکئی کی روٹی، گندم، ابلے سبزیوں، دالیں ابلے ہوئی کھا سکتے ہیں۔ دن میں بدستور کام کاج، تعلیم وغیرہ سرانجام دیں۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کسی سے غصہ نہ کریں انتقام نہ لیں، برا بھلا نہ کہیں، غیبت اور الزام تراشی سے پرہیز لازم ہے۔ اگر روزہ رکھیں تو بہت اچھا ہے لیکن ہر بدھ روزہ ضرور رکھیں۔

جان محمد ادا کاڑھ

جوڑوں کا درد علاج اور احتیاطی تدابیر

باقاعدہ واک اور ہلکی پھلکی ورزشوں سے گھٹنوں کے درد کو ابتدائی مرحلے میں ہی ختم کی جاسکتا ہے۔ وزن بڑھنا بھی گھٹنوں کیلئے خطرناک ہے۔ مشاہدے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بے تکے وزن کے باعث بھی گھٹنوں پر زور بڑھتا ہے اور انسان چلنے پھرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ مرحلے میں ہی ختم کیا جاسکتا ہے۔ وزن بڑھنا بھی گھٹنوں کیلئے خطرناک ہے۔ مشاہدے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بے تکے وزن کے باعث بھی گھٹنوں پر زور بڑھتا ہے اور انسان چلنے پھرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ مغربی ممالک میں وائر ورک آؤٹس نامی پروگرام کے ذریعے بھی جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد کو سکون پہنچایا جاتا ہے۔ سوئنگ کے علاوہ پانی کی مخصوص مقررہ سطح میں کچھ ورزشیں کروائی جاتی ہیں جس میں جسم کا وزن گھٹنوں کو لوہوں سے کم کیا جاسکتا ہے اس طرح گھٹنے اور کوہنے کے جوڑوں کو کچھ آرام ملتا ہے اور جسم کا اضافی وزن پانی میں ہونے کی وجہ سے براہ راست جسم پر نہیں پڑتا۔ پانی جسم کے پٹھوں کی قوت مدافعت بڑھاتا ہے پاکستان میں بھی اس قسم کی فزیوتھراپی متعارف کروائی جا چکی ہے۔

احتیاطی تدابیر: گھٹنوں یا جوڑوں کے درد سے بچنے کیلئے مناسب ترین طریقہ یہی ہے کہ روزانہ باقاعدگی سے دس سے پندرہ منٹ ورزش کی جائے یا درکھنا چاہیے کہ ایسی ورزش سے اجتناب برتا جائے جس میں گھٹنوں پر بہت زیادہ وزن ڈالا جائے یا انہیں بار بار موڑنا پڑے۔ واک ٹانگوں کے پٹھوں اور جوڑوں کیلئے مناسب ترین ورزش مانی جاتی ہے مگر گھٹنوں میں تکلیف کی صورت میں معالج کے مشورے کے بغیر کسی قسم کی بھی ورزش نہیں کرنی چاہیے۔

جاگنگ سے پہلے کی ہدایات: جاگنگ یا تیز رفتار چلنے سے پہلے جسم کو کچھ دیر گرم کیا جاتا ہے مثال کے طور پر صبح سویرے اٹھتے ہی جاگنگ پر جانے کے بجائے معمولات سے فارغ ہو کر ہلکی پھلکی ورزش کے بعد ہی جاگنگ کا قصد کریں۔ اس طرح جسم اپنا مخصوص درجہ حرارت حاصل کر لیتا ہے اور براہ راست جوڑوں پر اثر سے محفوظ رہتا ہے۔ کسی بھی سخت ورزش کے پروگرام پر آغاز سے پہلے ایک لائحہ عمل تیار کر لیں۔ اگر آپ رانوں کیلئے مخصوص ورزش کر رہے ہیں تو ہر بار اس عمل کو دہرانے سے پہلے درمیان میں مناسب وقفہ ضروری ہے۔

مریض کیلئے احتیاط: ایسی ورزشیں جن میں حراروں کے جلنے کا عمل تیز ہو جیسے دوڑنا یا سیڑھیاں چڑھنا اترنا یہ ورزشیں براہ

یوں تو جوڑوں کے درد کا عموماً خواتین ہی زیادہ تر نشانہ بنتی ہیں مگر مرد حضرات بھی اس تکلیف دیہاری سے بچ نہیں پاتے۔ خاص طور پر وہ خواتین حضرات جنہیں اپنے روزمرہ کے امور کی انجام دہی کرسی پر بیٹھ کر کرنا ہوتی ہے۔ ایسی صورتحال میں پٹھے بندرتج اکڑنے لگتے ہیں۔ یہ عمل عمر کے مختلف مراحل پر مختلف اور ان افراد کے ساتھ زیادہ ہوتا ہے جو عمر کا ایک طویل حصہ باقاعدگی سے کسی ایسے کام پر صرف کر دیتے ہیں جس سے ان کے پیٹھ کے انداز میں غیر فطری تبدیلی مستقل ہے۔

طبی ماہرین کیا کہتے ہیں؟

ماہرانہ رائے کے مطابق کسی بھی ایسے کام کے دوران اپنے گھٹنوں پر حد درجہ دباؤ ڈالنے سے گریز کریں جب موقع ملے کھڑے ہو کر ٹانگوں کو ہلکے ہلکے جھکا دیں۔ بیٹھ کر ٹانگیں سیدھی کریں کچھ دیر کیلئے پاؤں کو جوڑوں سے آزاد کر دیں اور واک کریں۔ فزیوتھراپسٹ اس ضمن میں متعدد ورزشیں اور علاج بتاتے ہیں دواؤں کے ساتھ مساج سے دوران خون تیز کیا جاتا ہے تاکہ پٹھوں کا کھچاؤ قدرتی طور پر ختم کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ اگر گھٹنوں میں درد کا مرض شدت اختیار کر جائے تو جوڑوں کی سرجری کی جاتی ہے۔ آرتھورو سکوپنی طریقہ علاج بھی گھٹنوں کے پرانے درد میں مبتلا افراد کو توجہ دیا جاتا ہے مگر اس سے ہونے والا آرام بہت کم عرصے کیلئے ہوتا ہے اور یہ کوئی مکمل علاج بھی نہیں ہے۔

ایک اور طریقہ علاج میں ایسے انجکشن لگائے جاتے ہیں جو جوڑوں میں چکنائی کی سطح کو متوازن کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ اس درد کی بنیادی وجہ ہڈیوں میں چکنائی کا کم یا ختم ہونا ہے۔ ایکویکچر (چینی طریقہ علاج) اور مساج کے خاص طریقوں سے بھی درد پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ مگر بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ مندرجہ بالا علاج بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں دیتا اور مریض کیلئے آخری حل کے طور پر سرجری ہی باقی رہ جاتی ہے۔

ماہرین کی ایک بڑی تعداد اس نتیجے پر متفق ہے کہ باقاعدہ واک اور ہلکی پھلکی ورزشوں سے گھٹنوں کے درد کو ابتدائی

راست گھٹنوں کو متاثر کرتی ہیں لہذا جوڑوں کے درد کا شکار افراد ان سے گریز کریں یا احتیاط کے ساتھ یہ عمل کریں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ورزش کی نوعیت کے مطابق جوڑوں کا انتخاب کیا جائے واک جاگنگ اور تنگ کیلئے جوگز پہنے جاتے ہیں۔ کسی بھی قسم کا بھاری وزن اٹھانے سے گھٹنے مڑنے چاہئیں یہ ہمیشہ یاد رکھیے اس طرح وزن دیگر جوڑوں پر مساوی تقسیم ہو جاتا ہے۔ وزن میں زیادتی کی وجہ سے گھٹنوں کے جوڑ شدید متاثر ہو سکتے ہیں لہذا اگر آپ میں وزن بڑھنے کی فطری صلاحیت زیادہ ہے تو اپنے وزن کو کنٹرول میں رکھیے۔

کون کہتا ہے یرقان کا علاج نہیں

محترم حکیم صاحب! میرا ایک مریض جسے کئی دفعہ یرقان کیلئے دوائی دی لیکن جب بھی لیبارٹری میں ٹیسٹ کرواتا تھا تو یرقان پاؤں ہی آتا تھا حالانکہ میرے بہت سے مریضوں کو اللہ نے مکمل شفاء دی تھی۔ عمقربی میں سورۃ البیہ (پارہ 30) کا وظیفہ پڑھا کہ سورۃ البیہ روزانہ 41 دفعہ اول آخر گیارہ گیارہ دفعہ درد و شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا ہے۔ اس مریض کا انتظار کرنے لگا۔

دو تین دن کے بعد مریض آگیا اور اسے سورۃ البیہ کا وظیفہ بتا دیا اور وہ چلا گیا کچھ دنوں بعد چانچ راستہ میں آنا سامنا ہو گیا میں تو اس سے نظریں چرا رہا تھا کہ پھر وہی رونا دھونا ہوگا کہ مجھے شفاء نہیں ہوئی اس نے دور سے ہی آواز لگائی۔ ڈاکٹر صاحب میں تو آج کل میں آپ کے پاس آنے والا تھا۔ میرا H.C.V. ٹیگٹو ہو گیا ہے۔ اس نے کہا کہ لیبارٹری میں میرا بہنوئی ہوتا ہے۔ بقول اس کی زبان کہ تمہارے اندر بالکل گرمانش نہیں اور عام آدمی سے بھی گرمانش کم ہوگئی ہے اور اس نے کہا کہ میرے بہنوئی نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے کون سی دوائی استعمال کی ہے تو میں نے سورۃ البیہ والا وظیفہ بتایا اور بہت سی لیبارٹریوں میں بھی یہی وظیفہ بتایا ہے اور بہت خوش تھا اور کہا کہ یہ وظیفہ صرف 21-22 دن کیا اور پھر ٹیسٹ کروایا تھا اور یہ وظیفہ میں ابھی تک پڑھ رہا ہوں اور کہا کہ جس کسی کو بھی یرقان کا مسئلہ ہوتا ہے میں یہی وظیفہ بتاتا ہوں۔ (ڈاکٹر محمد شعیب ملک، ایبٹ آباد)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

خراب ہوتی تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان رہتا تھا میں نے موٹر سائیکل کا سوچ کر روحانی محفل کرنا شروع کر دی جب سے میں روحانی محفل کر رہا ہوں اس دن سے لیکر آج تک میری موٹر سائیکل بھی خراب نہیں ہوئی۔ (محمد شعیب ساہیوال)

اونٹ کا عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں درود پڑھنا

ع۔م۔ چوہدری

اعرابی کے پاس تھا وہ مجھے ایک سنسان جنگل میں باندھ دیا کرتا۔ رات کے وقت جنگل کے جانور میرے ارد گرد جمع ہو جاتے اور کہتے ”اسے نہ چھیڑنا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری ہے“ میں اس دن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجر و فراق میں تھا۔ آج اللہ نے احسان فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ کی یہ باتیں سن کر بہت خوش ہوئے اور اس کی طرف زیادہ التفات فرمانے لگے اور اس کا نام ”غضبا“ رکھا۔

اونٹ اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ایک روز غضبانے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک درخواست کرنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کیا۔ عرض کی! آپ اللہ سے یہ بات منظور کرا دیجئے کہ جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری بنایا جائے۔ دوسری بات یہ کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پہلے موت آجائے تاکہ میری پشت پر کوئی دوسرا سواری نہ کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقین دلایا کہ تمہاری پشت پر کوئی سواری نہ کرے گا میرے سوا۔

جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کو بلا کر وصیت کی کہ غضبا پر میرے بعد کوئی سواری نہ کرے کیونکہ میں نے اس سے عہد کیا ہوا ہے۔ بیٹی! تم خود اس کی دیکھ بھال کرنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اونٹ نے کھانا پینا چھوڑ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فراق میں گم سم رہنے لگا۔

ایک رات حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا اس اونٹ کے نزدیک سے گزریں وہ اونٹ آپ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر یوں گویا ہوا ”اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی! جب سے میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہے میں نے گھاس کھانا اور پانی پینا چھوڑ دیا ہے۔ خدا کرے مجھے جلد موت آجائے کیونکہ مجھے اس زندگی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی زیادہ پسند ہے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا رہا ہوں اگر آپ کا کوئی پیغام ہو تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا دو۔ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا اونٹ کی باتیں سن کر بہت مغموم ہوئیں اور رونے لگیں اور پیار سے اپنے ہاتھ اونٹ کے چہرے پر ملنے لگیں۔ کہتے ہیں کہ اسی حالت میں اونٹ نے جان دے دی۔ علی الصبح حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کیلئے کفن تیار کرایا اور ایک گہرا سا گڑھا کھدوا کر اسے دفن کر دیا۔ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا اونٹ کے مرنے کے تین دن بعد اس گڑھے پر تشریف لائیں اور قبر اکھاڑنے کا حکم دیا مگر اس گڑھے میں اونٹ کا نام و نشان نہ تھا۔ گوشت پوست اور ہڈیاں سب کچھ غائب تھا۔ (معارج النور، حصہ سوم، صفحہ 201)

ایک رات حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا اس اونٹ کے نزدیک سے گزریں وہ اونٹ آپ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر یوں گویا ہوا ”اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی! جب سے میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہے میں نے گھاس کھانا اور پانی پینا چھوڑ دیا ہے۔ خدا کرے مجھے جلد موت آجائے

اور اس درود شریف سے خاندان ابراہیم علیہ السلام سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بناء پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے کا نام ابراہیم رکھا تھا۔ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میرا سلام کہنا۔ اس سلام کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا ہے۔ یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ اس کے الفاظ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمودہ ہیں۔ اس کا کثرت سے ورد کرنا رزق کی تنگی کو دور کرتا ہے اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ اس درود شریف کی ایک مختصر شکل یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ اِنَّكَ حَمِيْدٌ قَہِيْدٌ ۚ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ اِنَّكَ حَمِيْدٌ قَہِيْدٌ ۚ

اونٹ اور درود شریف

ایک بار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤمنین کو صدقہ کی تلقین فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی آپہنچا جس کے پاس بڑا خوبصورت اونٹ تھا۔ بڑا خوش رفتار اور خوش خرام۔ اس نے اسے ایک جگہ کھڑا کر دیا۔ سحری کے وقت جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے تو یہ اونٹ فصیح و بلیغ انداز میں پڑھ رہا تھا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا زَيْنَ الْقِيَامَةِ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَيْرَ الْبَشَرِ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا فَاتِحَ الْجَنَاتِ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَافِعَ الْاُمَمِ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا قَائِدَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْقِيَامَةِ ۚ اِلٰی الْجَنَّةِ ۚ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۚ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سنتے ہی اونٹ کی طرف توجہ فرمائی اور اس کا حال پوچھا تو وہ کہنے لگا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس

سب سے بہتر درود شریف

ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ منورہ میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ سب سے بہتر درود کونسا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا جائے جس پر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ درود شریف یہ ہے ان کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ اِنَّكَ حَمِيْدٌ قَہِيْدٌ ۚ اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ اِنَّكَ حَمِيْدٌ قَہِيْدٌ ۚ

(خزانہ درود و سلام صفحہ 42، 43)

اس کو درود ابراہیمی کہتے ہیں کیونکہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسم گرامی آتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اکثر مقامات پر امت مسلمہ کیلئے خاص دعائیں مانگی ہیں۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت جو موثر دعا کی ہے وہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ علیہ السلام کو نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عقیدت و محبت تھی۔ اسی عقیدت و محبت کے بدلے میں امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ خاندان ابراہیمی کی شکل میں بیان فرمایا ہے اس درود شریف سے خاندان ابراہیم علیہ السلام کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو۔ لہذا اس دعا کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی علیہ السلام کی شکل میں بیان فرمایا

(بقیہ: جنات کی چوریاں اور ان کا صل)

لگ جائیں گے پھر دکان پر آ جائیں اور کاروبار میں مصروف ہو جائیں نماز ظہر ادا کریں کھانا وغیرہ کھا کر کچھ دیر آرام کریں اور پھر دکان پر آ جائیں نماز عصر کے بعد گھر کا کوئی بھی فرد نماز عصر ادا کرنے کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر یہ سورتیں پڑھ کر پانی پر دم کریں سورتیں یہ ہیں۔ سورۃ فاتحہ سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۱﴾ ﴿البؤ منون﴾ 21 مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ 21 مرتبہ، سورۃ یٰسین سات مرتبہ، سورۃ کافرون سات مرتبہ، سورۃ اخلاص سات مرتبہ، سورۃ فلق سات مرتبہ، سورۃ الناس سات مرتبہ ہر سورۃ تعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کریں پانی تقریباً دو لٹر ہو۔ اس میں سے آدھا پانی گھر کے تمام افراد چھوئے بڑے سب ہی پین لیں اور باقی آدھا پانی واٹر گن میں ڈال کر گھر کے تمام کمروں، برآمدوں اور صحن کی دیواروں پر پھیرے کریں لیٹرین کے علاوہ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اور پین پڑھیں۔ عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد جب سوئے لگیں تو بسترے پر لیٹے ہوئے وضو حالت میں اکیس مرتبہ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۱﴾ ﴿البؤ منون﴾ 21 مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں آگے پیچھے 11، 11 مرتبہ درود شریف، درود برائتی پڑھیں اور 100 مرتبہ طیب کا پہلا حصہ یعنی لا الہ الا اللہ پڑھیں پھر سات مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورۃ موزین پڑھیں اسی دوران آپ کو نیند آجائے گی تہجد کے لئے اٹھئے سے پہلے بھی اسی عمل کو دہرائیں یہ عمل چالیس دن تک کریں آپ کو خواب میں کوئی عمل چھوڑنے کے لئے ڈرائے دھمکائے آپ بالکل پروا نہ کریں کوئی بھی آپ کا بال بھی بیک نہیں کر سکتا۔ ساتویں دن 13 دن کے بعد اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ نوٹ: تمام سورتیں پڑھتے وقت تسبیح یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھیں عمل کے آخری ایام میں وہ آپ سے معافی مانگیں گے آپ ایک ایسے مسلمان ہونے کے ناطے اسے معاف کر دیں اور اتندہ کچھ نہ کرنے کی نصیحت کریں۔ اس کے علاوہ آپ اپنے گھر سے بی بی تمام قلموں کی سی ڈیز اور تصویریں نکال دیں۔ نتیجہ اصل میں یہ جن ایک عامل کے تابع تھا اور وہ زور سے اس کو چوری کرنے پر اکساتا تھا یہ بات تاج محمد کو اس چور جن نے خواب میں بتائی تھی۔ تاج محمد عرف تاجو نے اس جن کو کہا اگر آپ نے وعدہ خانی کی تو میں یہ عمل سورۃ جن کی مخصوص آیتیں اور آیت الکرسی میں وَلَا يَجِدُوْهُ جَفْلًا هُمْ اَوْ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ ﴿البقرہ ۲۵۵﴾ کا اضافی ورد کروں گا اور آپ کو جلنے سے جو تکلیف ہوگی میں اس کی پروا بھی نہیں کروں گا میں نے ابھی آپ کو اللہ کے واسطے اور حضور اکرم حضرت محمد ﷺ کے صدقے ختم معاف کیا۔

(بقیہ: بالوں اور خشکی کیلئے آزمودہ ٹوکلہ حاضر ہے)

مفید اور کارگر نسخہ ہے۔ تجربات کے دوران اچانک ایک بات اور بھی سامنے آئی جن لوگوں نے یہ پیٹ استعمال کیا ان کا پرانا اگر سر درد تھا تو وہ ختم ہو گیا۔ عینک کا نمبر بڑھنا ختم ہو گیا، نظر تیز ہوئی، دماغ کی خشکی ختم ہوئی یا دواشت بہتر ہوئی، نیند کی کمی ختم ہوئی، ڈیپریشن، نیشن تک کیلئے یہ پیٹ لا جواب چیز ہے۔ آزمائیں اور فقیہ کی دعائیں دیں۔

مسافران آخرت

حاجی عبدالغفار مین، حافظ محمد شفیع مین، حاجی جاوید مین کے بہنوئی عبدالغفار مین صاحب قضاے الہی سے وفات پا گئے ہیں اور غلام حیدر نائز والے کے والد محمد شفیع صاحب قضاے الہی وفات پا گئے ہیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

قرآنی تعارف کا خدائی کرشمہ

رحمہ اللہ حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

میرادل اس آواز کی طرف جھک رہا تھا، میں نے اپنے ایک شاگرد سے کہا کہ جاؤ معلوم کرو یہ کون سا گائے گا یا جا رہے؟ شاگرد نے واپس آ کر جواب دیا: یہ عرب کے امام قرآن پڑھ رہے ہیں، میں نے اپنے شاگرد سے کہا اگر یہ قرآن ہے تو قرآن سچی ایشوری واڑی (وحی الہی) ہے، اس نے کہا یہ کیوں؟ میں نے کہا کہ ویدوں کے پڑھنے اور سننے جس طرح دل سے باپ اور سیاهی کے بادل چھٹے ہیں قرآن کی صرف آواز سے اس سے سونگنا زیادہ میرے دل پر اثر ہو رہا ہے اور سیاهی چھٹ رہی ہے۔

اس لیے میرے دل میں یہ بات ایمان کے درجہ میں بیٹھ گئی کہ قرآن حکیم سچی ایشوری واڑی ہے اور اس کے بعد وہ قرآن حکیم پڑھنے لگے۔ ابھی تک ڈیپارٹمنٹ سے ان کو چھٹی نہیں مل سکی، انہوں نے کتابوں سے عربی بھی پڑھنی شروع کر دی ہے راقم۔ طور کا خیال یہ ہے کہ قرآن حکیم کو اللہ کا کلام سمجھنے کے یقین کے سلسلہ میں ان کے یقین کا حال علم الیقین کا نہیں بلکہ مشاہدے اور حق الیقین کا ہے۔

قرآن حکیم سے پنڈت جی کا تعلق ہمارے لیے حجت ہے کہ اگر ہم لوگوں نے دنیائے انسانیت تک قرآن کی تعلیم، قرآنی پیغام کی دعوت اور اس کے تعارف کے سلسلہ میں مجرمانہ غفلت جاری رکھی تو اللہ تعالیٰ غیر مسلم علماء کو خود اپنی رحمت سے اس کی طرف متوجہ کریں گے اور تعلیم کے اس منصب عالی پر ان کو فائز کر کے ان سے اپنا کام لے کر دکھائیں گے۔ کاش ہم عبرت حاصل کریں.....!!!!

(بقیہ: ضومیں اعضاء کو دھونا جدید سائنس کی روشنی میں)

میں ان کے مختلف اوقات میں گردن کی پشت کو متعدد بار تر کیا جانا چاہیے۔ پاؤں دھونا: پاؤں کے ٹوکوں کا تعلق خاص طور پر پیٹ، مثانہ گردے، تلی، پتے اور جگر سے ہوتا ہے اور ان غدودوں سے بھی تعلق ہوتا ہے جس کی بدولت بھوک، تیز بخار، اسہال، نکسیر، عرق النساء، بواسیر، یرقان وغیرہ میں شفاء پائی کا ذریعہ ہوتا ہے۔ قانون قدرت ہے کہ روشنی ہوا پانی کیلئے بہاؤ ضروری ہے اور کسی بہاؤ کے لیے ضروری ہے کہ اس کا مظہر بنے اور خرچ ہو اس لیے جب کوئی نمازی بیہوش ہوتا ہے تو زائد روشنیوں، محرقات کا باجم بیروں کے ذریعے اترتے ہوئے سے جسم کو اعتدال نصیب ہوتا ہے۔

ویدوں پر وہ ملک بھر میں سند سمجھے جاتے ہیں، ویدوں کی تفسیر میں جہاں ہندو علماء میں اختلاف ہوتا ہے ان کی رائے فیصل ہوتی ہے، وید ورشن کے نام سے ان کی ویدوں تفسیر چھپی بھی ہے، انہوں نے بڑے مجاہدے کیے، اپنے مذہب کے مطابق انہوں نے بہت محتاط اور تقویٰ کی زندگی گزاری، بہت کم کھانے کی عادت، سونا بھی بقدر ضرورت، ناجائز مال کمانے والے کے یہاں وہ کھانا نہیں کھاتے تھے، پھلت وہ ونے کٹیاں کے عزیز ڈاکٹر گیندر پنڈا کے ساتھ آئے، حذر درج مجاہدہ کرنے سے ان کی حس بہت بڑھی ہوئی تھی بزرگوں کی سر زمین میں آ کر وہ مبہوت سے ہو گئے، پنڈا جی سے بولے یہ بستی کیسے سچے لوگوں کی بستی ہے، میرادل اس زمین کی طرف کھینچا جا رہا ہے گو یامیں یہاں ہی رہ پڑوں۔

راقم سطور سے انہوں نے کہا کہ یہ بات تو بالکل سچ ہے کہ قرآن مجید دھرم (مذہب) کو مکمل کرنے والا ہے اس لیے ایک انسان کو دھرم پر عمل کرنے کیلئے قرآن کا سمجھنا ضروری ہے اور انواد (ترجمہ) سے بات پوری طرح نہیں سمجھی جاسکتی، میرا خیال ہے کہ عربی جانے بغیر قرآن کا سمجھنا مشکل ہے، میرے مالک مجھ سے کیا کہہ رہے ہیں اس لیے عربی جان کر قرآن کریم کو پڑھنا ضروری ہے، پھر خود ہی بولے کہ اگر میں آپ کے یہاں مدرسہ میں داخلہ لے لوں تو کیا دو سال میں ایسی عربی سیکھ سکتا ہوں کہ قرآن حکیم سمجھ میں آنے لگے، میں نے کہا انشاء اللہ ضرور دو سال میں سمجھ آجائے گا۔ داخلہ کے ضابطے معلوم کیے میں نے عرض کیا کہ عید کے بعد داخلہ ہوتے ہیں انہوں نے کہا مجھے ایک فارم چاہیے۔ میں نے دفتر سے فارم لانے کو کہا، بولے نہیں میری اپنی ضرورت ہے، ادب کے بغیر کچھ نہیں آتا، میں خود دفتر حاضر ہو کر فارم لاؤں گا۔

راقم سطور نے ان سے سوال کیا: پنڈت جی آپ کو قرآن حکیم سے یہ تعلق کس طرح پیدا ہوا۔ پنڈت راجیندر پرشاد مشراجی بولے اصل میں، میں ادے پور ایک راستہ سے گزر رہا تھا ایک جگر ریڈو سے قرآن پڑھنے کی آواز آرہی تھی



7. جادو جنات پیشل ایڈیشن کے اندر حضرت دامت برکاتہم کے چھ خصوصی درس جن میں جنات اور جادو کی اہم وجوہات اور ان کیلئے اکسیر اعمال دیئے گئے ہیں۔

8. رمضان المبارک سی ڈیز میں حضرت دامت برکاتہم کے رمضان المبارک کے درس، جو کہ صبح فجر کے بعد اور تراویح کے بعد تہنچ خانے میں ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ ہر سال کا استقبال رمضان کا درس بھی شامل ہے۔ 9. الجھنیں ان سی ڈیز میں حضرت دامت برکاتہم کے وہ درس منتخب کیے گئے ہیں جو کہ مسائل اور مشکلات کے شکار لوگوں کیلئے اکسیر دوا ہیں۔ الجھنوں کی تین کیٹیگریاں ہیں۔ مالی اور معاشی الجھنیں، نفسیاتی الجھنیں اور خاندانی الجھنیں۔ 10. خاندانی الجھنیں ان سی ڈیز میں حضرت دامت برکاتہم کے وہ درس اکٹھے کیے گئے ہیں جن میں گھریلو مسائل، معاشرتی الجھنیں، شادیوں اور رشتے داروں کے مسائل کے اوپر انکی وجوہات اور انکے آسان حل شامل ہیں۔ 11. مالی اور معاشی الجھنیں ان سی ڈیز میں حضرت دامت برکاتہم کے وہ درس اکٹھے کیے گئے ہیں جن میں رزق اور کاروبار کی بندش، مالی تنگدستی اور بدحالی، لکھ سے لکھ نہ رہ جانے کی حقیقت اور بڑھتی ہوئی بے برکتی کے مسائل کے اوپر انکی وجوہات اور انکے آسان حل شامل ہیں۔

12. نفسیاتی الجھنیں ان سی ڈیز میں حضرت دامت برکاتہم کے وہ درس اکٹھے کیے گئے ہیں جن میں ذہنی پریشانیوں، ڈپریشن، ٹینشن، سٹریس اور ذہنی بیماریوں کے اوپر ان کی وجوہات اور ان کے آسان حل شامل ہیں۔ ایک سی ڈی کے اندر تقریباً 30 درس ریکارڈ کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور چونکہ حضرت دامت برکاتہم کے 11 سال کے درس میں سے انتخاب کیا گیا ہے اس لیے درس کی سی ڈیز کے ولیم ترتیب وار بنائے گئے ہیں۔



مکمل فہرست و \$ سا \$، ملاحظہ مائیں۔

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دلگذاور درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے، لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہِ بغاوت سے راہِ معرفت پر آچکی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھر بیٹا بھتیجین حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اے ایمان کوتاہی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ [www. ubqari.org](http://www.ubqari.org)

فیوض درس

قیمت فی سی ڈی وکیسٹ
40 روئے علاوہ ڈاک خرچ

جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)

عبقری کا مقبول عام سلسلہ ”جنات کا پیدائشی دوست“ ایک حیرت انگیز، سچی اور منفرد آپ بیتی لیکن آسان جناتی ولاہوتی وظائف کی وجہ سے قارئین کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ترین سلسلے کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ قارئین کے بے پناہ اور مسلسل اصرار پر اب کتابی شکل میں اس کی پہلی جلد شائع کی گئی ہے۔ خاص بات یہ کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں، اولیاء اللہ، سلف صالحین اور بزرگان دین کا جناتی اور لاہوتی دنیا سے تعلق اور حقیقت ثابت کی گئی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کی کئی اکابرین امت سے ملاقات کے احوال بھی لکھے گئے ہیں۔ سائنس اور سائیکالوجی جناتی دنیا کے بارے میں کیا حقائق بیان کرتی ہے اس کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے۔ غرض یہ کتاب صرف ایک کہانی نہیں بلکہ زندگی کی پراسرار حقیقتوں میں سے ایک حقیقت کا اظہار ہے اس کا ثبوت وہ ہزاروں خطوط ہیں جنہوں نے اس سلسلے میں دیئے گئے لاہوتی وظائف سے فیض پایا اور گھریلو مشکلات، گھریلو الجھنوں، جادو جنات، شادیوں میں رکاوٹ اور پرسکون زندگی پائی۔ قارئین! یہ دلچسپ حیرت انگیز وظائف اور عملیات سے بھرپور سلسلہ جاری ہے۔ علماء محدثین، اولیاء اور صالحین کی جنات کے ساتھ بیتی انوکھی زندگیاں، مشرق ومغرب کے زندہ لوگوں کی جنات اور روحوں کے ساتھ بیٹے ایسے واقعات.....! جو ناقابل یقین ہیں.....!

جنات کا پیدائشی دوست کتاب میں کیا ہے؟ جنات قرآن وحدیث، شریعت وتہذیب کی نظر میں.....! ☆ جنات کے نام پیغمبر اسلام ﷺ کا خط مبارک.....! ☆ جنات کی صحابہ تابعین، علماء اولیاء صوفیاء اور مشاہیر اسلام سے اجتماعی وانفرادی ملاقاتیں.....! ☆ جنات.....! ☆ جنات کیسے ہوتے ہیں.....؟ ☆ جنات کی صورتیں ☆ جنات کی بدلتی شکلیں ☆ پستہ قد جنات ☆ جنات کی غذا ☆ جنات کے کپڑے ☆ شریر جنات ☆ تہجد گزار جنات ☆ وعظ ونصیحت سننے اور علم دین حاصل کرنے والے جنات ☆ جنات کا انسانوں سے نکاح کی سچی حکایات ☆ جنات کا انسانوں کی امداد کرنے کی حقیقی روایات ☆ جنات کی عمریں ☆ جنات کی موت ☆ جنات کی تدفین ☆ جنات کی چوری کرنا ☆ جنات کا قتل کرنا ☆ جنات کا قتل ہونا ☆ جنات کا نوجوان لڑکیوں کو اغوا کرنا ☆ جنات سے ذاتی ملاقاتیں کرنے والوں..... جنات کی تکالیف سہنے والوں..... جنات کی عنایتیں پانے والوں..... اور جنات کو معمول کرنے والوں کی ذاتی آپ بیتیاں.....!

علامہ لاہوتی پراسراری کی سنسنی خیز جناتی اور معلوماتی داستان کا پہلا حصہ جس میں وہ آپ سے جنات کا تذکرہ کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اعمال و وظائف کے زوداثر اور گراں قدر تحائف دے رہے ہیں.....!

صفحات 500 (خوبصورت مجلد) قیمت: 300 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے

اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکریپشن چار جزی ایک روپیہ بعد میں بالکل فری.....

